انوار الایضاح

فی ترتیب

نور الایضاح

سوالاً جواباً

امتحان میں کامیابی کی سو فیصد ضامن کتاب

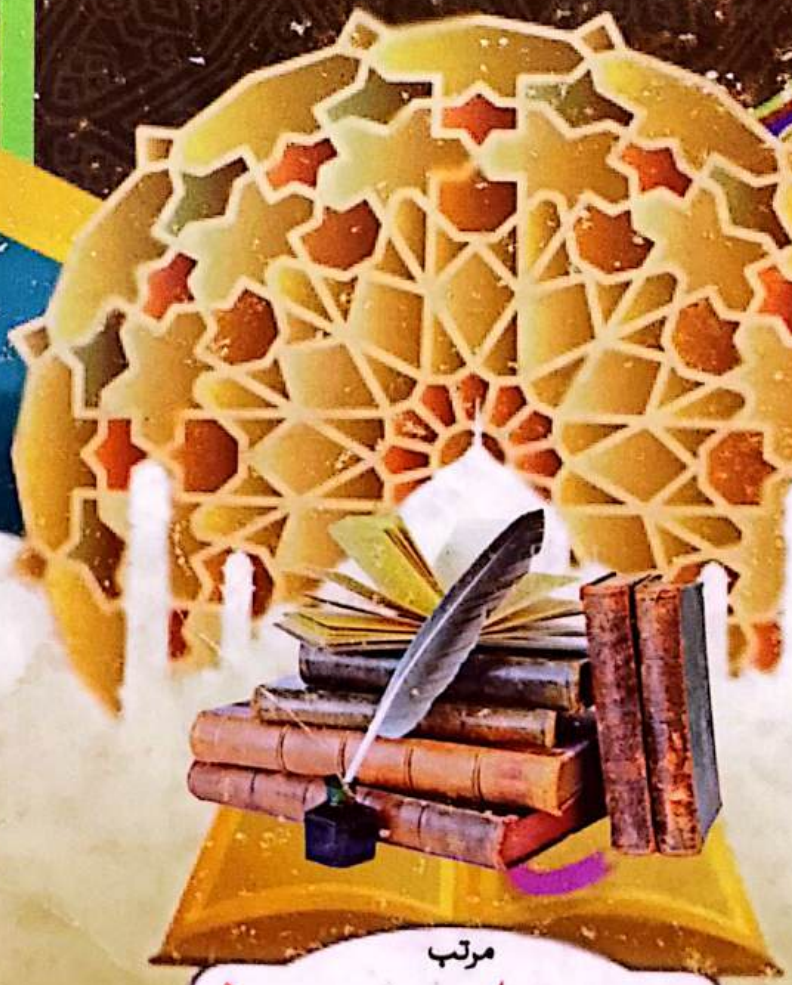

مرتب

علامہ انوار الحق سیفی المدنی

مدرسہ جامعۃ المدینہ ملک پور (ایئر پورٹ) لاہور

نشانِ منزل پبلی کیشنز

CamScanner

کنز المدارس و تنظیم المدارس کے نصاب کے مطابق

619 سوالات پر مشتمل

انوار الایضاح

سوالاً جواباً

فی ترتیب

نور الایضاح

سوالاً جواباً

امتحان میں کامیابی کی سو فیصد ضامن کتاب

مرتب

علامہ انوار الحق سیفی المدنی

مدرس جامعۃ المدینہ ملک پور

مکتبہ تبیان القرآن

ڈیفنس لاہور

Cell:0314-4397065

0345-5657572

CamScanner

انتساب

میں اس ادنیٰ سی کاوش کی نسبت سب سے پہلے اپنے پیر و مرشد **حضرت میاں محمد حنفی سیفی** دامت برکاتہم العالیہ کی طرف اور پھر اپنے والدین، اساتذہ کرام اور بالخصوص **استاد محترم علامہ محمد جمیل عطاری المدنی** کی طرف کرتا ہوں جنہوں نے انتہائی مدبرانہ اور شیریں انداز میں ہمیں نور الایضاح پڑھائی۔

CamScanner

کتاب الطہارت

طہارت کا بیان

سوال 1: کتنی اور کون کون سی قسم کے پانی سے پاکی حاصل کرنا جائز ہے؟

جواب: سات قسم کے پانیوں سے پاکی حاصل کرنا جائز ہے:

1۔ بارش کا پانی　　2۔ دریا کا پانی　　3۔ نہر کا پانی

4۔ کنویں کا پانی　　5۔ برف سے پگھلا ہوا پانی　　6۔ اولوں سے پگھلا ہوا پانی

7۔ چشمے کا پانی

سوال 2: طہارت کے اعتبار سے پانی کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟

جواب: طہارت کے اعتبار سے پانی کی پانچ اقسام ہیں:

1. طاہر مطہر غیر مکروہ (پاک ہو، پاک کرنے والا ہو اور مکروہ بھی نہ ہو)
2. طاہر مطہر مکروہ (پاک ہو، پاک کرنے والا ہو لیکن مکروہ ہو)
3. طاہر غیر مطہر (خود پاک ہو مگر پاک کرنے والا نہ ہو)
4. ماء نجس (ناپاک پانی)
5. ماء مشکوک (جس کے پاک کرنے اور نہ کرنے میں شک ہو)۔

سوال 3: "طاہر مطہر غیر مکروہ" کس پانی کو کہتے ہیں؟

جواب: "طاہر مطہر غیر مکروہ" مطلق پانی کو کہتے ہیں۔

CamScanner

سوال 4: "طاہر مطہر مکروہ" سے کونسا پانی مراد ہے؟

جواب: "طاہر مطہر مکروہ" ایسے قلیل پانی کو کہتے ہیں جس میں سے بلی یا بلی کی مثل کسی جانور نے پیا ہو۔

سوال 5: "طاہر غیر مطہر" سے کونسا پانی مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد تین طرح کا پانی ہے:

1. مستعمل پانی
2. درخت اور پھل کا پانی اگرچہ بغیر نچوڑے خود بخود نکلا ہو
3. وہ پانی جس کی طبعیت زائل ہو چکی ہو۔

سوال 6: مستعمل پانی کسے کہتے ہیں؟

جواب: دو طرح کے پانی کو مستعمل پانی کہا جاتا ہے:

1. ایسا پانی جسے حدث دور کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہو
2. یا پھر ایسا پانی جسے ثواب کی نیت سے استعمال کیا گیا ہو، جیسے ثواب کی نیت سے وضوء پر وضوء کرنا۔

سوال 7: پانی کب مستعمل ہو گا؟

جواب: مذکورہ دونوں صورتوں میں پانی فقط جسم سے جدا ہوتے ہی مستعمل ہو جائے گا۔

سوال 8: پانی کی طبعیت کس طرح زائل ہو گی؟

جواب: پانی کی طبعیت دو وجہ سے زائل ہو سکتی ہے:

1. پکانے کی وجہ سے

CamScanner

2. پانی پر غیر کے غلبہ کی وجہ سے۔

سوال 9: جامدات (ٹھوس چیزوں) اور مائعات کا پانی پر غلبہ کب مانا جائے گا؟

جواب: جامدات:- ٹھوس چیزوں کا پانی پر غلبہ تب مانا جائے گا جب ٹھوس چیز کے ملنے سے پانی کا پتلا پن اور بہاؤ ختم ہو جائے۔

مائعات:- اگر کوئی مائع چیز پانی میں مل جائے تو غلبہ کی مختلف صورتیں ہوں گی:

1. ایسی مائع چیز جس کے دو وصف ہیں، اگر پانی میں مل جائے تو فقط ایک وصف ظاہر ہو جانے سے پانی پر غلبہ مان لیا جائے گا جیسا کہ دودھ کہ اس کا صرف رنگ اور ذائقہ ہے بو نہیں۔
2. ایسی مائع چیز جس کے تین اوصاف ہوں، اگر پانی میں مل جائے تو دو وصف ظاہر ہو جانے سے پانی پر غلبہ مان لیا جائے گا جیسا کہ سرکہ۔
3. وہ مائع چیز جس کا کوئی وصف نہیں جیسا کہ مستعمل پانی یا ایسے پھول کا پانی جس کی خوشبو ختم ہو چکی ہو، اگر پانی میں مل جائے تو وزن کا اعتبار ہو گا مثلاً اگر ایک رطل مطلق پانی میں دو رطل مستعمل پانی مل جائے تو غلبہ مان لیا جائے گا لہٰذا اس سے طہارت جائز نہیں، اور اگر دو رطل مطلق پانی میں ایک رطل مستعمل پانی مل جائے تو طہارت جائز۔

سوال 10: ٹھوس چیز کے ملنے سے اگر پانی کے اوصاف تبدیل ہو جائیں تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: پاک ٹھوس چیز کے ملنے سے اگر پانی کے تمام اوصاف بھی زائل ہو جائیں تب بھی اس پانی سے طہارت جائز ہے۔

CamScanner

سوال 11: ماء نجس کسے کہتے ہیں؟

جواب: ماء نجس کی دو قسمیں ہیں:

1. ٹھہرے ہوئے قلیل پانی میں نجاست گری، تو نجاست گرتے ہی سارا پانی ناپاک ہو گیا اگرچہ نجاست کا اثر ظاہر نہ ہو۔
2. جاری پانی میں نجاست گرے تو پانی تب نجس کہلائے گا جب نجاست کا اثر پانی میں ظاہر ہو جائے۔

سوال 12: نجاست کا اثر ظاہر ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: اثر سے مراد نجاست کا رنگ، بو یا ذائقہ ہے۔

سوال 13: قلیل پانی سے کیا مراد ہے؟

جواب: دہ در دہ سے کم پانی کو قلیل پانی کہتے ہیں۔

سوال 14: ماء مشکوک سے مراد کونسا پانی ہے؟

جواب: ماء مشکوک جو پاک کرنے میں مشکوک ہو، یہ وہ پانی ہے جس میں سے خچر یا گدھے نے پیا ہو۔

CamScanner

سوال 2: مشکوک پانی سے وضوء کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مطلق پانی موجود نہ ہو تو مشکوک پانی سے وضوء کر کے تیمم کیا جائے پھر نماز پڑھی جائے۔

فصل فی التحری

تحری کا بیان

سوال 1: پاک اور ناپاک پانی کے برتن مل جائیں تو پینے یا وضوء کرنے کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: پاک اور ناپاک پانی کے برتن مل جائیں تو دو صورتیں ہوں گی، اگر اکثر برتن پاک ہیں تو وضوء اور پینے کے لیے تحری کی جائے گی اور اگر اکثر برتن ناپاک ہیں تو صرف پینے کے لیے تحری کی جائے گی جبکہ وضوء کی جگہ تیمم کیا جائے گا۔

سوال 2: اگر پاک اور ناپاک کپڑے مل جائیں تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: اگر پاک اور ناپاک کپڑے مل جائیں تو تحری کی جائے گی، برابر ہے کہ اکثر پاک ہوں یا اکثر ناپاک۔

فصل فی مسائل الآبار

کنویں کا بیان

سوال 1: کن چیزوں کے گرنے سے چھوٹے کنویں کا سارا پانی نکالنا ضروری ہے؟

جواب: درج ذیل میں سے کوئی چیز چھوٹے کنویں میں گر جائے تو کنویں کا سارا پانی نکالا جائے گا:

1. لید کے علاوہ کوئی نجاست کنویں میں گر جائے اگرچہ نجاست تھوڑی ہو جیسے خون یا شراب کا قطرہ۔
2. اگر کنویں میں خنزیر گر جائے تو بھی سارا پانی نکالا جائے گا اگرچہ زندہ نکل آئے ،اگرچہ اس کا منہ پانی تک نہ پہنچا ہو۔
3. کتا، بکری یا آدمی گر کر مر جائے تو بھی سارا پانی نکالا جائے گا۔
4. کوئی بھی جانور گرنے کے بعد پھول پھٹ جائے تو بھی سارا پانی نکالا جائے گا اگرچہ جانور چھوٹا ہو۔

سوال 2: اگر کنویں کا سارا پانی نکالنا ممکن نہ ہو تو کیا کریں؟

جواب: اگر کنویں کا سارا پانی نکالنا ممکن نہ ہو تو دو سو ڈول پانی نکالا جائے۔

سوال 3: اگر مرغی، بلی یا ان کی مثل کوئی جانور کنویں میں مر جائے تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: مرغی، بلی یا ان کی مثل کوئی جانور کنویں میں مر جائے تو چالیس ڈول پانی نکالنا لازم ہے۔

CamScanner

سوال 4: چوہا یا اس کی مثل کوئی جانور کنویں میں مر گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: چوہا یا اس کی مثل کوئی جانور کنویں میں مر گیا تو بیس ڈول نکالے جائیں گے۔

سوال نمبر 5: کنواں، ڈول، رسی اور پانی نکالنے والے کے ہاتھ کی طہارت کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: مذکورہ مقدار میں پانی نکال لینے سے کنواں، ڈول، رسی اور نکالنے والے کا ہاتھ بھی پاک ہو گیا۔

سوال 6: کن چیزوں کے گرنے سے کنواں ناپاک نہیں ہوتا؟

جواب: درج ذیل چیزوں کے گرنے سے کنواں ناپاک نہیں ہوتا:

1. مینگنی، لید اور گوبر سے کنواں اس وقت تک ناپاک نہیں ہوتا جب تک دیکھنے والا اسے زیادہ شمار نہ کرے، یا پانی بھرتے ہوئے کوئی ڈول بھی مینگنی وغیرہ سے خالی نہ ہو۔
2. کبوتر چڑیا کی بیٹ سے بھی پانی ناپاک نہیں ہوتا۔
3. وہ جاندار جن میں بہتا خون نہیں ہوتا ان کے پانی میں مر جانے سے بھی پانی ناپاک نہیں ہوتا۔ مثلاً مچھلی، مینڈک، پانی کے جانور، کھٹمل، مکھی، بھڑ اور بچھو۔
4. آدمی اور وہ جاندار جن کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے گرنے سے بھی پانی ناپاک نہیں ہوتا جبکہ زندہ نکل آئیں اور ان کے جسم پر نجاست نہ لگی ہو۔
5. صحیح قول کے مطابق خچر گدھے اور چیر پھاڑ کرنے والے درندوں کے گرنے سے بھی پانی ناپاک نہیں ہوتا۔

سوال 7: اگر گرنے والے جانور کا لعاب (تھوک) پانی میں مل جائے تو پانی کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: گرنے والے جانور کا لعاب پانی میں مل جائے تو پانی کا وہی حکم ہو گا جو اس جانور کے جوٹھے کا ہے۔

سوال 8: اگر کنویں میں مردہ جاندار پایا گیا لیکن گرنے کا وقت معلوم نہیں تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: اس صورت میں دیکھا جائے گا اس جاندار کا جسم سلامت ہے یا پھٹ گیا ہے۔ اگر جسم سلامت ہے تو پچھلے ایک دن رات (24 گھنٹے) سے وہ پانی نجس یعنی ناپاک شمار کیا جائے گا اور اگر اس کا جسم پھٹ گیا ہے تو پچھلے تین دن اور تین راتوں سے نجس شمار کیا جائے گا۔

فصل فی الاستنجاء

استنجاء کا بیان

سوال 1: استبراء کسے کہتے ہیں نیز اس کا حکم بیان کریں؟

جواب: استبراء کی تعریف:- چھوٹا پیشاب کرنے کے بعد عضو میں رکے ہوئے قطرات کو نکالنے کی کوشش کرنا استبراء کہلاتا ہے۔

استبراء کا حکم:۔ مرد پر استبراء لازم ہے یہاں تک کہ پیشاب کا اثر (قطرے) زائل ہو جائیں اور اس کا دل حسب عادت مطمئن ہو جائے یا تو چلنے سے، یا کھانسنے سے یا لیٹنے سے یا اس کے علاوہ کسی اور طریقے سے۔ اس کے لیے تب تک وضوء شروع کرنا جائز نہیں جب تک پیشاب کے قطرے مکمل طور پر زائل ہونے کا یقین نہ ہو جائے۔

سوال 2: استنجاء کا حکم بیان کریں۔

جواب: سبیلین سے نکلنے والی نجاست سے استنجاء کرنا سنت ہے جب تک وہ نجاست مخرج (یعنی نکلنے والی جگہ) سے تجاوز نہ کرے۔ اگر نجاست مخرج سے تجاوز کر جائے تو دو صورتیں ہوں گی، درہم کے برابر ہو گی یا درہم سے زیادہ۔

اگر درہم کے برابر ہو تو پانی کے ساتھ زائل کرنا واجب، اور اگر درہم سے زیادہ ہو تو زائل کرنا فرض ہے۔

سوال 3: غسل کرتے وقت شرمگاہ میں موجود نجاست کو دھونے کا کیا حکم ہے؟

جواب: جنابت، حیض اور نفاس سے غسل کرتے وقت شرمگاہ میں موجود نجاست کو دھونا فرض ہے اگرچہ وہ نجاست قلیل ہو۔

سوال 4: استنجاء کس چیز سے کیا جائے۔ نیز ڈھیلوں کی تعداد کا کیا حکم ہے؟

جواب: صاف کرنے والے پتھر (ڈھیلے) کے ساتھ یا اس کی مثل کسی چیز کے ساتھ استنجاء کیا جائے۔ پانی کے ساتھ دھولینا زیادہ پسندیدہ ہے اور افضل یہ ہے کہ پانی اور ڈھیلوں کو جمع کر لیا جائے۔ لہذا ڈھیلوں کے ساتھ صاف کریں اور پھر دھولیں اور پانی یا ڈھیلوں میں سے کسی ایک پر اکتفاء کر لینا بھی جائز ہے۔

CamScanner

ڈھیلوں کی تعداد کا حکم:- سنت تو محل کو صاف کرنا ہے، ڈھیلوں کی تعداد مستحب ہے نہ کہ سنت موکدہ، لہذا تین سے کم ڈھیلوں سے پاکی حاصل ہو جائے تو تین سے کم ڈھیلے استعمال کرنا مستحب ہے۔

سوال 5: استنجاء کا طریقہ بیان کریں۔

جواب: استنجاء کا طریقہ:- اگر خصیتین لٹکے ہوئے ہوں تو پہلا ڈھیلا آگے سے پیچھے، دوسرا پیچھے سے آگے اور تیسرا آگے سے پیچھے استعمال کریں۔ ورنہ پہلا ڈھیلا پیچھے سے آگے، دوسرا آگے سے پیچھے اور تیسرا پیچھے سے آگے استعمال کیا جائے گا۔

عورت ہمیشہ پہلا ڈھیلا آگے سے پیچھے، دوسرا پیچھے سے آگے اور تیسرا آگے سے پیچھے استعمال کرے تاکہ فرج (شرمگاہ) آلودہ نہ ہو۔

ڈھیلے استعمال کرنے کے بعد پہلے پانی کے ساتھ ہاتھ کو دھوئے، پھر استنجاء کی جگہ کو پانی کے ساتھ ایک انگلی یا دو انگلیوں اور اگر حاجت ہو تو تین انگلیوں کے پیٹ سے ملے۔

مرد استنجاء کی ابتدا میں درمیان والی انگلی کو ساتھ والی انگلی سے بلند کرے، پھر بنصر (چھوٹی انگلی کے ساتھ والی) کو بلند کرے، ایک ہی انگلی پر اکتفاء نہ کرے۔ عورت استنجاء کی ابتداء سے بنصر اور درمیان والی انگلی کو اکٹھا بلند کرے گی تاکہ حصول لذت کا خدشہ باقی نہ رہے۔

سوال 6: (ویبالغ فی التنظیف) اس عبارت کی وضاحت کریں۔

جواب: پاکی حاصل کرنے میں خوب مبالغہ کرے یہاں تک کہ ناپسندیدہ بو ختم ہو جائے اور اگر روزہ دار نہ ہو تو مقعد کو خوب ڈھیلا چھوڑے۔

CamScanner

جب استنجاء سے فارغ ہو جائے تو دوسری مرتبہ ہاتھوں کو دھوئے اور اگر روزہ دار ہو تو کھڑے ہونے سے پہلے مقعد کو خشک کرے۔

فصل: فیما یجوز بہ الاستنجاء

جن چیزوں سے استنجاء کرنا جائز ہے

سوال 1: استنجاء کے لیے شرمگاہ کھولنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: استنجاء کے لیے کسی کے سامنے شرمگاہ کھولنا جائز نہیں۔ اگر نجاست مخرج سے تجاوز کر جائے اور تجاوز کرنے والی نجاست درہم کی مقدار سے زیادہ ہو نیز نجاست کو زائل کرنے والی چیز بھی موجود ہو تو نجاست زائل کیے بغیر نماز پڑھنا درست نہیں لہذا اگر کوئی دیکھ رہا ہو تو ستر ننگا کیے بغیر نجاست دور کرنے کا کوئی حیلہ کیا جائے۔

سوال 2: کن چیزوں سے استنجاء کرنا مکروہ ہے؟

جواب: ہڈی، انسانوں اور جانوروں کی خوراک، پکی اینٹ، ٹھیکری، کوئلہ، شیشہ، چونا اور محترم یعنی قیمتی چیز مثلاً ریشم کا ٹکرا، روئی اور بلا عذر دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنا مکروہ ہے۔

سوال 3: بیت الخلاء میں داخل ہونے، نکلنے اور وہاں بیٹھنے کے آداب بیان کریں۔

جواب: بیت الخلاء میں داخل ہونے، نکلنے اور وہاں بیٹھنے کے آداب درج ذیل ہیں:

1. بیت الخلاء میں بائیں پاؤں کے ساتھ داخل ہو۔

2. داخل ہونے سے پہلے تعوّذ یعنی اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھے۔
3. بائیں پاؤں پر وزن ڈال کر بیٹھے۔
4. غیر ضروری گفتگو نہ کرے۔
5. قبلہ کی طرف چہرہ یا پیٹھ کرنا مکروہ تحریمی ہے اگرچہ عمارت کے اندر ہو۔
6. سورج، چاند اور ہوا کے رخ بیٹھنا مکروہ ہے۔
7. پانی کے اندر، سائے میں، بل میں، رستے میں اور پھل دار درخت کے نیچے پیشاب یا پاخانہ کرنا مکروہ ہے۔
8. بلا عذر کھڑے ہو کر پیشاب کرنا بھی مکروہ ہے۔
9. بیت الخلا سے دائیں پاؤں کے ساتھ نکلے اور پھر یہ دعا پڑھے "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَ عَافَانِی"۔ (تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے اذیت کو دور کیا اور مجھے عافیت بخشی)۔

فصل فی احکام الوضوء

احکام وضوء کا بیان

سوال 1: وضوء کے کتنے اور کون کون سے ارکان ہیں، نیز چہرے کی تعریف بیان کریں۔

جواب: وضوء کے چار ارکان ہیں اور یہی وضوء کے فرائض ہیں:

1. چہرہ کو دھونا

2. دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا

3. دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھونا

4. چوتھائی سر کا مسح کرنا۔

چہرہ کی تعریف:- لمبائی میں پیشانی کی سطح کی ابتداء سے لے کر تھوڑی کے نیچے تک اور چوڑائی میں دونوں کانوں کی لو کا درمیانی حصہ چہرہ ہے۔

سوال نمبر 2: وضوء کا سبب اور حکم بیان کریں۔

جواب: وضوء کا سبب ایسے افعال کو اپنے لیے جائز کرنا جو وضوء کے بغیر جائز نہیں ہوتے، یہی وضوء کا دنیاوی حکم ہے۔ اور وضوء کا اخروی حکم آخرت میں ثواب حاصل کرنا ہے۔

سوال نمبر 3: وضوء کے وجوب کی شرائط بیان کریں۔

جواب: وضوء کے وجوب کی آٹھ شرائط ہیں:

1. عاقل ہونا۔

2. بالغ ہونا۔

3. مسلمان ہونا۔

4. کافی پانی کے استعمال پر قادر ہونا۔

5. حدث کا پایا جانا۔

6. حیض کا نہ ہونا۔

7. نفاس کا نہ ہونا۔

8. وقت کا تنگ ہونا۔

سوال نمبر 4: وضوء کے صحیح ہونے کی کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب: وضوء کے صحیح ہونے کی تین شرائط ہیں:

1. پاک پانی کا جلد (یعنی اعضائے وضوء) پر بہ جانا۔
2. ایسی چیز کا نہ ہونا جو وضوء کے خلاف ہے مثلاً حیض، نفاس اور حدث۔
3. ایسی چیز کا دور ہونا جو پانی پہنچنے میں رکاوٹ بنتی ہے مثلاً موم اور چربی۔

فصل فی تمام احکام الوضوء

احکام وضوء کی تکمیل کا بیان

سوال نمبر 1: وضوء میں داڑھی کے بالوں کو دھونے کا کیا حکم ہے؟

جواب: داڑھی کی دو قسمیں ہیں:

1۔ گھنی داڑھی 2۔ پتلی داڑھی۔

گھنی داڑھی کا حکم:- گھنی داڑھی کے ظاہر کو دھونا واجب ہے۔

خفیف یعنی پتلی داڑھی کا حکم:- خفیف داڑھی کی جلد تک پانی پہنچانا واجب ہے۔

نیز داڑھی کے وہ بال جو چہرے کے دائرے سے لٹک رہے ہوں ان تک پانی پہنچانا واجب نہیں۔

سوال نمبر 2: ہونٹوں کا کونسا حصہ دھونا ضروری نہیں؟

جواب: ہونٹوں کا وہ حصہ جو ہونٹوں کو ملانے کی صورت میں چھپ جاتا ہے اس تک پانی پہنچانا واجب نہیں۔

سوال نمبر 3: انگلیاں اگر مل جائیں یا ناخن بڑھ جائیں تو وضوء کا کیا حکم ہے؟

جواب: انگلیاں اگر مل جائیں یا ناخن اتنے بڑھ جائیں کہ پوروں کو ڈھانپ لیں یا ان میں آٹا یا کوئی ایسی چیز ہو جو پانی پہنچنے میں رکاوٹ ہو مثلاً گوندھا ہوا آٹا، تو ان کے نیچے کا حصہ دھونا واجب ہے البتہ میل کچیل اور مچھر وغیرہ کی بیٹ پانی پہنچنے میں رکاوٹ نہیں ہوتی۔

سوال نمبر 4: انگوٹھی پہنی ہو تو وضوء میں کیا احتیاط ضروری ہے؟

جواب: وضوء میں تنگ انگوٹھی کو حرکت دینا واجب ہے اور اگر تنگ نہ ہو تو حرکت دینا مستحب ہے۔

سوال نمبر 5: پاؤں کے زخم پر دوائی لگائی تو وضوء کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: اگر پاؤں کے زخم کو دھونا تکلیف دیتا ہو تو زخم پر لگائی گئی دوائی پر سے پانی گزار لینا بھی جائز ہے۔

سوال نمبر 6: وضوء کے بعد بال یا ناخن وغیرہ کٹوائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: وضوء کے بعد سر مونڈا یا، ناخن یا مونچھیں کاٹی تو دوبارہ اس جگہ کو دھونا یا مسح کرنا ضروری نہیں۔

فصل فی سنن الوضوء

وضوء کی سنتیں

سوال: وضوء کی کتنی اور کون کون سی سنتیں ہیں نور الایضاح کی روشنی میں تحریر کریں۔

جواب: وضوء کی اٹھارہ سنتیں ہیں:

1. دونوں ہاتھوں کو کلائیوں تک دھونا۔
2. ابتداء میں بِسْمِ اللّٰہ شریف پڑھنا۔
3. وضوء کی ابتدا میں مسواک کرنا اگرچہ مسواک نہ ہونے کی صورت میں انگلی کے ساتھ ہو
4. تین مرتبہ کلی کرنا اگرچہ ایک چلو سے ہو۔
5. تین چلو کے ساتھ ناک میں پانی چڑھانا۔
6. جس کا روزہ نہ ہو اس کا کلی اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنا۔
7. تر ہتھیلی کے ساتھ گھنی داڑھی کا نچلی جانب سے خلال کرنا۔
8. انگلیوں کا خلال کرنا۔
9. اعضاء کو تین تین بار دھونا۔
10. مسح کے ساتھ ایک ہی بار میں پورے سر کو گھیر لینا اور کانوں کا مسح کرنا اگرچہ سر کے پانی کے ساتھ ہو۔
11. ملنا۔
12. پے در پے دھونا۔
13. نیت کرنا۔
14. ترتیب جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالی نے بیان فرمائی۔
15. دائیں جانب سے شروع کرنا۔
16. انگلیوں سے شروع کرنا۔

17. سر کی اگلی جانب سے شروع کرنا۔

18. گردن کا مسح کرنا، نہ کہ گلے کا۔

ایک قول کے مطابق آخری چار مستحب ہیں۔

فصل من آداب الوضوء

وضوء کے مستحبات

سوال: وضوء کے مستحبات کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: وضوء کے چودہ مستحبات ہیں:

1. اونچی جگہ بیٹھنا۔
2. قبلہ رخ ہونا۔
3. دوسرے سے مدد نہ لینا۔
4. دنیاوی گفتگو نہ کرنا۔
5. دل میں نیت ہونے کے ساتھ ساتھ زبان سے بھی دہرا لینا۔
6. دعائے ماثورہ پڑھنا۔
7. ہر عضو کو دھوتے وقت بِسْمِ اللّٰہ شریف پڑھنا۔
8. کانوں کے سوراخ میں چھوٹی انگلی داخل کرنا۔
9. جو انگوٹھی تنگ نہ ہو اسے بھی حرکت دینا۔
10. کلی اور ناک میں پانی دائیں ہاتھ سے ڈالنا۔

CamScanner

11. ناک بائیں ہاتھ سے جھاڑنا۔

12. غیر معذور کے لیے نماز کا وقت داخل ہونے سے پہلے وضوء کر لینا۔

13. کلمہ شہادت پڑھنا۔

14. وضوء کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا اور یہ دعا پڑھنا "اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْن" (اے اللہ مجھے بہت زیادہ توبہ کرنے والوں اور خوب پاک ہونے والوں میں سے بنادے۔ آمین)۔

فصل فی المکروھات

وضوء کے مکروھات

سوال: وضوء میں کتنی اور کون کون سی چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب: وضوء میں چھے چیزیں مکروہ ہیں:

1. ضرورت سے زیادہ پانی خرچ کرنا۔
2. اتنا کم پانی استعمال کرنا جس سے اعضاء درست طور پر دھل نہ سکیں۔
3. چہرے پر پانی زور سے مارنا۔
4. دنیاوی گفتگو کرنا۔
5. بلا عذر کسی سے مدد لینا۔
6. تین بار سر کا مسح نئے پانیوں کے ساتھ کرنا۔

CamScanner

فصل فی اوصاف الوضوء

وضوء کی اقسام

سوال 1: حکم کے اعتبار سے وضوء کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟

جواب: وضوء کی تین قسمیں ہیں:

1۔ فرض 2۔ واجب 3۔ مستحب۔

سوال 2: وضوء کرنا کب فرض، کب واجب اور کن مقامات پر مستحب ہے؟

جواب: فرض:۔ بے وضوء کا ہر نماز کے لیے اگرچہ نفل نماز ہو، نماز جنازہ کے لیے، سجدہ تلاوت کے لیے اور قرآن مجید کو چھونے کے لیے اگرچہ ایک ہی آیت مبارکہ ہو وضوء کرنا فرض ہے۔

واجب:۔ کعبہ شریف کا طواف کرنے کے لیے وضوء کرنا واجب ہے۔

مستحب:۔ سوتے وقت، نیند سے بیدار ہو کر، وضوء پر ہمیشگی کے لیے، وضوء پر وضوء کے لیے، غیبت. جھوٹ، چغلی اور ہر گناہ کے بعد۔ برے اشعار کہنے کے بعد، نماز کے علاوہ قہقہہ لگانے پر، میت کو غسل دینے اور میت کو کندھا دینے کے بعد، ہر نماز کے وقت، غسل جنابت سے پہلے۔ جنبی کے لیے کھانے، پینے اور جماع کرنے سے پہلے۔ غصہ کے وقت، قرآن و حدیث پڑھنے، حدیث بیان کرنے اور علم دین سیکھنے کے لیے۔ اذان، اقامت اور خطبہ دینے کے لیے، روضۃ النبی ﷺ کی زیارت کے لیے، وقوف عرفہ کے لیے، صفا و مروہ کے مابین سعی کے لیے، بھنا ہوا گوشت کھانے کے بعد اور اختلاف علماء سے بچنے کے لیے مثلاً کسی عورت کو چھو لیا تو اس کے بعد وضوء کرنا مستحب ہے۔

فصل فی نواقض الوضوء

وضوء کو توڑنے والی چیزیں

سوال 1: نواقض وضوء کتنی اور کون کون سی چیزیں ہیں؟

جواب: بارہ چیزوں سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے:

1. سبیلین سے نکلنے والی ہر چیز، سوائے آگے کے مقام سے نکلنے والی ہوا کے۔
2. بچے کی ولادت وضوء کو توڑ دیتی ہے اگرچہ خون نہ نکلے۔
3. سبیلین کے علاوہ جسم کے کسی حصہ سے بہتی ہوئی نجاست کا نکلنا مثلاً خون اور پیپ
4. کھانے، پانی، خون یا صفرہ کی قے جبکہ منہ بھر ہو۔
5. مسوڑوں سے نکلنے والا خون جبکہ تھوک پر غالب ہو یا تھوک کے برابر ہو۔
6. ایسی نیند جس میں مقعد زمین پر قرار پکڑے ہوئے نہ ہو۔
7. سونے والے کی مقعد کا جاگنے سے پہلے اٹھ جانا اگرچہ وہ نا گرے۔
8. بے ہوشی۔
9. پاگل پن۔
10. نشہ۔
11. بالغ شخص کا جاگتے ہوئے رکوع و سجود والی نماز میں قہقہہ لگانا اگرچہ اس قہقہہ کے ذریعے نماز سے نکلنے کا قصد کرے۔
12. انتشار کی حالت میں عضو تناسل سے عورت یا مرد کی شرمگاہ کو بغیر کسی پردے کے چھونا۔

سوال 2: منہ بھر کی تعریف کریں۔

جواب: جس قے پر بلا تکلف منہ کو بند نہ رکھا جا سکے اسے منہ بھر کہتے ہیں۔

سوال 3: اگر مختلف اوقات میں تھوڑی تھوڑی قے ہوئی کہ اگر جمع کیا جائے تو منہ بھر ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: مختلف اوقات میں ہونے والی تھوڑی تھوڑی قے کا سبب اگر ایک ہی ہے تو اسے منہ بھر ہی شمار کیا جائے۔

فصل: عشرۃ اشیاء لاتنقض الوضوء

دس چیزیں وضوء کو نہیں توڑتی

سوال: کتنی اور کون کون سی چیزیں وضوء کو نہیں توڑتیں؟

جواب: دس چیزیں وضوء کو نہیں توڑتیں:

1. اتنے خون کا ظاہر ہونا جو اپنے محل سے نہ بہے۔
2. گوشت کا گرنا بغیر خون کے بہے جیسے عرقِ مدنی (اسے فارسی میں رشتہ اور پنجابی میں ناڑو کہتے ہیں، یہ بچہ کی ناف کی نالی ہے جس کے ذریعے سے رحمِ مادر میں اسے خوراک دی جاتی ہے)۔
3. کسی زخم، کان یا ناک سے کیڑے کا نکلنا۔
4. عضو تناسل کو چھونا۔
5. عورت کو چھونا۔

CamScanner

6. قے، جو منہ بھر نہ ہو۔
7. بلغم کی قے اگرچہ کثیر ہو۔
8. سوئے ہوئے شخص کا ایسے جھک جانا کہ مقعد اٹھ جانے کا فقط احتمال ہو۔
9. ایسی نیند جس میں مقعد جمی ہو اگرچہ ایسی چیز کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے ہو کہ اگر اس چیز کو ہٹا دیا جائے تو وہ شخص گر جائے۔
10. نماز پڑھنے والے کا سونا جبکہ رکوع و سجود سنت کے مطابق ادا کر رہا ہو۔

فصل ما یوجب الاغتسال

جن چیزوں سے غسل فرض ہو جاتا ہے

سوال 1: کتنی اور کون کون سی چیزیں ہیں جن سے غسل فرض ہو جاتا ہے؟

جواب: سات چیزوں میں سے کوئی ایک چیز بھی پائی جائے تو غسل فرض ہو جاتا ہے:

1. منی کا ظاہر جسم کی طرف نکلنا جبکہ جماع کے بغیر اپنے محل سے شہوت کے ساتھ جدا ہوئی ہو۔
2. حشفہ یعنی عضو تناسل کا کنارہ اور اگر حشفہ کٹا ہوا ہو تو اس کی مقدار عضو تناسل کا زندہ آدمی کی سبیلین میں سے کسی ایک میں چھپ جانا۔
3. مردے یا جانور کے ساتھ وطی کرنے میں انزال ہو جانا۔
4. سو کر اٹھنے کے بعد پتلے پانی کا پایا جانا جبکہ سونے سے پہلے آلہ تناسل منتشر نہ ہو۔
5. نشہ یا بے ہوشی سے افاقے کے بعد ایسی رطوبت کا پایا جانا جسے منی گمان کرے۔

CamScanner

6. حیض۔

7. نفاس۔

نوٹ: اگرچہ مذکورہ چیزیں مسلمان ہونے سے پہلے پائی جائیں۔

سوال 2: میت کو غسل دینے کا کیا حکم ہے؟

جواب: میت کو غسل دینا فرض کفایہ ہے۔

فصل: عشرۃ اشیاء لایغتسل منھا

دس چیزوں سے غسل فرض نہیں ہوتا

سوال: کتنی اور کون کون سی چیزوں سے غسل فرض نہیں ہوتا؟

جواب: دس چیزوں سے غسل فرض نہیں ہوتا:

1. مذی۔

2. ودی۔

3. احتلام ہونا یاد ہو مگر تری نہ پائے۔

4. بچہ کی پیدائش جس کے بعد خون نہ دکھائی دے۔

5. ایسے کپڑے کے ساتھ عضو تناسل کو داخل کرنا جو لذت میں رکاوٹ ہو۔

6. حقنہ لینا۔

7. جانور کے ساتھ وطی کرنا جبکہ انزال نہ ہو۔

8. انگلی یا اس کی مثل کوئی چیز سبیلین میں سے کسی ایک میں داخل کرنا۔

CamScanner

9. مردے کے ساتھ وطی کرنا جبکہ انزال نہ ہو۔

10. ایسی باکرہ عورت کے ساتھ صحبت کرنا جس کا پردہ بکارت زائل نہ ہوا ہو جبکہ انزال نہ ہو۔

فصل لبیان فرائض الغسل

غسل کے فرائض

سوال: غسل کے کتنے اور کون کون سے فرائض ہیں؟

جواب: غسل میں گیارہ چیزیں فرض ہیں:

1. منہ کو دھونا (یعنی ایسے کلی کرنا کہ منہ کا مکمل اندرونی حصہ دھل جائے)
2. ناک میں پانی چڑھانا۔
3. ایک مرتبہ پورے بدن پر پانی بہانا۔
4. قلفہ کو ہٹانا ممکن ہو تو اس کے اندر تک دھونا۔
5. ناف کے اندرونی حصہ کو دھونا۔
6. جو سوراخ بند نہ ہو اس کے اندر کو دھونا۔
7. مرد کے بالوں کو مینڈھیاں کھول کر جڑ تک دھونا۔ عورت کی مینڈھیاں کھولنے کی ضرورت نہیں جبکہ جڑ تک پانی پہنچتا ہو۔
8. داڑھی کی جلد۔
9. مونچھوں کی جلد۔

CamScanner

10. پاکوں کی جلد۔

11. فرج خارج کو دھونا۔

فصل فی سنن الغسل

غسل کی سنتیں

سوال: غسل کی کتنی اور کون کون سی سنتیں ہیں؟

جواب: غسل کی بارہ سنتیں ہیں:

1. بسم اللہ شریف کے ساتھ ابتداء کرنا۔
2. ابتداء میں نیت کرنا۔
3. کلائیوں تک دونوں ہاتھوں کو دھونا۔
4. اگر جسم پر نجاست ہو پہلے اسے دھونا۔
5. شرمگاہ کو دھونا یعنی استنجاء کرنا۔
6. پھر نماز جیسا وضوء کرنا، اس طرح کہ اعضاء کو تین تین بار دھوئے، سر کا مسح کر لے اور اگر ایسی جگہ ہو جہاں پانی جمع ہوتا ہو تو پاؤں دھونے کو مؤخر کر لے۔
7. پھر بدن پر تین مرتبہ پانی بہائے اور اگر جاری پانی ہو یا جاری پانی کے حکم میں ہو (یعنی دہ در دہ) تو اس میں غوطہ لگا کر کچھ دیر ٹھہرا تو اس نے سنت کو پورا کر لیا۔
8. پانی بہانے میں سر سے ابتداء کرے۔
9. اس کے بعد دایاں کندھا دھوئے۔

10. پھر بایاں کندھا دھوئے۔

11. جسم کو ملنا۔

12. پے در پے ارکانِ غسل کو ادا کرنا۔

فصل: فی آداب الاغتسال

غسل کے مستحبات

سوال: غسل کے مستحبات اور مکروہات بیان کریں۔

جواب: غسل کے مستحبات وہی ہیں جو وضوء کے مستحبات ہیں، سوائے اس کے کہ غسل میں قبلہ کی طرف رخ نہ کرے کیونکہ غسل کے دوران عموماً جسم برہنہ ہوتا ہے۔
اور غسل کے مکروہات بھی وہی ہیں جو وضوء کے مکروہات ہیں۔

فصل: یسن الاغتسال لاربعة اشیاء

چار چیزوں کے لیے غسل کرنا سنت ہے

سوال 1: کب کب غسل کرنا سنت ہے؟

جواب: چار مواقع پر غسل کرنا سنت ہیں:

1. جمعہ کی نماز کے لیے۔
2. عیدین کی نماز کے لیے۔
3. احرام باندھنے کے لیے۔

CamScanner

4. حاجی کے لیے زوال کے بعد میدان عرفات میں۔

سوال 2: کب کب غسل کرنا مستحب ہے؟

جواب: سولہ چیزوں کے لیے غسل کرنا مستحب ہے:

1. جس نے پاکیزگی کی حالت میں اسلام قبول کیا
2. جو بچہ عمر کے اعتبار سے بالغ ہو
3. جنون سے افاقہ کے بعد
4. حجامہ (یعنی پچھنے) لگوانے کے بعد
5. میت کو غسل دینے کے بعد
6. شب برات میں
7. شب قدر میں، جب اسے دیکھے
8. مدینہ طیبہ میں داخل ہونے کے لیے
9. قربانی کی صبح مزدلفہ میں ٹھہرنے کے لیے
10. مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے وقت
11. طواف زیارت کے لیے
12. سورج گرہن کی نماز کے لیے
13. نماز استسقاء کے لیے
14. خوف کے وقت
15. دن میں جب سخت اندھیرا چھا جائے

16. شدید آندھی کے وقت۔

باب التیمم

تیمم کا باب

سوال 1: تیمم کے صحیح ہونے کے لیے کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب: تیمم آٹھ شرطوں کے ساتھ صحیح ہوتا ہے:

1. نیت کرنا۔
2. ایسے عذر کا پایا جانا جس سے تیمم جائز ہوتا ہے۔
3. تیمم ایسی پاک چیز کے ساتھ ہو جو زمین کی جنس سے ہو۔
4. تمام جگہ کو مسح کے ساتھ گھیر لینا۔
5. پورے ہاتھ یا ہاتھ کے اکثر حصے کے ساتھ تیمم کیا جائے۔
6. تیمم ہتھیلیوں کے اندرونی حصّے کے ساتھ دو ضربوں کے ذریعے ہو اگرچہ دونوں ضربیں ایک ہی جگہ پر ہوں۔
7. ایسی چیز کا منقطع (دور) ہونا جو کہ تیمم کے منافی ہو جیسے حیض، نفاس اور حدث۔
8. ایسی چیز کا دور ہو جانا جو مسح سے مانع ہے مثلاً موم اور چربی۔

سوال 2: نیت کی حقیقت کیا ہے اور تیمم کی نیت کس وقت کرنا ہو گی؟

جواب: نیت کی حقیقت کسی کام کے کرنے پر دل کو پکا کر لینا ہے اور اس کا وقت وہ ہے کہ جب اس چیز پر ہاتھ مارے جائیں جس سے تیمم کرنا ہے۔

سوال 3: نیت کے صحیح ہونے کے لیے کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب: نیت کے صحیح ہونے کے لیے تین شرائط ہیں:

1. نیت کرنے والے کا مسلمان ہونا۔
2. عاقل یعنی سمجھدار ہونا۔
3. جس چیز کی نیت کر رہا ہے اس کا علم ہونا۔

سوال 4: تیمم اگر نماز کے لیے کر رہا ہو تو اس کے صحیح ہونے کے لیے کیا شرط ہے؟

جواب: نماز کے لیے تیمم کی نیت کے صحیح ہونے کے لیے تین چیزوں میں سے ایک کا ہونا شرط ہے:

1. طہارت کی نیت ہو۔
2. یا نماز جائز ہو جانے کی نیت ہو۔
3. یا کسی ایسی عبادت مقصودہ کی نیت ہو جو بغیر طہارت جائز نہیں ہوتی۔ لہذا اگر نیت فقط تیمم کی تھی یا قرآن مجید پڑھنے کی تھی اس حال میں کہ یہ جنبی بھی نہیں تھا تو اس تیمم کے ساتھ نماز نہیں پڑھ سکتا۔

سوال 5: وہ کون سے اعذار ہیں جن کی وجہ سے تیمم جائز ہو جاتا ہے؟

جواب: درج ذیل میں سے کوئی عذر پایا جائے تو تیمم جائز ہو جاتا ہے:

1. پانی سے ایک میل دور ہونا، اگرچہ شہر میں ہو۔
2. مرض ہو یا اتنی سردی ہو جس سے ہلاکت یا بیمار ہونے کا خوف ہو۔
3. دشمن کا خوف ہو۔

CamScanner

4. پیاس کا خوف ہو یعنی پانی اتنا ہے کہ اگر وضوء کر لیا تو پینے کے لیے نہ بچے گا۔
5. پانی اتنا ہو کہ اگر وضوء کیا تو آٹا گوندھنے کے لیے نہ بچے گا تو تیمم کر لے۔ اور اگر اتنا ہے کہ یا تو وضوء کر سکتا ہے یا شوربا بنا سکتا ہے تو وضوء کرنا ضروری ہے۔
6. (کنویں سے) پانی نکالنے کے لیے ڈول وغیرہ نہ ہو۔
7. نماز جنازہ کے فوت ہو جانے کا خوف ہو۔
8. نماز عید کے فوت ہو جانے کا خوف ہو۔

سوال 6: کیا نماز جمعہ یا وقتی نماز فوت ہو جانے کے خوف سے تیمم جائز ہے؟

جواب: نماز جمعہ یا وقتی نماز فوت ہو جانے کا خوف تیمم کے لیے عذر نہیں۔

سوال 7: کس کس چیز سے تیمم ہو سکتا ہے؟

جواب: تیمم ہر اس پاک چیز کے ساتھ ہو سکتا ہے جو زمین کی جنس سے ہو مثلاً مٹی، پتھر اور ریت وغیرہ۔ جبکہ لکڑی، چاندی اور سونے کے ساتھ تیمم نہیں ہو سکتا۔

سوال 8: مسح اگر دو انگلیوں سے کیا تو کیا تیمم ہو جائے گا؟

جواب: تیمم کے لیے پورے ہاتھ یا ہاتھ کے اکثر حصہ کے ساتھ مسح کرنا ضروری ہے یہاں تک کہ اگر دو انگلیوں کے ساتھ مسح کیا تو جائز نہیں اگرچہ بار بار مسح کر کے تمام جگہ کو گھیر لے، بخلاف سر کے مسح کے کہ وہ جائز ہے۔

سوال 9: اگر اعضائے مسح پر مٹی لگ جائے تو تیمم کی کیا صورت ہو گی؟

جواب: اگر جسم پر مٹی لگ جائے اور اسے تیمم کی نیت سے مل لیا جائے تو وہ دو ضربوں کے قائم مقام ہو جائے گا اور تیمم درست ہو گا۔

CamScanner

سوال 10: تیمم کا سبب اور شرائط وجوب کیا ہیں؟

جواب: تیمم کا سبب اور شرائط وجوب وہی ہیں جو وضوء کی ہیں۔

سوال 11: تیمم کے کتنے اور کون کون سے ارکان ہیں؟

جواب: تیمم کے دو ارکان ہیں:

1. دونوں ہاتھوں کا مسح
2. چہرے کا مسح

سوال 12: تیمم کی کتنی اور کون کون سی سنتیں ہیں؟

جواب: تیمم کی سات سنتیں ہیں:

1. شروع میں بسم اللہ شریف پڑھنا
2. ترتیب
3. تسلسل (یعنی پے در پے)
4. ہاتھوں کو مٹی پر رکھنے کے بعد ان کو آگے کی طرف لے جانا
5. پیچھے کی طرف لانا
6. ہاتھوں کو جھاڑنا
7. انگلیوں کو کشادہ رکھنا

سوال 13: پانی ملنے کا امکان ہو تو تیمم میں تاخیر کا کیا حکم ہے؟

جواب: اس کی تین صورتیں ہیں:

1. وقت نکلنے سے پہلے پانی ملنے کی امید ہو تو تیمم میں تاخیر واجب ہے۔

2. اگر پانی کا کسی نے وعدہ کیا ہو تو تاخیر واجب ہے اگرچہ نماز قضا ہونے کا خوف ہو۔
3. اگر کسی نے کپڑے یا ڈول کا وعدہ کیا تو تاخیر تب تک واجب ہے جب تک قضا کا خوف نہ ہو۔

سوال 14: کہاں تک پانی تلاش کرنا واجب ہے؟

جواب: اگر پانی قریب ہونے کا گمان ہو اور حالتِ امن ہو تو چار سو قدم کی مقدار تلاش واجب ہے۔

سوال 15: کسی سے پانی مانگنے یا خریدنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: کسی کے پاس پانی ہو اور وہاں کے لوگ پانی دینے میں کنجوسی نہ کرتے ہوں تو پانی مانگنا واجب ہے اور اگر وہ شخص ثمن مثل (بازاری قیمت) کے بغیر نہ دے تو خریدنا ضروری ہے بشرطیکہ اس کے پاس ضروریات کے علاوہ رقم موجود ہو۔

سوال 16: ایک تیمم سے کتنی نمازیں پڑھ سکتا ہے نیز وقت سے پہلے تیمم کرنا کیسا؟

جواب: ایک تیمم سے جتنے چاہے فرائض و نوافل ادا کر سکتا ہے اور وقت سے پہلے تیمم کرنا بھی درست ہے۔

سوال 17: کتنا بدن زخمی ہو تو تیمم کی اجازت ہو گی؟

جواب: اگر بدن کا اکثر یا نصف زخمی ہو تو تیمم کرے اور اگر اکثر حصہ صحیح ہو تو صحیح حصے کو دھوئے اور زخمی حصے کا مسح کرے۔ دھونے اور تیمم کو جمع نہ کرے۔

سوال 18: کن کن چیزوں سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: درج ذیل چیزوں سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے:

CamScanner

1. ہر وہ چیز جس سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے اس سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔
2. کافی پانی کے استعمال پر قادر ہونا بھی تیمم کو توڑ دیتا ہے۔

سوال 19: ایسا شخص جس کے ہاتھ پاؤں کٹے ہوں اگر اس کا چہرہ زخمی ہو جائے تو وضوء کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: جس شخص کے ہاتھ پاؤں کٹے ہوں اگر اس کا چہرہ زخمی ہو جائے تو وہ بغیر وضوء کے نماز پڑھے اور لوٹانے کی بھی حاجت نہیں۔

باب المسح علی الخفین

موزوں پر مسح کا باب

سوال 1: موزوں پر مسح کا کیا حکم ہے؟

جواب: حدث اصغر میں موزوں پر مسح کرنا مرد و عورت دونوں کے لیے جائز ہے اگرچہ موزے چمڑے کے علاوہ کسی موٹی چیز سے بنے ہوں، برابر ہے کہ ان پر چمڑے کا جوتا ہو یا نہ ہو۔

سوال 2: موزوں پر مسح کے جائز ہونے کے لیے کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب: موزوں پر مسح کے جائز ہونے کے لیے سات شرائط ہیں:

1. پاؤں دھو کر موزے پہنے جائیں اگرچہ وضوء مکمل کرنے سے پہلے پہن لے۔
2. دونوں موزے ٹخنوں کو چھپالیں۔

3. موزے ایسے ہوں جنہیں پہن کر مسلسل چلا جاسکے لہذا شیشہ، لکڑی اور لوہے کے موزے جائز نہیں۔
4. ہر موزہ پاؤں کی چھوٹی انگلی کے برابر تین انگلیوں کی مقدار پھٹن سے خالی ہو۔
5. موزوں کا بغیر باندھے پاؤں پر ٹھہرے رہنا۔
6. موزے ایسے ہوں جو جسم تک پانی پہنچنے سے مانع ہوں۔
7. ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے برابر تین انگلیوں کی مقدار پاؤں کے اگلے حصے کا سلامت ہونا، لہذا اگر پاؤں کا اگلا حصہ نہ ہو تو موزے پر مسح نہیں کیا جاسکتا۔

سوال 3: مقیم اور مسافر کے لیے مسح کی کتنی مدت مقرر ہے؟

جواب: مقیم کے لیے مسح کی مدت ایک دن اور ایک رات جبکہ مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں ہے۔

سوال 4: مسح کی مدت کب سے شروع ہوگی؟

جواب: موزے پہننے کے بعد پہلی بار حدث ہونے سے مدت شروع ہوگی۔

سوال 5: مقیم نے مسح کیا اور مدت پوری ہونے سے پہلے مسافر ہوگیا، یا مسافر نے مسح کیا اور مدت پوری ہونے سے پہلے مقیم ہوگیا تو کون سی مدت پوری کرے گا؟

جواب: مقیم نے مسح کیا اور پھر مسافر ہوگیا تو مسافر والی مدت پوری کرے گا اور اگر مسافر نے مسح کیا اور پھر مقیم ہوگیا تو دو صورتیں ہوں گی:

1. اگر ایک دن رات گزر چکے تو موزے اتار دے گا۔
2. اور اگر ایک دن رات نہیں گزرے تو ایک دن رات پورے کرے گا۔

CamScanner

سوال 6: مسح کا فرض بیان کریں۔

جواب: ہر قدم کے اگلے حصہ کے ظاہر پر ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے برابر تین انگلیوں کی مقدار مسح کرنا فرض ہے۔

سوال 7: موزوں پر مسح کرنے کا سنت طریقہ بیان کریں۔

جواب: موزوں پر مسح کا سنت طریقہ یہ ہے کہ ہاتھوں کی انگلیوں کو کشادہ رکھتے ہوئے پاؤں کی انگلیوں سے پنڈلی کی طرف کھینچے۔

سوال 8: موزوں پر مسح کو توڑنے والی چیزیں کتنی اور کون کون سی ہیں؟

جواب: چار چیزیں موزے پر مسح کو توڑ دیتی ہیں:

1. ہر وہ چیز جو وضوء کو توڑ دیتی ہے۔
2. موزے کا اتر جانا اگرچہ یہ اترنا اکثر پاؤں کے موزے کی پنڈلی کی طرف نکل جانے سے ہو۔
3. موزے کے اندر دونوں پاؤں میں سے ایک کے اکثر حصہ تک پانی پہنچ جانا۔
4. مدت کے پورا ہو جانے سے بھی مسح ٹوٹ جائے گا جبکہ موزہ اتارنے سے سخت سردی کے باعث پاؤں ضائع ہونے کا خوف نہ ہو۔

سوال 9: مسح ٹوٹ جانے سے فقط پاؤں دھو لینا کافی ہے یا پورا وضوء دوبارہ کیا جائے گا؟

جواب: اگر وضوء توڑنے والی چیز پائی گئی تو پورا وضوء کرنا بمع پاؤں دھونے کے ضروری اور اگر بقیہ تین چیزوں میں سے کسی وجہ سے مسح ٹوٹا یعنی موزہ اتر گیا، پاؤں تک پانی پہنچ گیا یا مدت پوری ہو گئی تو فقط پاؤں دھو لیا جائے۔

سوال 10: کیا پگڑی، ٹوپی، برقعے اور دستانوں پر مسح جائز ہے؟

جواب: پگڑی، ٹوپی، برقعے اور دستانوں پر مسح جائز نہیں۔

فصل فی حکم الجبیرۃ ونحوھا

پٹی پر مسح کا حکم

سوال 1: اگر زخم کی وجہ سے پٹی باندھی ہو تو وضوء و غسل میں اس جگہ کو دھونے کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: جب کسی شخص نے پچھنا لگوایا یا زخم ہوا یا کوئی عضو ٹوٹ گیا اور اس نے کپڑے یا پٹی سے باندھ دیا اور زخم ایسا ہے کہ نہ تو اس عضو کو دھو سکتا ہے اور نہ زخم پر مسح کر سکتا ہے تو واجب ہے کہ اس پٹی کے اکثر حصہ پر مسح کر لے۔

سوال 2: اگر پٹی کے درمیان کچھ کھال ظاہر ہو تو اسکا کیا حکم ہو گا؟

جواب: پٹی کے درمیان کچھ کھال ظاہر ہو تو اس پر بھی مسح کر لے، دھونے کی ضرورت نہیں۔

سوال 3: کیا موزوں کی طرح پٹی کے لیے بھی عضو کو دھو کر باندھنا ضروری ہے؟

جواب: پٹی باندھنے کے لیے پہلے عضو کو دھونا ضروری نہیں۔

سوال 4: پٹی پر مسح کی مدت کیا ہے؟

جواب: پٹی پر مسح دھونے ہی کی طرح ہے لہذا کسی مدت کے ساتھ خاص نہیں۔

CamScanner

سوال 5: کیا ایک پاؤں کو دھونا اور دوسرے کی پٹی پر مسح کرنا جائز ہے؟

جواب: جی ہاں یہ جائز ہے کہ ایک پاؤں کی پٹی پر مسح کیا جائے اور دوسرے کو دھو لیا جائے بخلاف موزوں کے۔

سوال 6: پٹی اگر اتر جائے یا دوسری پٹی سے تبدیل کی جائے تو مسح کا کیا حکم ہے؟

جواب: زخم ٹھیک ہونے سے پہلے پٹی اتر جانے یا پٹی تبدیل کرنے میں کوئی حرج نہیں اور مسح کا اعادہ بھی واجب نہیں البتہ اعادہ کر لینا افضل ہے۔

سوال 7: اگر آنکھ میں تکلیف ہو یا ناخن ٹوٹ گیا اور اس پر دوا لگائی ہو جسے اتارنا نقصان دیتا ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر آنکھ میں تکلیف ہو یا ناخن ٹوٹ گیا اور اس پر دوا لگائی، گوند رکھی یا پتے کی کھال لگائی اور اسے اتارنا نقصان دیتا ہو تو اس کے اوپر ہی مسح کر لینا جائز ہے اور اگر مسح بھی نقصان دیتا ہو تو مسح کو بھی ترک کر دے۔

سوال 8: موزے، پٹی اور سر کے مسح میں نیت کا کیا حکم ہے؟

جواب: موزے، پٹی اور سر کے مسح میں نیت کی حاجت نہیں۔

CamScanner

فصل فی الحیض والنفاس

حیض ونفاس کا بیان

سوال 1: حیض کسے کہتے ہیں؟

جواب: حیض وہ خون ہے جسے ایسی بالغہ عورت کا رحم پھینکے جو عورت نہ بیمار ہو، نہ حاملہ ہو اور نہ ہی سنِ ایاس (یعنی ناامیدی) کی عمر کو پہنچی ہو

سوال 2: حیض کی مدت کتنی ہے؟

جواب: حیض کی کم از کم مدت تین دن، درمیانی مدت پانچ دن اور زیادہ سے زیادہ مدت دس دن ہے۔

سوال 3: نفاس کسے کہتے ہیں؟

جواب: نفاس وہ خون ہے جو بچے کی ولادت کے بعد نکلتا ہے۔

سوال 4: نفاس کی مدت کتنی ہے؟

جواب: نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن ہے اور کم سے کم کی کوئی حد نہیں۔

سوال 5: استحاضہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: حیض کی صورت میں تین دن سے کم یا دس دن سے زیادہ آنے والا خون اور نفاس کی صورت میں چالیس دن سے زیادہ آنے والا خون استحاضہ کہلاتا ہے۔

سوال 6: دو حیضوں کے درمیان طہر (پاکی) کی مدت کتنی ہے؟

جواب: دو حیضوں کے درمیان طہر کے ایام کم سے کم پندرہ دن اور زیادہ سے زیادہ کی کوئی حد نہیں۔ البتہ جو عورت بالغ ہی استحاضہ کی صورت میں ہوئی اس کا حکم الگ ہے۔

CamScanner

سوال 7: حیض ونفاس والی عورت کے لیے کتنی اور کون کون سی چیزیں حرام ہیں؟

جواب: حیض ونفاس والی عورت پر آٹھ چیزیں حرام ہیں:

1. نماز
2. روزہ
3. قرآن پاک کی کسی آیت کی تلاوت کرنا
4. بغیر غلاف قرآن پاک کو چھونا
5. مسجد میں داخل ہونا
6. طواف
7. جماع
8. ناف کے نیچے سے گھٹنے کے نیچے تک کے حصے سے استمتاع یعنی نفع اٹھانا۔

سوال 8: حیض ونفاس کے بعد کب جماع کی اجازت ہے؟

جواب: اگر حیض یا نفاس کا خون اکثر مدت پر ختم ہوا تو بغیر غسل کے جماع کرنا جائز ہے اور اگر اکثر مدت سے پہلے خون بند ہو گیا تو غسل کرے یا تیمم کر کے نماز پڑھ لے یا ایک نماز اس کے ذمہ قضا ہو جائے یعنی خون بند ہونے کے بعد اسے اتنا وقت مل گیا کہ غسل کر کے کم سے کم تکبیر تحریمہ کہہ لے یا اس سے زیادہ وقت گزر گیا اور اس نے تیمم نہیں کیا یہاں تک کہ نماز کا وقت گزر گیا تو جماع کر سکتی ہے۔

سوال 9: حیض ونفاس والی عورتوں کے لیے نماز، روزے کی قضاء کا کیا حکم ہے؟

جواب: حیض ونفاس والی عورتیں روزے کی قضا کریں گی، نماز کی نہیں۔

CamScanner

سوال 10: جنبی پر کتنی اور کون کون سی چیزیں حرام ہیں؟

جواب: جنبی پر پانچ چیزیں حرام ہیں:

1. نماز
2. قرآن پاک کی کسی آیت کی تلاوت
3. قرآن پاک بغیر غلاف کے چھونا
4. مسجد میں داخل ہونا
5. طواف۔

سوال 11: محدِث یعنی بے وضوء پر کتنی اور کون کون سی چیزیں حرام ہیں؟

جواب: محدث پر تین چیزیں حرام ہیں:

1. نماز پڑھنا
2. طواف کرنا
3. قرآن پاک کو بغیر غلاف کے چھونا۔

سوال 12: مستحاضہ کے لیے نماز، روزے اور جماع کا کیا حکم ہے؟

جواب: استحاضہ کا خون دائمی نکسیر کی طرح ہے، اس سے نہ نماز منع ہے، نہ روزہ اور نہ وطی کرنا۔

CamScanner

سوال 13: مستحاضہ اور وہ شرعی معذور جس کا وضوء قائم نہ رہتا ہو وہ نماز کیسے پڑھے؟

جواب: مستحاضہ اور ایسے عذر والا شخص جس کا وضوء قائم نہ رہتا ہو مثلاً مسلسل قطرے آنے کا مرض ہو یا پیٹ جاری ہے وہ ہر فرض نماز کے وقت کے لیے ایک بار وضوء کرے اور اس ایک وضوء سے جتنے چاہے فرض و نوافل ادا کرے۔

سوال 14: معذور کا وضوء کب باطل ہو گا؟

جواب: معذور نے جس نماز کے وقت میں وضوء کیا اس وقت کے ختم ہوتے ہی اس کا وضوء باطل ہو جائے گا۔

سوال 15: معذورِ شرعی کی تعریف کریں اور بتائیں کہ یہ کب تک معذورِ شرعی کہلائے گا؟

جواب: کسی ایک نماز کا پورا وقت ایسا گزرا جس میں وہ عذر اتنی دیر کے لیے بھی ختم نہ ہوا کہ وہ شخص وضوء کر کے نماز ادا کر سکتا تو اب یہ شرعی معذور کہلائے گا۔

عذرِ شرعی ثابت ہونے کے بعد یہ تب تک معذور ہی شمار کیا جائے گا جب تک پورے وقت میں کم از کم ایک مرتبہ بھی عذر ظاہر ہوتا رہے۔

اور جب پورا ایک وقت ایسا گزرا جس میں ایک مرتبہ بھی عذر ظاہر نہ ہوا تو اب وہ شرعی معذور نہ رہا۔

CamScanner

باب الانجاس والطهارة عنها

نجاستوں اور ان سے پاکی کا بیان

سوال 1: نجاست کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟

جواب: نجاست کی دو قسمیں:

1۔ نجاست غلیظہ 2۔ نجاست خفیفہ۔

سوال 2: نجاست غلیظہ کون کون سی چیزیں ہیں؟

جواب: درج ذیل چیزیں نجاست غلیظہ ہیں:

1. شراب۔
2. بہتا ہوا خون۔
3. مردار کا گوشت۔
4. مردار کی کھال۔
5. ان جانوروں کا پیشاب جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا۔
6. کتے کا پاخانہ۔
7. درندوں کا پاخانہ۔
8. درندوں کا لعاب۔
9. مرغ، بطخ اور مرغابی کی بیٹ۔
10. انسان کے بدن سے نکلنے والی ہر وہ چیز جو وضوء کو توڑ دیتی ہے۔

CamScanner

سوال 3: نجاست خفیفہ کون کون سی چیزیں ہیں؟

جواب: درج ذیل چیزیں نجاست خفیفہ ہیں:

1. گھوڑے کا پیشاب۔
2. ان جانوروں کا پیشاب جن کا گوشت کھایا جاتا۔
3. ان پرندوں کی بیٹ جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا۔

سوال 4: بدن یا کپڑے پر نجاست لگ جائے تو کتنی مقدار معاف ہے؟

جواب: **نجاست غلیظہ:**- ایک درہم سے کم ہو تو معاف ہے۔

نجاست خفیفہ: نجاست خفیفہ کپڑے یا بدن کے چوتھائی حصے سے کم ہو تو معاف ہے۔

نوٹ: اسی طرح پیشاب کے سوئی کی نوک کے برابر باریک چھینٹے بھی معاف ہیں۔

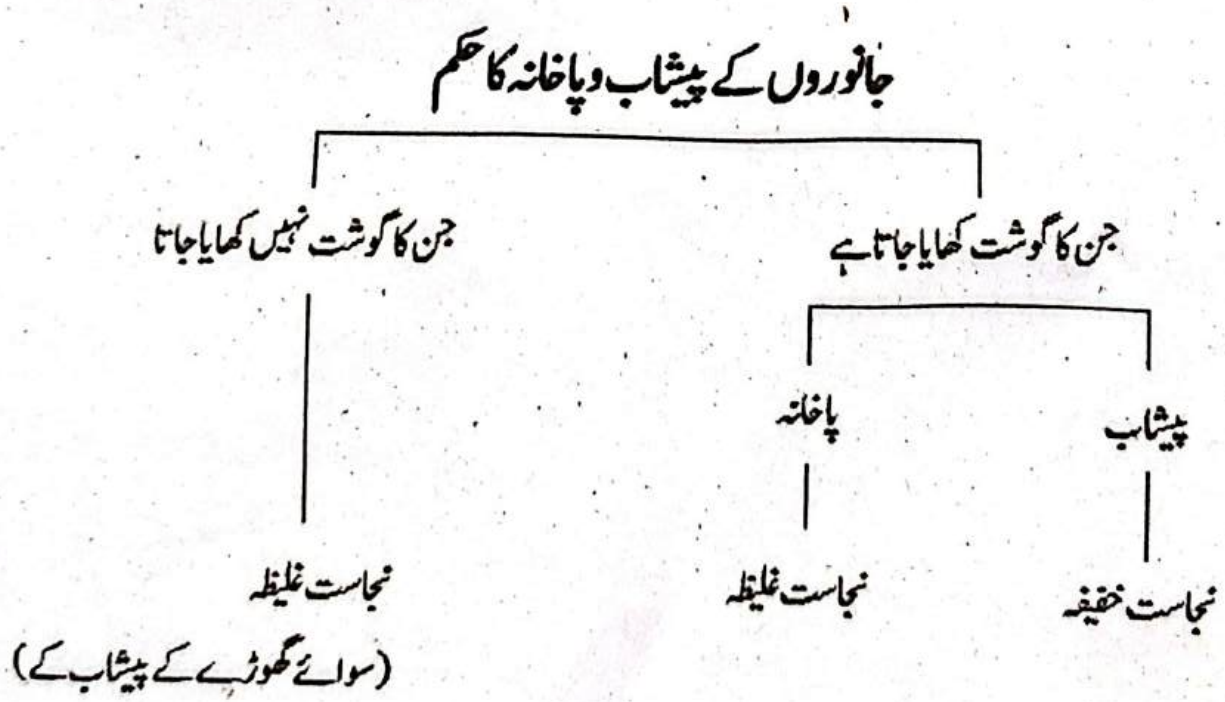

پرندوں کی بیٹ کا حکم:

پرندے یا تو ماکول اللحم (یعنی جن کا گوشت کھایا جاتا ہو ان میں سے) ہوں گے یا غیر ماکول اللحم (یعنی جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا)

بصورت ثانی یعنی جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا مثلاً چیل یا کوا وغیرہ ان کی نجاست **"نجاست خفیفہ"** ہے۔

بصورت اول یعنی جن کا گوشت کھایا جاتا ہے ان میں پھر دو صورتیں ہوں گی،،، یا تو یہ پرندے اونچا اڑنے والے ہوں گے جیسے چڑیا، کبوتر وغیرہ یا یہ اونچا اڑنے والے نہیں ہوں گے جیسے مرغی، بطخ۔

بصورت اول یعنی اگر یہ پرندے اونچا اڑنے والے ہوں گے تو ان کی بیٹ **"پاک"** ہے، اور بصورت ثانی یعنی اگر یہ پرندے اونچا اڑنے والے نہ ہوں تو ان کی نجاست **"نجاست غلیظہ"** ہو گی۔ نقشہ ملاحظہ فرمائیں:

پرندوں کی بیٹ کا حکم

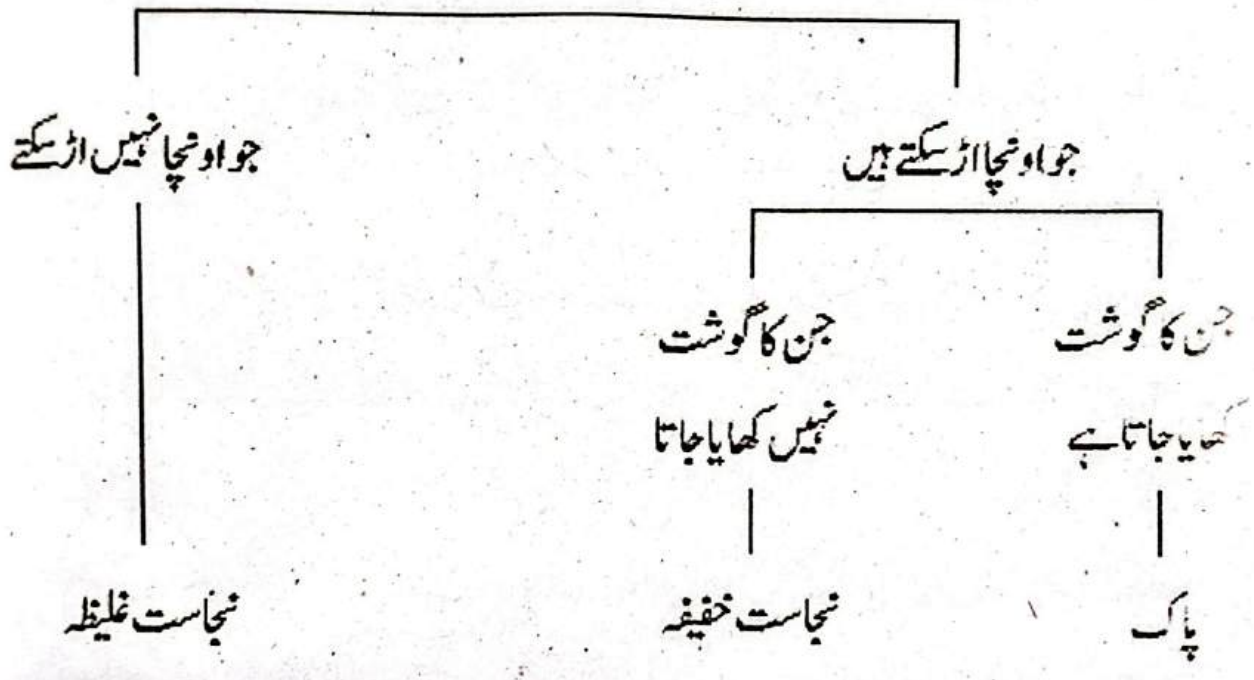

سوال 5: نجس بچھونا یا نجس مٹی اگر سونے والے کے پسینے سے تر ہو جائے یا پاؤں کی تری سے تر ہو جائے تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: نجس بچھونا یا نجس مٹی اگر سونے والے کے پسینے سے تر ہو جائے یا پاؤں کی تری سے تر ہو جائے تو دو صورتیں ہوں گی:

1. اگر بچھونے یا مٹی کی نجاست کا اثر بدن یا پاؤں پر ظاہر ہو گیا تو بدن اور پاؤں ناپاک ہو گئے۔

2. اگر بدن اور پاؤں پر فقط ٹھنڈک محسوس ہوئی نجاست کا اثر ظاہر نہ ہوا تو بدن اور پاؤں ناپاک نہیں ہوں گے۔

سوال 6: خشک پاک کپڑے کو اگر تر ناپاک کپڑے میں لپیٹا جائے تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: اگر خشک پاک کپڑے کو ایسے تر ناپاک کپڑے میں لپیٹا جو نچوڑنے سے بھی نہ نچڑے، تو وہ پاک کپڑا ناپاک نہیں ہو گا۔

سوال 7: خشک ناپاک زمین پر اگر ایسا گیلا کپڑا بچھایا جس سے زمین تر ہو گئی، یا پاک کپڑے پر نجاست سے ہو کر آنے والی ہوا گزری، تو کپڑے کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: خشک ناپاک زمین پر اگر ایسا گیلا کپڑا بچھایا جس سے زمین تر ہو گئی، یا پاک کپڑے پر نجاست سے ہو کر آنے والی ہوا گزری، تو دونوں صورتوں میں کپڑا تب ناپاک ہو گا جب نجاست کا اثر کپڑے پر ظاہر ہو جائے، ورنہ نہیں۔

سوال 8: نجاست مرئیہ یعنی دکھائی دینے والی نجاست سے ناپاک ہونے والی چیز کو کیسے پاک کیا جائے؟

جواب: دکھائی دینے والی نجاست سے ناپاک ہونے والی چیز سے خاص وہ نجاست دور ہو جائے تو وہ چیز پاک ہو جائے گی اگرچہ ایک ہی بار دھونے سے ہو۔

سوال 9: نجاست مرئیہ کو دھونے کے بعد اگر اس کا کچھ اثر باقی رہ جائے تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: نجاست مرئیہ کو دھونے کے بعد اگر اس کا کچھ اثر باقی رہ جائے جسے دور کرنا مشکل ہو تو اتنا اثر کچھ نقصان دہ نہیں۔

CamScanner

سوال 10: نجاست غیر مرئیہ سے ناپاک ہونی والی چیز کو کیسے پاک کیا جائے؟

جواب: نجاست غیر مرئیہ یعنی دکھائی نہ دینے والی نجاست سے ناپاک ہونے والی چیز تین مرتبہ دھونے اور ہر بار نچوڑنے سے پاک ہوتی ہے۔

سوال 11: پاک کرنے کے لیے کن چیزوں کو دھونا، کن کو رگڑنا اور کن کو پونچ لینا ضروری ہے؟

جواب: بدن یا کپڑے سے نجاست، پانی اور ہر اس مائع (یعنی بہنے والی چیز) کے ذریعے دور ہو سکتی ہے جو نجاست کو زائل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو جیسے سرکہ اور پھول کا پانی۔

موزے (بشرطیکہ وہ چمڑے کے ہوں) اور اس جیسی چیز میں جرم دار (یعنی جسم رکھنے والی) نجاست لگے تو زمین یا مٹی سے رگڑ لینے سے بھی پاک ہو جائے گی۔

تلوار یا اس کی مثل کسی چیز پر نجاست لگ جائے تو پونچنے سے پاک ہو جائے گی۔

سوال 12: نجاست والی زمین جب خشک ہو جائے تو اس کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: جب زمین سے نجاست کا اثر دور ہو جائے اور زمین خشک ہو جائے تو اس پر نماز پڑھنا جائز لیکن اس سے تیمم جائز نہیں۔

سوال 13: نجس زمین جب خشک ہو گئی تو اس پر لگے درخت اور گھاس کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: نجس زمین جب خشک ہو کر پاک ہو گئی تو زمین کے خشک ہونے سے اس پر لگے درخت اور گھاس وغیرہ بھی پاک ہو گئے۔

CamScanner

سوال 14: اگر نجاست کسی اور چیز میں بدل جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر کوئی نجاست کسی دوسری چیز میں بدل جائے مثلاً نمک بن جائے یا آگ میں جل جائے تو بھی پاک ہو جاتی ہے۔

سوال 15: کپڑے یا بدن پر منی لگ جائے تو اسے کیسے پاک کیا جائے؟

جواب: خشک منی کو کھرچنے سے کپڑا اور بدن پاک ہو جاتا ہے، جبکہ تر منی دھونے سے ہی پاک ہوتی ہے۔

فصل فی طہارۃ جلود المیتۃ ونحوھا

کھال کی دباغت کا بیان

سوال 1: مردار کی کھال کیسے پاک کی جاسکتی ہے؟

جواب: مردار کی کھال دباغت کے ذریعے پاک کی جاسکتی ہے، دباغت حقیقی کے ذریعے مثلاً ککر کے پتوں سے. یا دباغت حکمی کے ذریعے مثلاً مٹی میں دبانے یا دھوپ میں خشک کرنے سے۔

سوال 2: کس کس جاندار کی کھال کسی صورت پاک نہیں ہو سکتی؟

جواب: خنزیر اور آدمی کی کھال کسی صورت پاک نہیں ہو سکتی۔

CamScanner

سوال 3: **ایسے جاندار جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا، اگر ذبح شرعی کیا جائے تو طہارت کے اعتبار سے ان کی کھال اور گوشت کا کیا حکم ہو گا؟**

جواب: ایسے جاندار جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا اگر انہیں شرعی طریقے سے ذبح کر دیا جائے تو ان کی کھال تو پاک ہو جائے گی لیکن گوشت پاک نہیں ہو گا۔

سوال 4: **جسم کے کون کون سے اعضاء جانور کے مرنے سے ناپاک نہیں ہوتے؟**

جواب: جانور کے جسم کا ہر وہ جزء جس میں خون سرایت نہیں کرتا، جانور کے مرنے سے وہ جزء ناپاک نہیں ہوتا مثلاً بال، کٹے ہوئے پر، سینگ، کھر اور ہڈی جبکہ ہڈی پر چربی نہ ہو۔

سوال 5: **پٹھے، کستوری کا نافہ اور زباد کا کیا حکم ہے؟**

جواب: پٹھے ناپاک ہیں، کستوری کا نافہ کستوری کی طرح پاک ہے اور اسے کھانا حلال ہے اور زباد بھی پاک ہے نیز اس کو لگا کر نماز پڑھنا صحیح ہے۔

CamScanner

کتاب الصلوۃ

نماز کا بیان

سوال 1: نماز فرض ہونے کے لیے کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب: نماز فرض ہونے کے لیے تین چیزیں شرط ہیں:

1۔ مسلمان ہونا 2۔ بالغ ہونا 3۔ عاقل ہونا

سوال 2: بچوں کو کس عمر میں اور کیسے نماز پڑھائی جائے؟

جواب: سات سال کی عمر میں بچوں کو نماز پڑھنے کا حکم دیا جائے اور دس سال کی عمر میں نہ پڑھیں تو ہاتھ سے مارا جائے، لکڑی سے نہیں۔

سوال 3: نماز کا سبب کیا ہے اور وقت کے کس حصے میں یہ واجب ہوتی ہے؟

جواب: نماز کے اوقات ہی نماز کے اسباب ہیں اور وقت شروع ہوتے ہیں نماز وسعت (گنجائش) کے ساتھ واجب ہو جاتی ہے۔

سوال 4: اوقات نماز کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: اوقات نماز پانچ ہیں:

فجر: فجر کا وقت صبح صادق سے لے کر طلوع آفتاب سے تھوڑی دیر پہلے تک ہے۔

CamScanner

ظہر: ظہر کا وقت سورج ڈھلنے سے لے کر اس وقت تک ہے جب ہر چیز کا سایہ "سایہ اصلی" کے علاوہ اس کی دو مثل (یعنی دگنا) یا ایک مثل (یعنی ایک گنا) ہو جائے۔

عصر: عصر کا وقت سایہ ایک مثل یا دو مثل سے بڑھنے سے لے کر سورج غروب ہونے تک ہے۔

مغرب: مغرب کا وقت سورج غروب ہونے سے لے کر شفق احمر (یعنی سرخ شفق) کے غروب ہونے تک ہے۔

عشاء: عشاء اور وتر کا وقت غروب شفق سے لے کر صبح صادق تک ہے۔

سوال 5: شفق احمر اور شفق ابیض کسے کہتے ہیں؟

جواب: شفق احمر:- وہ سرخی جو سورج غروب ہونے کے بعد مغرب کی جانب آسمان پر پھیلتی ہے۔

شفق ابیض:- شفق احمر کے ڈوبنے کے بعد آسمان پر پھیلنے والی سفیدی، شفق ابیض کہلاتی ہے

سوال 6: وقت ظہر کے بارے میں امام طحاوی اور صاحبین کا کیا موقف ہے؟

جواب: امام طحاوی اور صاحبین کے نزدیک ظہر کا انتہائی وقت وہ ہے جب سایہ ایک مثل ہو جائے۔

سوال 7: کیا وتر کو نماز عشاء پر مقدم کیا جا سکتا ہے؟

جواب: وتر کو نماز عشاء پر مقدم نہیں کر سکتے کیونکہ ترتیب ضروری ہے۔

سوال 8: جو شخص عشاء اور وتر کا وقت ہی نہ پائے۔ اس کے لیے کیا حکم ہو گا؟

جواب: جو شخص عشاء اور وتر کا وقت نہ پائے اس پر یہ دونوں نمازیں واجب نہیں۔

سوال 9: دو فرض نمازوں کو ایک وقت میں جمع کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: کسی عذر کی وجہ سے بھی دو فرض نمازوں کو ایک وقت میں جمع کرنا جائز نہیں۔ سوائے حاجیوں کے بشرطیکہ بڑا امام موجود ہو اور احرام بھی باندھا ہوا ہو تو میدان عرفات میں حاجی ظہر و عصر کی نماز کو ظہر کے وقت میں ہی جمع کر کے پڑھیں گے اور مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز کو عشاء کے وقت میں جمع کر کے پڑھیں گے۔

سوال 10: کیا حاجی مغرب کی نماز مزدلفہ کے راستے میں پڑھ سکتا ہے؟

جواب: مزدلفہ کے راستے میں مغرب کی نماز جائز نہیں۔

سوال 11: نمازوں کے مستحب اوقات بیان کریں۔

جواب: نمازوں کے مستحب اوقات درج ذیل ہیں:

فجر: مردوں کے لیے فجر کی نماز کچھ روشنی ہو جانے کے بعد پڑھنا مستحب ہے۔

ظہر: گرمیوں میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے اور سردیوں میں جلدی پڑھنا مستحب ہے، البتہ بادلوں کے دن کچھ دیر سے پڑھی جائے۔

عصر: عصر کی نماز اتنی تاخیر سے پڑھنا مستحب ہے جب تک سورج کا رنگ نہ بدلے اور بادلوں والے دن عصر میں جلدی کرنا مستحب ہے۔

مغرب: مغرب کی نماز میں جلدی کرنا مستحب ہے سوائے بادلوں والے دن کے، کہ بادلوں والے دن تاخیر کی جائے۔

عشاء: عشاء کی نماز اول تہائی رات تک مؤخر کرنا مستحب ہے اور بادلوں والے دن جلدی پڑھنا مستحب ہے۔

وتر: وتروں کو رات کے آخری حصے تک مؤخر کرنا مستحب ہے لیکن اس شخص کے لیے جسے جاگنے کا یقین ہو ورنہ پڑھ کر ہی سوئے۔

فصل فی اوقات المکروھۃ

مکروہ اوقات کا بیان

سوال 1: اوقاتِ مکروہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: اوقات مکروہ تین ہیں:

1. سورج طلوع ہونے کے وقت یہاں تک کہ بلند ہو جائے۔
2. دوپہر سورج کے ٹھہرنے کے وقت یہاں تک کہ ڈھل جائے۔
3. سورج کے زرد ہو جانے کے وقت یہاں تک کہ غروب ہو جائے۔

سوال 2: اوقات مکروہہ میں فرض وواجب نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: اوقات مکروہہ میں فرض وواجب نماز کی دو صورتیں ہیں:

1. فرض وواجب میں سے وہ نماز جو مکروہ وقت داخل ہونے سے پہلے واجب ہوئی اسے مکروہ وقت میں پڑھنا صحیح نہیں۔

2. اور جو ان اوقات میں ہی واجب ہوا ان کو ادا کرنا درست ہے لیکن کراہت کے ساتھ جیسے جنازہ جو اس وقت حاضر ہوا اور ایسی آیت کا سجدہ جو ان اوقات میں تلاوت کی گئی۔

سوال 3: غروب کے وقت عصر کی نماز کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: اسی دن کی عصر کی نماز غروب کے وقت کراہت کے ساتھ صحیح ہے۔

سوال 4: تینوں اوقاتِ مکروہہ میں نوافل پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ان تینوں اوقات میں نوافل پڑھنا مکروہ تحریمی ہے اگرچہ ان نوافل کا کوئی سبب ہو جیسے نذر مانی گئی ہو اور طواف کی دو رکعتیں وغیرہ۔

سوال 5: تین اوقات مکروہہ کے علاوہ کب کب نفل پڑھنا مکروہ ہے؟

جواب: تین اوقات مکروہہ کے علاوہ درج ذیل مواقع پر نفل پڑھنا مکروہ ہے:

1. طلوع فجر کے بعد فرضوں تک دو رکعت سنت کے علاوہ کوئی بھی نفل پڑھنا مکروہ ہے۔
2. فجر کی نماز کے بعد نفل پڑھنا مکروہ ہے۔
3. عصر کی نماز کے بعد۔
4. مغرب کی نماز سے پہلے۔
5. جب خطیب خطبہ کے لیے نکل آئے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو جائے۔

6. اقامت (تکبیر) کے وقت بھی نفل نماز پڑھنا مکروہ ہے البتہ فجر کی سنتیں اقامت کے وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔
7. عید کی نماز سے پہلے نفل پڑھنا مکروہ ہے اگرچہ گھر پر ہو۔
8. عید کے نماز کے بعد مسجد میں نوافل پڑھنا مکروہ ہے۔
9. میدان عرفات و مزدلفہ میں دو نمازوں کے درمیان۔
10. جب فرض نماز کا وقت تنگ ہو۔
11. پیشاب یا پاخانہ کی شدید حاجت ہو۔
12. کھانا حاضر ہو اور نفس خواہش بھی کرے۔
13. ہر وہ کام جو دل کو مشغول کرے اور خشوع میں خلل ڈالے اس وقت بھی مکروہ ہے۔

باب الاذان

اذان کا باب

سوال 1: اذان و اقامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: فرض نمازوں کے لیے اذان و اقامت سنت مؤکدہ ہے اگرچہ اکیلا ہو، ادا ہو یا قضا، سفر میں ہو یا حضر میں۔

یہ حکم مردوں کے لیے ہے جبکہ عورتوں کے لیے اذان و اقامت دونوں مکروہ ہیں۔

CamScanner

سوال 2: نور الایضاح کی روشنی میں اذان کے کلمات بیان کریں۔

جواب: اذان کے شروع میں چار بار اور آخر میں دوبار "اللّٰہ اکبر" کہے جیسے باقی الفاظ دو دو بار کہے جاتے ہیں۔ اور فجر کی اذان میں "حی علی الفلاح" کے بعد دوبار "الصلوۃ خیر من النوم" کا اضافہ کرے۔

سوال 3: ترجیع کسے کہتے ہیں نیز بتائیں شہادتین میں ترجیع کا کیا حکم ہے؟

جواب: ترجیع کی تعریف: ترجیع سے مراد شہادتین کو ایک بار آہستہ اور ایک بار بلند آواز میں کہنا ہے۔

ترجیع کا حکم: حکم یہ ہے کہ شہادتین مین ترجیع نہیں کی جائے گی۔

سوال 4: اقامت کے کلمات کیا ہیں؟

جواب: اقامت بھی اذان ہی کی طرح ہے صرف حی علی الفلاح کے بعد دوبار "قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ" کہے اور اذان ٹھہر ٹھہر کر پڑھے جبکہ اقامت جلدی جلدی پڑھے۔

سوال 5: فارسی میں اذان دینے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: فارسی زبان میں اذان دینا درست نہیں اگرچہ معلوم ہو کہ یہ اذان ہے۔

سوال 6: اذان کے مستحبات بیان کریں۔

جواب: اذان کے درج ذیل مستحبات ہیں:

1. موذن نیک ہو۔
2. اذان کا سنت طریقہ جانتا ہو۔
3. نماز کے اوقات کو جانتا ہو۔

CamScanner

4. باوضوء اذان دے۔
5. چہرہ قبلہ کی طرف ہو لیکن اگر سواری پر ہو تو بے شک قبلہ رخ نہ ہو۔
6. انگلیاں کانوں میں ڈالے۔
7. حَیَّ عَلَی الصَّلوۃ کہتے وقت چہرہ دائیں طرف پھیرے۔
8. حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہتے وقت چہرہ بائیں طرف پھیرے۔
9. منارے کے اندر ہو تو پھرے۔
10. اذان واقامت کے درمیان اتنا وقفہ ہو کہ کام کاج والے لوگ نماز کے لیے حاضر ہو سکیں لیکن مستحب وقت کی رعایت کرتے ہوئے۔
11. مغرب کی اذان کے بعد جماعت میں اتنا وقفہ ہونا کہ تین چھوٹی آیات کی تلاوت کی جاسکے یا تین قدم چلا جاسکے۔
12. تثویب مثلاً اذان کے بعد "الصَّلوۃُ الصَّلوۃُ یَا مُصَلِّیْن" کہنا۔

سوال 7: اذان کے مکروہات بیان کریں۔

جواب: اذان کے درج ذیل مکروہات ہیں:

1. لحن یعنی گانے کے انداز پر اذان کہنا۔
2. محدث (یعنی بے وضوء) کا اقامت کہنا۔
3. محدث کا اذان کہنا۔
4. جنبی کا اذان کہنا۔
5. اتنے چھوٹے بچے کا اذان کہنا جو سمجھ بوجھ نہ رکھتا ہو۔

CamScanner

6. مجنون کا اذان کہنا۔

7. نشہ کے حالت میں اذان کہنا۔

8. عورت کا اذان کہنا۔

9. فاسق کا اذان کہنا۔

10. بیٹھ کر اذان کہنا۔

11. اذان و اقامت کے دوران کلام کرنا۔

12. جمعہ کے دن شہر میں ظہر کے لیے اذان و اقامت کہنا۔

سوال 8: اذان و اقامت کے دوران کلام کیا تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: ایسی اذان کا اعادہ کرنا (یعنی لوٹانا) مستحب ہے، نہ کہ اقامت کا اعادہ کرنا۔

سوال 9: قضاء نماز کی ادائیگی کے لیے اذان و اقامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: قضاء نماز کے لیے اذان بھی دے اور اقامت بھی کہے اور اگر ایک سے زیادہ قضاء نمازوں کو ایک ہی مجلس میں ادا کرنا ہے تو پہلی کے ساتھ اذان و اقامت کہے اور باقی سب میں اذان ترک کر سکتا ہے اقامت ترک کرنا مکروہ ہے۔

سوال 10: اذان کے جواب کا کیا حکم ہے نیز جوابِ اذان کے الفاظ کیا ہوں گے؟

جواب: جب بھی کوئی شخص مؤذن سے مسنون اذان سنے تو رک جائے اور وہی کلمات کہے البتہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ" اور" حَیَّ عَلَی الْفَلَاح" کے جواب میں "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ" پڑھے۔

جب مؤذن "الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم" کہے تو سننے والا "صَدَقْتَ وَ بَرَرْتَ" یا "مَاشَآءَ اللّٰہ" کے الفاظ کہے۔

اس کے بعد مؤذن اور سامع "وسیلہ" کی دعا مانگیں۔ (وسیلہ جنت میں ایک مقام کا نام ہے)

سوال 11: اذان کے بعد کی دعا کیا ہے؟

جواب: اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَ الصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ ، اٰتِ مُحَمَّداً الْوَسِیْلَۃَ وَ الْفَضِیْلَۃَ وَ ابْعَثْہُ مَقَاماً مَّحْمُوْداً الَّذِی وَعَدْتَّہٗ ۔

باب شروط الصلوٰۃ وارکانھا

نماز کی شرائط وارکان

سوال 1: نماز کے صحیح ہونے کے لیے کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب: نماز کے صحیح ہونے کے لیے 27 چیزیں ضروری ہیں:

1. طہارت یعنی حدث سے پاک ہونا۔ جسم، کپڑے اور جگہ کا اتنی نجاست سے پاک ہونا جو معاف نہیں یہاں تک کہ ہاتھوں، گھٹنوں اور پیشانی رکھنے کی جگہ کا بھی پاک ہونا۔
2. شرمگاہ کا ڈھانپا ہوا ہونا۔
3. قبلہ رخ ہونا۔
4. وقت کا پایا جانا۔
5. وقت کے داخل ہونے کا یقین ہونا۔

6. نیت کرنا۔
7. نیت کے بعد کسی وقفے کے بغیر تکبیر تحریمہ کہنا۔
8. رکوع کے لیے جھکنے سے پہلے کھڑے کھڑے تکبیر کہنا۔
9. نیت کو تکبیر تحریمہ سے مؤخر نہ کرنا۔
10. زبان سے اس طرح تکبیر تحریمہ کہنا کہ اپنے آپ کو سنائی دے۔
11. مقتدی کا امام کی اتباع کی نیت کرنا۔
12. فرضوں کو متعین کرنا۔
13. واجب کو متعین کرنا۔
14. نفل کے علاوہ تمام نمازوں میں قیام کرنا۔
15. فرضوں کی پہلی دو رکعتوں اور نوافل و وتروں کی تمام رکعتوں میں قراءت کرنا اگرچہ ایک آیت ہو۔
16. رکوع کرنا۔
17. ایسی چیز پر سجدہ کرنا جس کا حجم ہو اور اس پر پیشانی ٹھہر سکے۔
18. سجدے کی جگہ قدموں کی جگہ سے نصف گز سے زیادہ بلند نہ ہو۔
19. ہاتھوں اور گھٹنوں کو زمین پر رکھنا۔
20. سجدے کی حالت میں پاؤں کی انگلیوں میں سے کچھ زمین پر رکھنا، قدم کے ظاہر کا رکھنا کافی نہ ہو گا۔
21. رکوع کو سجدے پر مقدم کرنا۔

CamScanner

22. جلسہ کے لیے سجدے سے بیٹھنے کے قریب تک اٹھنا۔

23. دوسرے سجدے کی طرف لوٹنا۔

24. آخری قعدہ تمام ارکان کے بعد ادا کرنا۔

25. جاگتے ہوئے نماز ادا کرنا۔

26. تشہد کی مقدار آخری قعدہ کرنا۔

27. نماز کی کیفیت کو پہچاننا یعنی نماز کی فرض باتوں کو اس طرح جاننا کہ سنتوں سے فرق کر سکے اور اعتقاد رکھنا کہ یہ نماز فرض ہے تا کہ فرضوں میں نفلوں کو شامل نہ کر دے۔

سوال 2: اگر ایسے کپڑے میں نماز پڑھی کہ گریبان یا دامن کے نیچے سے شرمگاہ نظر آئے تو کیا حکم ہے؟

جواب: گریبان یا دامن کے نیچے سے شرمگاہ نظر آئے تو کوئی حرج نہیں۔

سوال 3: قبلہ رخ ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: جو مکہ مکرمہ میں خانہ کعبہ کے سامنے ہے اور اسے دیکھ سکتا ہے تو اس کے لیے عین کعبہ کی طرف منہ یعنی رخ کرنا فرض ہے اور جو دیکھ نہیں رہا اس کے لیے کعبہ کی جہت کو منہ کرنا فرض ہے۔

CamScanner

سوال 4: کیا نفل نماز پڑھتے وقت بھی یہ نیت کرنا ضروری ہے کہ میں نفل پڑھ رہا ہوں؟

جواب: نفل نماز کی نیت میں تعیین شرط نہیں لہذا یہ ضروری نہیں کہ نفل نماز میں نفل ہی نیت کی جائے۔

سوال 5: نماز میں کونسی آیات پڑھنا ضروری ہے؟

جواب: نماز صحیح ہونے کے لیے قرآن پاک سے کچھ بھی مقرر نہیں، جو بھی آیت پڑھے قراءت کا فرض ادا ہو جائے گا۔

سوال 6: دوران جماعت مقتدی کے لیے قراءت کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز سری ہو یا جہری مقتدی قراءت نہ کرے بلکہ توجہ سے سنے اور خاموش رہے اگر قراءت کرے گا تو مکروہ تحریمی ہو گا۔

سوال 7: ہاتھ کی ہتھیلی یا پہنے ہوئے کپڑے کے کنارے پر سجدے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ہاتھ کی ہتھیلی یا پہنے ہوئے کپڑے کے کنارے پر بھی سجدہ کرنا درست ہے جبکہ سجدے کی جگہ پاک ہو۔

سوال 8: سجدے میں ناک اور پیشانی دونوں کا لگنا ضروری ہے یا ایک بھی کافی ہے؟

جواب: ناک کی سخت جگہ اور پیشانی کے ساتھ سجدہ کرنا واجب ہے اور جب تک پیشانی میں کوئی عذر نہ ہو صرف ناک پر سجدہ کرنا درست نہ ہو گا۔

CamScanner

سوال 9: سجدے کی جگہ قدموں سے کتنی بلند ہو سکتی ہے؟

جواب: سجدے کی جگہ قدموں سے نصف گز سے زیادہ بلند نہیں ہونی چاہیے اگر نصف گز سے زیادہ ہو گی تو سجدہ جائز نہ ہو گا البتہ بھیڑ کی صورت میں اس سے آگے والا شخص اگر وہی نماز پڑھ رہا ہے جو یہ پڑھ رہا ہے تو اس کی پیٹھ پر سجدہ کر سکتا ہے۔

سوال 10: نماز کے ارکان کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: نماز کے ارکان (فرائض) چار ہیں:

1۔ قیام 2۔ قراءت 3۔ رکوع 4۔ سجود۔

اور کہا گیا ہے کہ تشہد کی مقدار آخری قعدہ بھی فرض یعنی رکن ہے۔

سوال 11: جو ستائیس چیزیں ذکر کی گئیں، چار فرائض کے علاوہ بقیہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: ستائیس میں سے چار فرائض کے علاوہ باقی چیزیں شرائط ہیں، کچھ نماز کے آغاز کے صحیح ہونے کے لیے شرط ہیں جو نماز شروع ہونے سے پہلے ہیں اور باقی باتیں نماز کے صحیح رہنے کے لیے شرط ہیں۔

فصل فی متعلقات الشروط وفروعها

شرائط سے متعلق دیگر مسائل

سوال 1: کپڑے کا نچلا حصہ، اندرونی حصہ یا ایک کنارہ ناپاک ہو تو نماز کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: اس مسئلہ کی تین صورتیں ہیں:

CamScanner

1. ایسے موٹے کپڑے پر نماز پڑھنا جائز ہے جس کا اوپر والا حصہ پاک ہو اور نیچے والا حصہ ناپاک ہو۔
2. ایسے پاک کپڑے پر بھی نماز پڑھنا جائز ہے جو اندر سے ناپاک ہو جبکہ وہ سلا ہوا نہ ہو۔
3. کپڑے کے پاک کنارے پر نماز پڑھنا جائز ہے اگرچہ اس کی حرکت سے ناپاک کنارہ حرکت کرے۔

سوال 2: ایسا عمامہ باندھ کر نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے جس کا ایک کنارہ ناپاک ہو؟

جواب: عمامہ شریف کا ناپاک کنارہ نیچے رکھ کر پاک حصہ سر پر رکھا تو اگر اس کی حرکت سے ناپاک کنارہ حرکت نہیں کرتا تو نماز جائز ہے اور اگر حرکت کرتا ہے تو ناجائز ہے۔

سوال 3: کپڑے یا بدن پر نجاست لگ جائے اور دور کرنے کے لیے کوئی چیز نہ ملے تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: جسے نجاست دور کرنے کے لیے کوئی چیز نہ ملے وہ اس نجاست کے ساتھ ہی نماز پڑھ لے اور لوٹانا بھی ضروری نہیں۔

سوال 4: اگر کسی شخص کو ستر ڈھانپنے کے لیے کچھ نہ ملے، اس کے لیے نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: جس شخص کو ستر ڈھانپنے کے لیے ریشمی کپڑا، گھاس یا کیچڑ تک نہ ملے وہ ایسے ہی نماز پڑھ لے، لوٹانا بھی واجب نہیں۔

CamScanner

سوال 5: اگر کسی نے ستر ڈھانپنے کے لیے کپڑا دے دیا تو برہنہ نماز پڑھنے کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: اگر اسے ستر ڈھانپنے کے لیے کپڑا مل جائے اگرچہ کسی نے دیا اور کپڑے کا کم از کم چوتھائی حصہ پاک ہے تو برہنہ نماز پڑھنا درست نہیں اور اگر چوتھائی سے کم پاک ہو تو اسے اختیار ہے۔

سوال 6: اگر مکمل کپڑا ناپاک ہو تو پہن کر پڑھے یا برہنہ؟

جواب: مکمل ناپاک کپڑے میں نماز پڑھنا برہنہ پڑھنے سے بہتر ہے۔

سوال 7: اگر اتنا چھوٹا کپڑا ملے جس سے ستر کا صرف کچھ حصہ ڈھانپا جا سکتا ہے، تو نماز کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: اگر اتنا چھوٹا کپڑا ملا جس سے ستر کا کچھ حصہ چھپ سکتا ہے تب بھی اس کپڑے کو استعمال کرنا واجب ہے اور استعمال کی صورت یہ ہو گی کہ صرف اگلی پچھلی شرمگاہ کو چھپا دے۔

اگر صرف ایک کو چھپانا ممکن ہو تو ایک قول کے مطابق صرف پچھلی شرمگاہ کو چھپا لے اور ایک قول یہ ہے کہ صرف اگلی شرمگاہ کو چھپا لے۔

سوال 8: اگر برہنہ ہی نماز پڑھنی پڑے تو طریقہ کیا ہے؟

جواب: برہنہ حالت میں بیٹھ کر اشارے کے ساتھ اور پاؤں کو قبلہ رخ پھیلا کر نماز پڑھنا مستحب ہے اور اگر کھڑا ہو کر رکوع اور سجدے کے ساتھ پڑھے تو بھی جائز ہے۔

سوال 9: مرد، عورت اور لونڈی کے جسم کے کون کون سے اعضاء ستر میں داخل ہیں؟

جواب: مرد: مرد کا ستر ناف سے لے کر گھٹنوں کے نیچے تک ہے۔

لونڈی: لونڈی کے ستر میں مرد کے اعضائے ستر کے علاوہ پیٹ اور پیٹھ بھی شامل ہے۔

آزاد عورت: آزاد عورت کے چہرے، ہتھیلیوں اور قدموں کے علاوہ سارا بدن ستر ہے۔

سوال 10: جسم کا کتنا حصہ کھلا ہو تو نماز نہ ہو گی؟

جواب: اعضائے ستر میں سے کسی عضو کا چوتھا حصہ ظاہر ہو تو نماز درست نہ ہو گی۔

سوال 11: اگر متفرق جگہوں سے جسم ظاہر ہو تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: اگر مختلف اعضائے ستر میں سے متفرق جگہوں سے تھوڑا تھوڑا جسم ظاہر ہو تو دیکھا جائے گا کہ وہ تمام جگہیں اگر کھلنے والے اعضاء میں سے سب سے چھوٹے عضو کے چوتھے حصے تک پہنچ جائیں تو نماز درست نہ ہو گی اور اگر اس سے کم ہیں تو ہو جائے گی۔

سوال 12: جو شخص کسی عذر کے باعث قبلہ رخ نہ ہو سکے اس کے لیے کیا حکم ہو گا؟

جواب: جو شخص کسی بیماری کی وجہ سے قبلہ رخ نہ ہو سکے یا سواری سے اتر نہ سکتا ہو یا اسے دشمن کا خوف ہو تو اس کا قبلہ اسی طرف ہے جس طرف رخ کرنے پر قادر ہو اور جس طرف اسے امن حاصل ہو۔

سوال 13: جس شخص پر قبلہ مشتبہ ہو جائے اور معلوم کرنے کا کوئی ذریعہ نہ ہو تو وہ کیا کرے؟

جواب: جس شخص پر قبلہ مشتبہ ہو جائے اور کوئی بتانے والا بھی نہ ہو نیز وہاں محراب بھی نہ ہو تو وہ تحری کرے یعنی غور و فکر کرے، پھر جس طرف دل جمے اس طرف رخ کر کے

CamScanner

پڑھ لے اور اگر بعد میں غلطی معلوم ہو جائے کہ قبلہ اس طرف نہ تھا تو اس پر اعادہ واجب نہیں۔

سوال 14: تحری کی صورت میں اگر دوران نماز غلطی معلوم ہو جائے تو کیا کرے؟

جواب: اگر دوران نماز غلطی معلوم ہو جائے تو رخ پھیر لے اور اسی پر بنا کرے یعنی نماز یہیں سے جاری رکھے۔

سوال 15: اگر بغیر تحری کیے نماز شروع کی پھر درستگی کا علم ہوا تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر بغیر تحری کیے نماز شروع کی پھر درستگی کا علم ہوا تو دو صورتیں ہوں گی:

1. اگر نماز مکمل کرنے کے بعد درستگی کا علم ہوا تو نماز صحیح ہے۔
2. اور اگر دوران نماز ددرستگی کا علم ہوا تو نماز فاسد ہو جائے گی جیسا کہ اگر اسے درستگی کا اصلا علم ہی نہ ہوتا،، نہ دوران نماز اور نہ بعد میں تو نماز نہ ہوتی۔

سوال 16: اگر کچھ لوگوں نے تحری کر کے جماعت قائم کی اور امام کی حالت سے بے خبر تھے تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: اگر کچھ لوگوں نے تحری کی اور ایسے اندھیرے میں جماعت قائم کی کہ امام کی حالت سے بے خبر تھے تو نماز درست ہو جائے گی۔

CamScanner

فصل فی واجبات الصلاۃ

نماز کے واجبات

سوال 1: نماز کے کتنے اور کون کون سے واجبات ہیں؟ نورالایضاح کی روشنی میں تحریر کریں۔

جواب: نماز کے اٹھارہ واجبات ہیں:

1. سورۃ فاتحہ پڑھنا
2. فاتحہ کے ساتھ ایک سورت یا تین آیات کا ملانا، فرضوں کی کوئی سی دو رکعتوں میں اور وتر و نوافل کی تمام رکعتوں میں
3. فرضوں میں قراءت کے لئے پہلی دو رکعتوں کو ہی متعین کرنا
4. سورۃ فاتحہ کو سورت سے مقدم کرنا
5. سجدہ کرتے وقت ناک کو پیشانی سے ملانا، یعنی دونوں کے ساتھ سجدہ کرنا
6. ہر رکعت کے پہلے سجدے کے بعد کسی اور رکن کی طرف منتقل ہونے سے پہلے دوسرا سجدہ کرنا
7. ارکان کو اطمنیان سے ادا کرنا (یعنی ہر رکن میں ایک سبحان اللہ کی مقدار ٹھہرنا)
8. پہلا قعدہ کرنا
9. پہلے قعدہ میں تشہد پڑھنا
10. آخری قعدہ میں تشہد پڑھنا
11. تشہد کے بعد بغیر کسی تاخیر کے تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جانا

CamScanner

12. لفظ "سلام" کہنا واجب ہے نا کہ "علیکم"

13. وتر میں دعائے قنوت پڑھنا

14. عیدین کی تکبیریں

15. ہر نماز کہ شروع کرنے کے لئے لفظ "اللہ اکبر" ہی متعین کرنا، نا کہ صرف عیدین کے لئے

16. عیدین کی دوسری رکعت میں رکوع کے لئے تکبیر کہنا

17. فجر کی نماز میں، اور مغرب وعشاء کی پہلی دو رکعتوں میں اگرچہ قضاء ہوں، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان میں وتر کی نماز میں امام کا بلند آواز سے قراءت کرنا

18. ظہر اور عصر کی تمام رکعتوں، مغرب وعشاء کی پہلی دو کے بعد والی رکعتوں اور دن کے نوافل میں آہستہ قراءت کرنا۔

سوال 2: جہری نماز تنہاء پڑھتے ہوئے قراءت کیسے کی جائے گی؟

جواب: جہری نماز تنہاء پڑھنے والے کو اختیار ہے آہستہ قراءت کرے یا بلند، جیسے رات کو نفل پڑھنے والے کو اختیار ہوتا ہے۔

سوال 3: اگر امام عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں سورت ملانا بھول گیا تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: اگر امام عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں سورت ملانا بھول گیا تو آخری دو رکعتوں میں فاتحہ سمیت بلند آواز سے پڑھے۔

CamScanner

سوال 4: اگر پہلی رکعتوں میں سورت فاتحہ پڑھنا بھول گیا تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: اگر کسی رکعت میں فاتحہ پڑھنا بھول گیا تو دوسری رکعتوں میں فاتحہ کا تکرار نہ کرے، یعنی دو دو بار نہ پڑھے۔

فصل: فی بیان سننها

نماز کی سنتیں

سوال 1: نماز کی کتنی اور کون کون سی سنتیں ہیں؟

جواب: نماز کی اکاون سنتیں ہیں:

1. تکبیر تحریمہ کے لئے مرد اور لونڈی کا کانوں کے برابر اور آزاد عورت کا کاندھوں کے برابر ہاتھوں کو اٹھانا
2. انگلیوں کو کھلا رکھنا
3. مقتدی کی تکبیر تحریمہ کا امام کی تکبیر تحریمہ سے ملا ہوا ہونا
4. مرد کا دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے اوپر ناف کے نیچے رکھنا
5. عورت کا اپنے ہاتھ کو گھیرا باندھے بغیر سینے پر رکھنا
6. ثناء پڑھنا
7. قراءت کے لیے تعوذ پڑھنا
8. ہر رکعت کے شروع میں تسمیہ پڑھنا
9. آمین کہنا

CamScanner

10. قومہ میں "رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ" پڑھنا

11. ان سب کو آہستہ آواز میں کہنا

12. تکبیر تحریمہ کہتے وقت سر کو جھکائے بغیر سیدھا کھڑا ہونا

13. امام کا بلند آواز میں تکبیر کہنا

14. سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہنا

15. قیام کی حالت میں چار انگلیوں کی مقدار قدموں کو کشادہ رکھنا

16. مسافر ہو تو فاتحہ کے ساتھ جو سورت چاہے پڑھ لے، اور اگر مقیم ہو تو فجر و ظہر میں طوال مفصل، عصر و عشاء میں اوساط مفصل اور مغرب میں قصار مفصل میں سے کوئی سورۃ پڑھے

17. صرف فجر کی نماز میں پہلی رکعت کو لمبا کرنا

18. رکوع کے لیے تکبیر کہنا

19. تین بار تسبیح کہنا

20. رکوع میں گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑنا

21. رکوع میں مرد انگلیوں کو کشادہ رکھے، عورت کشادہ نہ کرے

22. پنڈلیوں کو سیدھا رکھنا

23. پیٹھ کو بچھا دینا

24. سر کو سرین کے برابر کرنا

25. رکوع سے اٹھنا

26. رکوع کے بعد اطمینان کے ساتھ کھڑا ہونا

27. سجدے کے لیے پہلے گھٹنوں کو نیچے رکھنا، پھر ہاتھوں کو اور پھر چہرے کو

28. اٹھنے میں اس کا الٹ کرنا

29. سجدے کے لیے تکبیر کہنا

30. سجدے سے اٹھنے کے لئے تکبیر کہنا

31. سجدہ دونوں ہتھیلیوں کے درمیان ہونا

32. سجدے میں کم از کم تین بار تسبیح کہنا

33. مرد کا اپنے پیٹ کو رانوں سے، کہنیوں کو پہلوؤں سے اور بازوؤں کو زمین سے الگ رکھنا

34. عورت کا جھک جانا اور پیٹ کو رانوں سے ملا دینا

35. قومہ کرنا

36. دو سجدوں کے درمیان جلسہ کرنا

37. دو سجدوں کے درمیان حالت تشہد کی طرح ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا

38. بائیں پاؤں کو بچھانا اور دائیں پاؤں کو کھڑا کرنا

39. عورت کا تورّک کرنا (سرین پر بیٹھ کر بائیں ٹانگ کو دائیں ران کی نیچے سے نکال کر دونوں پاؤں دائیں طرف کو نکال لے)

40. شہادت کے وقت شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا، نفی کے وقت اٹھائے اور اثبات پر رکھے

CamScanner

41. پہلی دو رکعتوں کے بعد والی رکعات میں سورۃ فاتحہ پڑھنا

42. آخری قعدہ میں نبی اکرم ﷺ پر درود شریف بھیجنا

43. دعا ایسے کلمات کے ساتھ مانگنا جو قرآن وسنت کے مشابہ ہوں نہ کہ لوگوں کے کلام کے مشابہ۔

44. سلام پھیرتے وقت دائیں بائیں متوجہ ہونا

45. دونوں طرف سلام پھیرتے وقت امام کا مردوں، محافظ فرشتوں اور نیک جنات کو سلام کرنے کی نیت کرنا

46. مقتدی اگر امام کے بالکل پیچھے ہے تو دونوں طرف اور ایک طرف ہے تو امام والی طرف سلام پھیرتے وقت امام کی نیت اور ساتھ ساتھ لوگوں، محافظ فرشتوں اور نیک جنات کی نیت بھی کرے

47. منفرد نماز پڑھنے والے کا صرف فرشتوں کی نیت کرنا

48. دوسرے سلام کو پہلے سے پست رکھنا

49. مقتدی کا اپنے سلام کو امام کے سلام سے ملانا

50. دائیں طرف سے ابتداء کرنا

51. مسبوق کے لئے امام کے فارغ ہونے کا انتظار کرنا۔

سوال 2: حالت قیام میں مرد کے ہاتھ باندھنے کا طریقہ بیان کریں.

جواب: مرد دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کا اندرونی حصہ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر اس طرح رکھے کہ چھوٹی انگلی اور انگوٹھے کے ساتھ کلائی پر گھیرا باندھے۔

فصل: فی آداب الصلاۃ

نماز کے مستحبات

سوال: نورالایضاح کی روشنی میں نماز کے مستحبات بیان کریں

جواب: نماز کے درج ذیل مستحبات ہیں:

1. مرد تکبیر کہتے وقت ہاتھوں کو آستینوں سے باہر نکالے
2. نمازی قیام کی حالت میں سجدہ کی جگہ پر، رکوع کی حالت میں قدم کی پشت پر، بیٹھنے کی حالت میں اپنی گود میں اور سلام پھیرتے وقت اپنے کندھوں پر نظر رکھے
3. جس قدر ممکن ہو کھانسی کو دور کرنا
4. جمائی کے وقت منہ کو بند کرنا
5. حی علی الفلاح کے وقت کھڑا ہونا
6. امام کا اس وقت نماز شروع کرنا جب "قد قامت الصلاۃ" کہا جائے۔

CamScanner

فصل: فی کیفیۃ ترکیب افعال الصلاۃ

نماز کا طریقہ

سوال 1: نماز کا مکمل طریقہ بیان کریں۔

جواب: جب کوئی مرد نماز شروع کرنے کا ارادہ کرے تو اپنی ہتھیلیوں کو آستینوں سے باہر نکالے، پھر ان کو کانوں کے برابر اٹھائے۔ پھر نیت کرتے ہوئے تکبیر تحریمہ کہے اور مد نہ کرے یعنی "اللّٰہ اَکْبَرُ" کے الف یا "اکبر" کی باء کو مت کھینچے۔

تکبیر تحریمہ کے فورا بعد اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے رکھے اور ثناء پڑھے۔ پھر قراءت کے لیے "اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ" آہستہ آواز میں پڑھے، پھر آہستہ آواز میں "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" پڑھے۔

ہر رکعت میں صرف سورہ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ پڑھے، پھر سورہ فاتحہ پڑھے اور امام و مقتدی آہستہ آواز میں آمین کہیں، پھر کوئی سورت یا تین آیات پڑھے۔

اس کے بعد تکبیر کہہ کر رکوع میں چلا جائے اور اطمینان سے رکوع کرے، سر کو سرین کے برابر رکھے، ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑے، انگلیوں کو کشادہ رکھے، تین بار تسبیح کرے، اور یہ کم از کم مسنون تعداد ہے۔

اس کے بعد سر اٹھائے اگر امام ہے یا منفرد پڑھ رہا ہے تو "سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ" کہتے ہوئے اطمینان سے کھڑا ہو جائے اور "رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ" کہے۔ اور اگر مقتدی ہے تو صرف "رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ" کہے۔

سجدے کے لئے جھکتے ہوئے تکبیر کہے، اس کے بعد اپنے ہاتھ رکھے پھر دونوں ہتھیلیوں کے درمیان سر کو رکھے اور اطمینان سے ناک اور پیشانی کے ساتھ سجدہ کرے، تین بار تسبیح کہے اور یہ کم از کم مسنون تعداد ہے،

اگر بھیڑ نہ ہو تو پیٹ کو رانوں سے اور بازوؤں کو بغلوں سے دور رکھے، ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ رخ رکھے۔ عورت جھک جائے اور اپنے پیٹ کو رانوں سے ملادے۔

دونوں سجدوں کے درمیان ہاتھوں کو رانوں پر رکھتے ہوئے مطمئن ہو کر بیٹھے، پھر تکبیر کہے اور اطمینان سے سجدہ کرے، تین بار تسبیح کہے، پیٹ کو رانوں سے دور رکھے اور بازوؤں کو ظاہر کریں۔

اس کے بعد اٹھنے کے لئے تکبیر کہتے ہوئے سر کو اٹھائے لیکن ہاتھوں کے ساتھ زمین پر سہارا نہ لے اور نہ ہی بیٹھے۔

دوسری رکعت پہلی ہی کی طرح ہے البتہ اس میں نہ ثناء پڑے اور نہ ہی تعوّذ۔

جب مرد دوسری رکعت کے دونوں سجدوں سے فارغ ہو جائے تو بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھ جائے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کرے، انگلیوں کو قبلہ رخ کرے، ہاتھوں کو رانوں پر رکھے اور انگلیوں کو کشادہ کرے۔

عورت تورّک کرے (سرین پر بیٹھ کر بائیں ٹانگ کو دائیں ران کی نیچے سے نکال کر دونوں پاؤں دائیں طرف کو نکال لے)

پھر حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی تشہد پڑھے، پھر شہادت کے الفاظ پر شہادت کی انگلی سے اشارہ کرے، نفی (لا) پر اٹھائے اور اثبات (الا اللہ) پر رکھ دے

پہلے قعدہ میں تشہد کے الفاظ پر کچھ اضافہ نہ کرے،

پہلی دو رکعتوں کے بعد والی رکعات میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھے پھر بیٹھ جائے اور تشہد پڑھے

اس کے بعد سرکار دو عالم ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ درود بھیجے۔

پھر ان الفاظ کے ساتھ دعا مانگے جو قرآن وسنت کے مشابہ ہیں، اس کے بعد دائیں بائیں سلام پھیرے اور اپنے ساتھ موجود لوگوں کی نیت کرتے ہوئے "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" کہے۔

سوال 2: کن کن الفاظ کے ساتھ تکبیر تحریمہ کہی جاسکتی ہے؟

جواب: ہر اس ذکر کے ساتھ نماز شروع کرنا صحیح ہے جو خالصتاً اللہ تعالی کے لیے ہو، مثلاً "سبحان اللہ"

سوال 3: فارسی زبان یعنی غیر عربی میں تکبیر کہنے یا قراءت کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: عربی سے عاجز ہو تو تکبیر فارسی یعنی غیر عربی میں کہنا جائز ہے لیکن اگر عربی پر قادر ہو تو غیر عربی میں شروع کرنا صحیح نہیں۔ اور صحیح قول کے مطابق فارسی میں قراءت کرنا بھی صحیح نہیں

سوال 4: ثناء کے الفاظ مع ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ

ترجمہ: یااللہ ہم تیری تعریف کرتے ہوئے تیری پاکی بیان کرتے ہیں، تیرا نام برکت والا اور تیری شان بلند ہے، اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

سوال 5: کیا مقتدی ثناء پڑھیں گے؟

جواب: جی ہاں، ہر نمازی ثناء پڑھے گا۔

سوال 6: مسبوق اور مقتدی کے لیے قراءت سے پہلے تعوذ پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مسبوق تعوذ پڑھے گا، مقتدی نہ پڑھے۔

سوال 7: عیدین کی نمازوں میں تعوّذ کب پڑھا جائے؟

جواب: تعوّذ عیدین کی زائد تکبیروں کے بعد پڑھا جائے۔

سوال 8: نماز وعلاوہ نماز کن کن مقامات پر ہاتھ اٹھانے کا حکم ہے؟

جواب: نماز شروع کرتے وقت، وتروں میں قنوت کی تکبیر کہتے وقت، عیدین کی زائد تکبیریں کہتے وقت، کعبۃ اللہ کی زیارت کے وقت، حجر اسود کو چومنے کے وقت، جب صفا و مروہ پر کھڑا ہو، عرفات و مزدلفہ میں وقوف کے وقت، جمرہ اولی و وسطی کو کنکریاں مارنے کے بعد، اور تمام نمازوں کے بعد والی تسبیح سے فارغ ہو کر دعا مانگنے کے لئے ہاتھ اٹھائے جائیں۔ ان مقامات کے علاوہ ہاتھ اٹھانا سنت نہیں۔

سوال 9: تشہد کے الفاظ مع ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

ترجمہ: تمام زبانی، بدنی اور مالی عبادات اللہ تعالی کے لیے ہیں، اے نبی ﷺ! آپ پر اللہ تعالی کی جانب سے سلامتی، رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں، ہم پر اور اللہ تعالی کے تمام نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے اور میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ تعالی کے بندے اور رسول ہیں۔

باب الامامت

امامت کا بیان

سوال 1: امامت اور جماعت کا کیا حکم ہے؟

جواب: امامت اذان سے افضل ہے، اور آزاد مردوں کے لئے نماز باجماعت سنت ہے جبکہ کوئی عذر نہ ہو۔

سوال 2: امامت کے صحیح ہونے کے لئے کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب: غیر معذور مردوں کی امامت صحیح ہونے کے لئے چھ شرائط ہیں:

1. مسلمان ہونا

2. بالغ ہونا
3. عاقل ہونا
4. مرد ہونا
5. قراءت
6. اعذار سے سلامت ہونا، مثلاً نکسیر، فاء، تاء یا ثاء کی لکنت، کسی شرط مثلاً طہارت یا ستر عورت کا نہ پایا جانا

سوال 3: اقتداء صحیح ہونے کے لئے کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب: اقتداء کے صحیح ہونے کے لئے چودہ شرائط ہیں:

1. مقتدی کا اقتداء کی نیت کرنا، جو کہ تحریمہ سے ملی ہو
2. مرد امام کا امامت کی نیت کرنا اسکے پیچھے عورتوں کی اقتداء صحیح ہونے کے لئے شرط ہے
3. امام کا اپنی ایڑیوں کے ساتھ مقتدی سے آگے ہونا
4. امام کا مقتدی سے کم تر حالت میں نہ ہونا مثلاً مقتدی فرض پڑھ رہا ہو جبکہ امام نفل، یوں اقتداء درست نہ ہو گی
5. امام، مقتدی کی فرض نماز کے علاوہ کوئی اور فرض نماز نہ پڑھ رہا ہو
6. چار رکعت والی قضاء نماز میں مسافر کا امام مقیم یا مسبوق نہ ہو
7. امام و مقتدی کے درمیان عورتوں کی صف سے فاصلہ نہ ہو

CamScanner

8. امام و مقتدی کے درمیان ایسی بڑی نہر نہ ہو، جس میں کشتیاں چل سکتی ہوں

9. امام و مقتدی کے درمیان ایسا راستہ نہ ہو جس میں بیل گاڑی گزر سکتی ہو

10. امام و مقتدی کے درمیان ایسی دیوار نہ ہو کہ امام کا ایک رکن سے دوسرے رکن کی طرف منتقل ہونے کا علم مشتبہ ہو جائے، البتہ اگر سننے یا دیکھ لینے سے اشتباہ کا خدشہ باقی نہیں رہتا تو اقتداء درست ہے

11. امام سوار اور مقتدی پیدل نہ ہو

12. امام اور مقتدی الگ الگ سواری پر سوار نہ ہوں

13. امام و مقتدی دونوں الگ الگ کشتی میں سوار نہ ہو اس حال میں کہ دونوں کشتیاں آپس میں بندھی ہوئی بھی نہ ہوں

14. مقتدی، امام کی کسی ایسی حالت کو نہ جانتا ہو جو اس (مقتدی) کے خیال میں نماز کو فاسد کر دیتی ہے، مثلاً خون یا قے کا آنا جس کے بعد اس نے وضوء نہ کیا ہو۔

سوال 4: وضوء کرنے والے کی تیمم کرنے والے کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: وضوء کرنے والے کی تیمم کرنے والے کے پیچھے اقتداء صحیح ہے، اسی طرح پاؤں دھونے والے کی مسح کرنے والے کے پیچھے، کھڑے ہوئے کی بیٹھے ہوئے اور کبڑے کے پیچھے، اشارے سے پڑھنے والے کی اپنے مثل کے پیچھے اور نفل پڑھنے والے کی فرض پڑھنے والے کے پیچھے اقتداء درست ہے

سوال 5: اگر امام کی نماز کا باطل ہونا ظاہر ہو جائے تو امام کے لیے کیا حکم ہو گا؟

جواب: اگر امام کی نماز کا باطل ہونا ظاہر ہو جائے تو وہ نماز کو لوٹائے اور اس پر لازم ہے کہ ممکن حد تک لوگوں کو مطلع کرے کہ وہ اپنی نمازیں لوٹائیں۔

فصل: یسقط حضور الجماعة

جن چیزوں سے جماعت کی حاضری ساقط ہو جاتی ہے

سوال 1: کتنی اور کون کون سی چیزوں سے جماعت کی حاضری ساقط ہو جاتی ہے؟

جواب: درج ذیل اٹھارہ چیزوں میں سے کسی ایک کے پائے جانے سے جماعت کی حاضری ساقط ہو جاتی ہے:

1۔ بارش　　2۔ سردی　　3۔ خوف

4۔ سخت اندھیرا　　5۔ قید میں ہونا　　6۔ نابینا ہونا

7۔ فالج　　8۔ ہاتھ اور پاؤں کا کٹا ہونا

9۔ بیمار ہونا　　10۔ چلنے پھرنے سے معذور ہونا

11۔ سخت کیچڑ　　12۔ آفت کا آنا　　13۔ بڑھاپا

14۔ ایسی جماعت کے ساتھ فقہ کا تکرار جن کے چلے جانے کا خوف ہو

15۔ ایسے کھانے کا موجود ہونا جسے کھانے کی طلب ہو

16۔ سفر کا ارادہ کرنا　　17۔ مریض کے پاس ٹھہرنا

18۔رات کے وقت سخت آندھی کا چلنا، نہ کہ دن کو۔

سوال 2: کیا عذر کی وجہ سے رہ جانے والے کو جماعت کا ثواب ملے گا؟

جواب: باجماعت نماز کا پابند اگر شرعی عذر کی وجہ سے جماعت میں نہ پہنچ سکے تو وہ جماعت کا ثواب پائے گا۔

فصل: فی بیان الاحق بالامامة

امامت کے حقدار کے بارے میں

سوال 1: امامت کے استحقاق میں کیا ترتیب ہے؟ نورالایضاح کی روشنی میں تحریر کریں۔

جواب: اگر حاضرین میں نہ تو صاحب خانہ ہو، اور نہ ہی مقرر امام اور سلطان ہو تو امامت کا زیادہ حقدار وہ ہے جو سب سے زیادہ علم والا ہے، پھر سب سے بہترین قاری، پھر سب سے زیادہ پرہیز گار، پھر جس کی عمر سب سے زیادہ ہو، پھر وہ جو اخلاق کے اعتبار سے سب سے اچھا ہے، پھر وہ جس کی صورت سب سے اچھی ہو، پھر وہ جس کا نسب سب سے اعلیٰ ہو، پھر وہ جس کی آواز سب سے اچھی ہو، پھر وہ جس کے کپڑے سب سے زیادہ صاف ہوں۔

سوال 2: اگر تمام لوگ اوصاف میں برابر ہوں تو امام کس کو بنایا جائے؟

جواب: اگر اوصاف میں سب برابر ہوں تو قرعہ اندازی کی جائے یا قوم کو اختیار دیا جائے۔

CamScanner

سوال 3: اگر امام منتخب کرنے میں لوگ اختلاف کریں تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: اگر لوگ اختلاف کریں تو اس امام کا اعتبار ہو گا جس کو اکثر نے اختیار کیا۔ اگر انہوں نے اس کو مقدم کیا جو امامت کا حقدار نہیں تھا تو انہوں نے برا کیا۔

سوال 4: کن کن لوگوں کی امامت مکروہ ہے؟

جواب: غلام، اندھے، دیہاتی، ولد الزنا، جاہل، فاسق اور بدعتی کی امامت مکروہ ہے نیز امام کا نماز کو لمبا کرنا بھی مکروہ ہے۔

سوال 5: ننگوں یا عورتوں کی جماعت کا کیا حکم ہے؟

جواب: ننگوں یا عورتوں کی جماعت مکروہ ہے۔

سوال 6: عورتیں اگر جماعت کروائیں تو امامت کرنے والی کہاں کھڑی ہو؟

جواب: عورتیں اگر جماعت کروائیں تو امامت کرنے والی درمیان میں کھڑی ہو جیسے ننگوں کی جماعت میں ہوتا ہے۔

سوال 7: مقتدی اگر ایک ہی ہو تو کہاں کھڑا ہو اور اگر زیادہ ہوں تو کہاں؟

جواب: اگر مقتدی ایک ہی ہو تو امام کے دائیں جانب کھڑا ہو اور زیادہ ہوں تو پیچھے کھڑے ہوں۔

سوال 8: مرد، عورتیں، بچے اور ہجڑے سب جماعت میں شامل ہوں تو ترتیب کیا ہو گی؟

جواب: سب سے پہلے مرد صفیں باندھیں، پھر بچے، پھر ہجڑے اور آخر میں عورتیں۔

CamScanner

فصل: فیما یفعله المقتدی بعد فراغ امامه

امام کے فارغ ہونے کے بعد مقتدی کیا کرے؟

سوال 1: اگر مقتدی کے تشہد مکمل کرنے سے پہلے امام سلام پھیر دے تو مقتدی کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب: اگر مقتدی کے تشہد مکمل کرنے سے پہلے امام نے سلام پھیر دیا تو مقتدی تشہد مکمل کرے۔

سوال 2: اگر رکوع و سجود میں مقتدی کے تین بار تسبیح کہنے سے پہلے امام سر اٹھالے تو مقتدی کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب: اگر رکوع و سجود میں مقتدی کے تین بار تسبیح کہنے سے پہلے امام سر اٹھالے تو مقتدی بھی امام کی پیروی کرتے ہوئے سر اٹھالے۔

سوال 3: اگر امام نے زائد سجدہ کیا یا آخری قعدہ کے بعد بھول کر کھڑا ہو گیا تو مقتدی کیا کرے؟

جواب: اگر امام نے زائد سجدہ کیا یا آخری قعدہ کے بعد بھول کر کھڑا ہو گیا تو مقتدی امام کی پیروی نہ کرے اور اگر امام نے زائد رکعت کا سجدہ بھی کر لیا تو مقتدی تنہا سلام پھیر دے۔

سوال 4: اگر امام آخری قعدہ سے پہلے بھول کر کھڑا ہو گیا تو مقتدی کیا کرے؟

جواب: اگر امام آخری قعدہ سے پہلے بھول کر کھڑا ہو گیا تو مقتدی اس کا انتظار کرے، امام کے زائد رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے مقتدی نے سلام پھیر دیا تو مقتدی کی نماز فاسد ہو جائے گی۔

سوال 5: امام کے سلام سے پہلے مقتدی کا سلام پھیر دیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: امام کے تشہد پڑھنے کے بعد اور سلام پھیرنے سے پہلے مقتدی کا سلام پھیرنا مکروہ تحریمی ہے۔

فصل: فی صفۃ الذکار

نماز کے بعد کے اذکار

سوال 1: فرضوں کے کتنی دیر بعد سنت ادا کرنی چاہیے؟ شمس الائمہ حلوانی کا کیا قول ہے؟

جواب: فرض نماز کے فورا بعد سنتوں کے لیے کھڑا ہونا مسنون ہے۔ حضرت شمس الائمہ حلوانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں "فرضوں اور سنتوں کے درمیان وظائف پڑھنے میں کوئی حرج نہیں"۔

سوال 2: فرض نماز کے سلام کے بعد امام کے لیے کیا مستحب ہے؟

جواب: امام کے لیے مستحب ہے سلام پھیرنے کے بعد نوافل یعنی سنت وغیرہ پڑھنے کے لئے بائیں جانب ہو جائے اور اس کے بعد دعا کے لئے لوگوں کی طرف رخ کر لے۔

CamScanner

سوال 3: نورالایضاح میں نماز کے بعد کے کونسے اورادو وظائف بیان کئے گئے ہیں؟

جواب: نماز کے بعد استغفار کریں، آیت الکرسی اور معوّذات پڑھیں۔ 33 بار سبحان اللہ، 33 بار الحمدللہ اور 33 بار اللہ اکبر کہیں۔

اس کے بعد کہے، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

سوال 4: اَورادو وظائف کے بعد کن کے لئے دعا مانگی جائے؟

جواب: اَورادو وظائف کے بعد ہاتھ اٹھا کر اپنے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے دعا مانگیں اور پھر آخر میں ہاتھوں کو اپنے چہروں پر ملیں۔

فصل: مایفسد الصلاۃ

نماز کو توڑ دینے والی چیزیں

سوال: کتنی اور کون کون سی چیزیں نماز کو توڑ دیتی ہیں؟

جواب: 68 چیزیں نماز کو توڑ دیتی ہیں:

1. گفتگو کرنا اگرچہ بھول کر یا غلطی سے
2. ایسے کلمات کے ساتھ دعا مانگنا جو ہمارے دنیوی کلام کے مشابہ ہوں
3. سلام کرنے کی نیت سے لفظ سلام کہنا اگرچہ بھول کر ہو
4. زبان سے
5. یا مصافحہ کے ذریعے سلام کا جواب دینا

6. عمل کثیر

7. قبلہ سے سینہ پھر جانا

8. باہر سے کوئی چیز منہ میں لے کر کھا جانا اگرچہ قلیل ہو

9. دانتوں کے درمیان رکی ہوئی چیز کو کھالینا جبکہ وہ چنے کے برابر ہو

10. کچھ پینا

11. بلا عذر کھانسنا

12. اُف اُف کرنا

13. آہ کرنا

14. کراہنا

15. درد، یا

16. مصیبت کی وجہ سے بلند آواز سے رونا البتہ اگر جنت و دوزخ کے ذِکر سے روئے تو نماز فاسد نہ ہو گی

17. چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کے ساتھ جواب دینا

18. اللہ تعالی کے ساتھ شریک ٹھرانے والے کو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے ساتھ جواب دینا

19. بری خبر سن کر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن پڑھنا

20. خوشخبری سن کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا

21. تعجب خیز خبر سن کر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، یا

22. سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا

23. ہر وہ کلام جس سے کسی کو جواب دینا مقصود ہو (اگرچہ وہ قرآن پاک کے ہی الفاظ ہوں) جیسے (یَا یَحْیٰ خُذِ الْکِتَابَ)

24. تیمم کے ساتھ نماز پڑھنے والے کا پانی کو دیکھ لینا

25. موزوں پر مسح کرنے والے کی مدت مسح ختم ہو جانا

26. موزہ اتار لینا

27. ان پڑھ کا کوئی آیت سیکھ لینا

28. ننگے کو اتنا کپڑا مل جانا جو ستر کو ڈھانپ سکے

29. اشارہ سے نماز پڑھنے والے کا رکوع و سجود پر قادر ہو جانا

30. صاحب ترتیب کو فوت شدہ نماز یاد جانا

31. ایسے آدمی کو خلیفہ بنانا جو امامت کی صلاحیت نہیں رکھتا

32. نماز فجر میں سورج کا طلوع ہو جانا

33. عیدین کی نماز میں زوال کا وقت داخل ہو جانا

34. جمعہ کی نماز میں وقت عصر کا داخل ہو جانا

35. زخم ٹھیک ہونے کے بعد پٹی کا گر جانا

36. معذور کے عذر کا زائل ہو جانا

37. جان بوجھ کر، یا

38. دوسرے کے عمل سے بے وضو ہو جانا (مثلاً کسی نے پتھر مارا اور خون نکل آیا)

39. بے ہوش ہو جانا

40. پاگل ہو جانا

41. دیکھنے سے، یا احتلام سے جنبی ہو جانا

42. مطلق نماز (یعنی عام رکوع و سجود والی نماز) میں جس کی تحریمہ مشترک ہو یعنی ایک ہی امام کے پیچھے ایک جگہ میں بغیر کسی رکاوٹ کے مشتہاۃ یعنی قابل جماع عورت کے ساتھ کھڑا ہونا جبکہ امام نے اس عورت کی امامت کی نیت کی ہو

43. جو آدمی بے وضو ہو گیا اس کے کسی ستر کا ننگا ہونا اگرچہ مجبوری سے ہوں مثلا عورت کا وضو کے لیے اپنے بازوؤں کو ننگا کرنا (یہ بناء کی صورت ہے)

44. وضو کے لیے جاتے یا آتے ہوئے قراءت کرنا

45. بے وضو ہونے کے بعد بیداری کی حالت میں ایک رکن کی ادائیگی کے برابر وہیں ٹھہرے رہنا

46. قریب موجود پانی کو چھوڑ کر دوسرے کی طرف گزر جانا

47. بے وضو ہونے کا گمان کر کے مسجد سے نکل جانا

48. غیر مسجد میں نماز پڑھتے ہوئے بے وضو ہونے کے گمان میں صفوں سے نکل جانا

49. یہ گمان کرتے ہوئے اپنی جگہ سے ہٹ جانا کہ بے وضو ہو گیا ہے، یا

50. مسح کی مدت ختم ہو گئی ہے، یا

51. اس کی ذمہ کوئی فوت شدہ نماز ہے، یا

52. اس پر نجاست لگی ہوئی ہے، اگرچہ مسجد سے نہ نکلے

53. اپنے امام کے سوا دوسرے کو لقمہ دینا

CamScanner

54. ایک نماز سے دوسری نماز کی طرف منتقل ہونے کی نیت سے تکبیر کہنا (بیان کردہ تمام صورتوں سے نماز تب فاسد ہو گی جبکہ یہ صورتیں قعدہ اخیرہ میں تشہد کی مقدار بیٹھنے سے پہلے پائی جائیں)

55. تکبیر میں ہمزہ کو کھینچنے سے بھی نماز فاسد ہو جاتی ہے

56. جو یاد نہیں اسے قرآن پاک سے دیکھ کر پڑھنا

57. ستر کے ظاہر ہونے، یا

58. نجاست کی جتنی مقدار کے ساتھ نماز جائز نہیں اس کے ساتھ ایک رکن کی ادائیگی یا ایک رکن کی مقدار ٹھہرے رہنا

59. مقتدی کا امام سے پہلے کوئی رکن ادا کر لینا جس میں امام شریک نہیں ہوا

60. مسبوق کا اپنی بقیہ رکعت کے لئے کھڑا ہونے کے بعد لوٹ کر سجدہ سہو میں امام کی پیروی کرنا

61. قعدہ اخیرہ کے بعد نماز کا سجدہ یاد آجائے تو اسے ادا کرنے کے بعد دوبارہ قعدہ اخیرہ نہ کرنا

62. سونے کی حالت میں ادا کیے گئے رکن کا اعادہ نہ کرنا

63. مسبوق کے امام کا قعدہ اخیرہ کے بعد جان بوجھ کر بے وضو ہونا

64. مسبوق کے امام کا قہقہہ لگانا

65. دو سے زائد رکعت والی نماز میں دو رکعتوں کے بعد اپنے آپ کو مسافر گمان کرتے ہوئے سلام پھیر دینا

66. جمعہ کا گمان کرتے ہوئے دو رکعت پر سلام پھیر دینا

67. عشاء کو تراویح گمان کر کے دو رکعت پر سلام پھیر دینا

68. زمانہ قریب میں مسلمان ہوا اور یہ گمان کرتے ہوئے سلام پھیر دیا کہ فرض دو ہی رکعتیں ہیں۔

فصل: فیما لا یفسد الصلاۃ

جو چیزیں نماز کو نہیں توڑتی

سوال: کن چیزوں سے نماز فاسد نہیں ہوتی؟

جواب: درج ذیل چیزوں سے نماز فاسد نہیں ہوتی:

1. نمازی نے لکھی ہوئی چیز کی طرف دیکھا اور اسے سمجھ بھی لیا۔
2. دانتوں میں رکی ہوئی چیز کو عمل کثیر کے بغیر کھایا جب کہ وہ چنے کے دانے سے کم تھی
3. کوئی گزرنے والا سجدے کی جگہ سے گزرا، اگرچہ گزرنے والا گنہگار ہو گا
4. مطلقہ عورت کی شرمگاہ کی طرف شہوت کے ساتھ دیکھنے سے بھی مختار مذہب کے مطابق نماز فاسد نہیں ہوتی، اگرچہ اس سے رجوع ثابت ہو جاتا ہے۔

فصل: فی مکروھات الصلاۃ

نماز کے مکروھات

سوال 1: نمازی کے لیے کتنی اور کون کون سی چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب: نمازی کے لیے 77 چیزیں مکروہ ہیں:

1. جان بوجھ کر کسی واجب، یا
2. سنت کو چھوڑ دینا مثلاً کپڑوں یا بدن کے ساتھ کھیلنا
3. کنکریوں کو الٹ پلٹ کرنا، البتہ سجدے کی جگہ ہوں تو ایک مرتبہ ہٹالے
4. انگلیوں کو چٹخانا
5. انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کرنا
6. کمر پر ہاتھ رکھنا
7. گردن ادھر ادھر کے گھمانا
8. اقعاء کرنا (یعنی اکڑوں بیٹھنا)
9. دونوں بازوؤں کو بچھا دینا
10. آستینیں چڑھالینا
11. قمیص پہننے پر قدرت کے باوجود فقط شلوار میں نماز پڑھنا
12. اشارے سے سلام کا جواب دینا
13. بلا عذر چوکڑی مار کر بیٹھنا
14. مرد کے لیے بالوں کا جوڑا باندھنا بھی مکروہ ہے

15. اعتجار کرنا

16. کپڑے کو لپیٹ لینا

17. سدل کرنا

18. کپڑے میں اس طرح داخل ہونا یعنی کپڑے کو اس طرح اپنے اوپر لپیٹ لینا کہ ہاتھوں کو باہر نہ نکال سکے

19. کپڑے کو دائیں کندھے کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال دینا

20. قیام کے علاوہ کسی رکن میں قراءت کرنا

21. نفل میں پہلی رکعت کو لمبا کرنا

22. تمام نمازوں میں دوسری رکعت کو پہلی سے زیادہ لمبا کرنا

23. فرض نماز کی ایک رکعت میں ایک سورۃ کو دو یا دو سے زیادہ بار پڑھنا

24. پڑھی گئی سورۃ سے پچھلی سورت پڑھنا

25. ایسی دو سورتیں جو اس نے دونوں رکعتوں میں پڑھی ہیں، کے درمیان ایک چھوٹی سورت سے فاصلہ کرنا(مثلا ایک رکعت میں سورہ نصر پڑھی اور اگلی رکعت میں سورہ لھب کو چھوڑ کر سورۃ اخلاص پڑھ لی)

26. قصدا خوشبو سونگھنا

27. کپڑے سے، یا

28. پنکھے سے ایک یا دو مرتبہ ہوا لینا

29. سجدے وغیرہ میں ہاتھوں کی انگلیوں، یا

CamScanner

30. پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ سے پھیر دینا

31. رکوع میں ہاتھوں کو گھٹنوں پر نہ رکھنا

32. جمائی لینا

33. آنکھوں کو بند رکھنا

34. آنکھوں کو آسمان کی طرف اٹھانا

35. انگڑائی لینا

36. عمل قلیل کرنا

37. جوں پکڑنا

38. اسے مارنا

39. ناک، اور

40. منہ کو چھپالینا

41. منہ میں ایسی چیز رکھنا جو مسنون قراءت کے لئے رکاوٹ بنے

42. عمامہ کے کنارے پر سجدہ کرنا

43. تصویر پر سجدہ کرنا

44. ناک میں کوئی عذر نہ ہونے کے باوجود فقط پیشانی پر سجدہ کرنا

45. راستے،

46. حمام،

47. بیت الخلاء،

CamScanner

48. قبرستان،

49. بلا اجازت دوسرے کی زمین میں،

50. اور نجاست کے قریب نماز پڑھنا۔

51. پیشاب،

52. پاخانہ،

53. یا ریح کی شدت کے وقت نماز پڑھنا۔

54. نجاست کی اتنی مقدار جو نماز کو مانع نہیں، اس کے ساتھ نماز پڑھنا مکروہ اور اسے دور کرنا مستحب ہے، لیکن اگر نماز یا جماعت فوت ہونے کا خوف ہو تو مکروہ نہیں۔

55. کام کاج کے کپڑوں میں نماز پڑھنا

56. ننگے سر نماز پڑھنا جبکہ ایسا عاجزی وانکساری کے طور پر نہ کیا ہو

57. ایسے کھانے کی موجودگی میں نماز پڑھنا جسے کھانے کی خواہش ہو

58. ایسے کام کے وقت نماز پڑھنا جو دل کو مشغول رکھے

59. ایسی چیز کی موجودگی میں نماز پڑھنا جو خشوع میں خلل ڈالے

60. آیات،

61. اور تسبیح کو ہاتھ سے شمار کرنا

62. امام کا محراب میں، یا

63. ایسی اونچی جگہ، یا

64. ایسی زمین میں کھڑا ہونا جہاں وہ تنہا ہو۔

CamScanner

65. صف میں جگہ ہوتے ہوئے پیچھے کھڑا ہونا

66. تصاویر والا کپڑا پہننا

67. سر کے اوپر،

68. پیچھے،

69. سامنے،

70. دائیں طرف،

71. یا بائیں طرف تصویر کا ہونا، البتہ اگر تصویر بہت چھوٹی ہو یا سر کٹا ہوا ہو یا کسی بے جان چیز کی ہو تو کوئی حرج نہیں

72. نمازی کے سامنے تنور،

73. یا ایسا چولہا ہو جس میں انگارے ہوں

74. سامنے سوئے ہوئے لوگ ہوں، جبکہ خیال بٹنے کا خوف ہو

75. پیشانی سے مٹی کو صاف کرنا جبکہ دوران نماز کوئی نقصان نہیں دیتی

76. کسی سورۃ کو اس طرح مقرر کر لینا کہ اس کے سوا دوسری نہ پڑھنا البتہ اگر آسانی کے لئے ہو یا نبی کریم ﷺ کی قراءت سے برکت حاصل کرنے کے لئے ہو تو بلا کراہت جائز ہے

77. ایسی جگہ بغیر سترہ کے نماز پڑھنا جہاں نمازی کے آگے سے لوگوں کے گزرنے کا گمان ہو۔

سوال 2: "اقعاء" سے کیا مراد ہے؟

جواب: سرین زمین پر رکھ کر گھٹنے کھڑے کر کے بیٹھنا، اقعاء کہلاتا ہے، اسے اکڑوں بیٹھنا بھی کہتے ہیں

سوال 3: "اعتجار" کسے کہتے ہیں؟

جواب: سر کو رومال سے باندھنا اور درمیان والے حصے کو ننگا چھوڑ دینا، اعتجار کہلاتا ہے۔

سوال 4: "سدل" کسے کہتے ہیں؟

جواب: کپڑے کے کنارے لٹکتے چھوڑ دینا، سدل کہلاتا ہے۔

فصل: فی اتخاذ السترة

سترہ کا بیان

سوال 1: سُترہ کا حکم بیان کریں۔

جواب: جب نمازی کو کسی کے آگے سے گزرنے کا گمان ہو تو مستحب ہے کہ وہ سترہ گاڑے۔

سوال 2: سُترہ کا سائز کیا ہو؟

جواب: سترہ کی لمبائی ایک ہاتھ یا اس سے زیادہ اور موٹائی ایک انگلی کے برابر ہو۔

سوال 3: سترہ کہاں رکھا جائے؟

جواب: سنت یہ ہے کہ سترہ قریب رکھے اور دونوں بھنوؤں میں سے ایک کے برابر رکھے، بالکل سامنے سیدھ میں نہ رکھے۔

سوال 4: اگر سترہ گاڑنے کے لیے کوئی چیز نہ ملے تو کیا کرے؟

جواب: اگر سترہ گاڑنے کے لئے کوئی چیز نہ ملے تو لمبائی میں (یعنی سیدھا قبلہ کی جانب) ایک لکیر کھینچے، بعض فقہاء نے فرمایا کہ چاند کی طرح چوڑائی میں کھینچے۔

سوال 5: نمازی کے لیے آگے سے گزرنے والے کو روکنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مستحب یہ ہے کہ گزرنے والے کو نہ روکا جائے، البتہ اشارے سے یا تسبیح کے ذریعے روکنے کی رخصت دی گئی ہے لیکن دونوں کو جمع کرنا مکروہ ہے، نمازی بلند آواز سے قراءت کر کے بھی روک سکتا ہے۔

سوال 6: عورت نماز کے دوران آگے سے گزرنے والے کو کیسے روک سکتی ہے؟

جواب: عورت اشارے کے ساتھ، یا دائیں ہاتھ کی انگلیوں کو بائیں ہاتھ کی پشت پر مار کر روکے، عورت آواز بلند نہ کرے کیونکہ اس میں فتنہ ہے۔

سوال 7: دوران نماز آگے سے گزرنے والے سے قتال (لڑائی) کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: نمازی گزرنے والے سے قتال (لڑائی) نہ کرے اور اس بارے میں جو روایت آئی ہے اس کی تاویل کی جائے گی کہ کبھی ایسا حکم تھا جب نماز میں حرکت جائز تھی، ابھی حکم منسوخ ہو گیا ہے۔

فصل: فیما لا یکرہ للمصلی

جو کام نمازی کے لیے مکروہ نہیں

سوال: نمازی کے لیے کیا کیا کام مکروہ نہیں ہیں؟

جواب: نمازی کے لئے درج ذیل کام مکروہ نہیں:

1. نمازی کے لیے کمر باندھنا مکروہ نہیں
2. تلوار لٹکانا بھی مکروہ نہیں جب کہ تلوار کی حرکت سے توجہ نہ بٹے
3. مختار قول کے مطابق فرجی اور شق میں ہاتھ نہ ڈالنا بھی مکروہ نہیں (یعنی جس کوٹ وغیرہ کی آستین نہ ہوں اسے یوں ہی کندھوں پر رکھ لینا)
4. قرآن پاک، لٹکی ہوئی تلوار، بیٹھ کر گفتگو کرنے والے کی پیٹھ، شمع یا چراغ کی طرف دیکھنا بھی مکروہ نہیں۔
5. تصویر والے بچھونے پر سجدہ کرنا مکروہ نہیں جبکہ سجدہ عین تصویر پر نہ ہو۔
6. سانپ اور بچھو کو مارنا جب کہ ان سے ایذا کا خوف ہو اگرچہ کئی ضربوں اور قبلہ سے پھر جانے کے ساتھ ہو (تین ضربوں یا تین قدم چلنے سے نماز فاسد ہو جائے گی مگر مارنے کی اجازت ہے اگرچہ نماز فاسد ہو جائے)
7. کپڑے کو جھاڑنے میں کوئی حرج نہیں تاکہ رکوع میں جسم سے چمٹ نہ جائے۔
8. نماز سے فارغ ہونے کے بعد پیشانی سے مٹی گھاس صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں، اسی طرح نماز سے فارغ ہونے سے پہلے بھی کوئی حرج نہیں جبکہ اسے تکلیف دیتا ہوں یا نماز سے غافل کرے۔

9. چہرہ پھیرے بغیر محض آنکھ کے کنارے سے دیکھنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔
10. بچھونوں اور نمدوں پر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں، البتہ زمین یا اس سے اگنے والی چیز پر نماز پڑھنا افضل ہے۔
11. نفل کی دو رکعتوں میں ایک ہی سورۃ کے تکرار میں کوئی حرج نہیں۔

فصل: فیما یوجب قطع اصلاۃ

جن چیزوں کی وجہ سے نماز توڑ دینا واجب ہے

سوال 1: کس صورت میں نماز توڑ دینا واجب ہیں؟

جواب: مظلوم کی فریاد پر نماز توڑ دینا واجب ہے (جبکہ اسے بچانے پر قادر ہو) اور ماں باپ میں سے کسی ایک کے پکارنے پر (فرض نماز) توڑنا واجب نہیں۔

سوال 2: کن کن صورتوں میں نماز توڑ دینا جائز ہے؟

جواب: درج ذیل صورتوں میں نماز توڑ دینا جائز ہے:

1. ایک درہم کے برابر قیمتی چیز کی چوری کی صورت میں نماز توڑ دینا جائز ہے اگرچہ کسی اور کی چیز چوری ہو رہی ہو۔
2. بکریوں پر بھیڑیے، یا کنویں وغیرہ میں نابینا کے گرنے کے خوف سے بھی نماز توڑنا جائز ہے۔
3. مسافر کو چوروں یا ڈاکوؤں کا خوف ہو تو وقتی نماز میں تاخیر کرنا جائز ہے۔

سوال 3: دائیہ کے لئے نماز توڑنے یا نماز کو موخر کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: جب دائیہ کو بچے کی موت کا خوف ہو تو نماز کو توڑ دینا واجب ہے اور اگر ایسی صورت نہیں تو اس کے لئے جائز ہے کہ نماز کو مؤخر کر دے اور بچے کی طرف متوجہ ہو۔

سوال 4: جان بوجھ کر سستی سے نماز یا روزہ ترک کرنے والے کا کیا حکم ہے؟

جواب: جان بوجھ کر سستی سے نماز ترک کرنے والے کو شدید مارا جائے یہاں تک کہ اس سے خون بہنے لگے اور اسے قید کر دیا جائے حتی کہ نماز پڑھنے لگے، اسی طرح رمضان کے روزے چھوڑنے والے کا حکم ہے۔

سوال 5: جان بوجھ کر نماز روزہ ترک کرنے والے کے قتل کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز روزہ ترک کرنے والا جب تک ان کی فرضیت کا انکار نہ کرے یا انہیں ہلکا نہ جانے، تب تک قتل نہ کیا جائے۔

باب الوتر

وتر کا بیان

سوال 1: وتر کا حکم بیان کریں۔

جواب: وتر واجب ہیں۔

سوال 2: وتر کی کتنی رکعتیں ہیں؟ نیز ادائیگی کا طریقہ بھی بیان کریں۔

جواب: وتر ایک سلام کے ساتھ تین رکعتیں ہیں۔

طریقہ: وتر کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی سورۃ پڑھے، پہلی دو رکعتوں کے آخر میں بیٹھے اور صرف تشہد پڑھے، تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہو تو ثناء نہ پڑھے، اور جب تیسری رکعت میں سورۃ کی تلاوت کرلے تو ہاتھوں کو کانوں کے برابر تک اٹھائے، پھر تکبیر کہے اور رکوع میں جانے سے پہلے کھڑا ہونے کی حالت میں دعائے قنوت پڑھے اور سارا سال ایسے ہی کرے، وتروں کے علاوہ قنوت نہ پڑھے۔

سوال 3: وتر میں مقتدی کے لئے دعائے قنوت پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مقتدی بھی امام کی طرح دعائے قنوت پڑھے۔

سوال 4: قنوت کا کیا معنی ہے؟

جواب: قنوت کا معنی دعا ہے۔

سوال 5: دعائے قنوت مع ترجمہ نورالایضاح کی روشنی میں تحریر کریں۔

جواب: اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعىٰ وَنَحْفِدُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ: الٰہی! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسا کرتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری

نافرمانی کرے، اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لیے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف چلتے اور سعی کرتے ہیں، اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، بے شک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے، نبی کریم حضرت محمد مصطفی ﷺ اور آپکی آل پر اللہ تعالی کی رحمت اور سلامتی ہو۔

سوال 6: اگر امام دعائے قنوت کے بعد دوسری دعا پڑھے تو مقتدی کیا کرے؟

جواب: جب امام دعائے قنوت کے بعد دوسری دعا پڑنے لگے تو امام ابو یوسف فرماتے ہیں کہ مقتدی اس کی پیروی کرے اور امام کے ساتھ پڑھے جبکہ امام محمد فرماتے ہیں کہ امام کی اتباع نہ کریں البتہ آمین کہے۔

سوال 7: اگر کوئی امام فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھے تو مقتدی کے لیے کیا حکم ہو گا؟

جواب: اگر کسی نے ایسے امام کی اقتداء کی جو فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑتا ہے تو مقتدی خاموشی سے امام کے ساتھ کھڑا رہے اور ہاتھوں کو پہلوؤں میں لٹکا دے۔

سوال 8: وتر میں دعائے قنوت بھول جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: جب وتر میں دعائے قنوت بھول جائے اور رکوع میں، یا رکوع سے اٹھتے وقت یاد آئے تو قنوت نہ پڑھے (آخر میں سجدہ سہو کرے) اور اگر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد قنوت پڑھا تو رکوع نہ لوٹائے اور قنوت کے اپنی اصلی جگہ سے ہٹ جانے کی وجہ سے سجدہ سہو کرے۔

سوال 9: اگر امام نے مقتدی کے قنوت شروع کرنے یا مکمل کرنے سے پہلے رکوع کر لیا تو مقتدی کے لیے کیا حکم ہو گا؟

جواب: اگر امام نے مقتدی کے قنوت شروع کرنے یا مکمل کرنے سے پہلے رکوع کر لیا اور رکوع کے فوت ہو جانے کا خوف ہے تو مقتدی امام کی اتباع کرتے ہوئے رکوع میں چلا جائے۔

سوال 10: اگر امام قنوت چھوڑ دے تو مقتدی کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب: اگر امام قنوت چھوڑ دے تو مقتدی کے لیے دو صورتیں ہوں گی:

1. اگر قنوت پڑھ کر رکوع میں شامل ہو سکتا ہے تو قنوت پڑھے۔
2. اور اگر رکوع فوت ہو جانے کا خوف ہے تو پھر وتر ترک کر کے امام کی اتباع میں رکوع کرے۔

سوال 11: اگر امام کو وتر کی تیسری رکعت کے رکوع میں پایا تو مقتدی کے لئے قنوت کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: اگر مقتدی نے امام کو وتر کی تیسری رکعت کے رکوع میں پا لیا تو وہ دعائے قنوت کو پانے والا شمار ہو گا لہذا نکل جانے والی رکعات کو ادا کرتے وقت قنوت نہ پڑھے۔

سوال 12: وتر کی جماعت کا کیا حکم ہے؟

جواب: وتر صرف رمضان المبارک میں باجماعت ادا کیے جائیں، رمضان شریف میں وتر جماعت کے ساتھ پڑھنا رات کے آخری حصے میں تنہا پڑھنے سے افضل ہیں۔ قاضی خان نے اسے پسند فرمایا اور کہا یہی صحیح ہے اور دیگر فقہاء نے اس کے خلاف کو صحیح کہا۔

فصل: فی بیان النوافل

نوافل کا بیان

سوال 1: پانچوں نمازوں میں سنت مؤکدہ، غیر موکدہ اور نوافل کون کون سے ہیں؟

جواب: سنت موکدہ: فجر سے پہلے دو رکعتیں، ظہر کے بعد دو رکعتیں، مغرب کے بعد دو رکعتیں، عشاء کے بعد دو رکعتیں، ظہر سے پہلے چار رکعتیں، جمعہ سے پہلے چار رکعتیں، جمعہ کے بعد چار رکعتیں ایک سلام کے ساتھ سنت مؤکدہ ہیں۔

مستحبات: (ان میں سنت غیر موکدہ اور نوافل شامل ہیں)

عصر سے پہلے چار رکعتیں، عشاء سے پہلے چار رکعتیں، عشاء کے بعد چار رکعتیں اور مغرب کے بعد چھ رکعتیں۔

سوال 2: سنت مؤکدہ اور غیر مؤکدہ (نوافل) کی ادائیگی کا طریقہ بیان کریں۔

جواب: چار رکعت والی سنت موکدہ میں پہلے قعدے میں تشہد پر اکتفاء کرے اور تیسری رکعت میں دعائے استفتاح (ثناء) نہیں پڑھے گا بخلاف مستحب کے کہ اگر نوافل چار ہیں تو دوسری رکعت میں تشہد آخر تک پڑھے گا اور تیسری رکعت میں دعائے استفتاح بھی پڑھے

گا۔ اگر نفل نماز دو رکعت سے زیادہ پڑھ رہا ہو اور پہلے قعدہ میں نہ بیٹھا تو استحسانا صحیح ہو جائے گا کیونکہ یہ ساری نماز ایک ہی ہو گی۔ اور اس میں آخری قعدہ فرض ہے۔

سوال 3: دن اور رات میں ایک سلام کے ساتھ کتنی رکعتیں ادا کر سکتے ہیں؟

جواب: دن میں چار رکعتوں سے زیادہ اور رات کو آٹھ رکعتوں سے زیادہ ایک سلام کے ساتھ پڑھنا مکروہ ہے۔

امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک دن اور رات دونوں میں ایک سلام کے ساتھ چار رکعتیں پڑھنا افضل ہے جبکہ صاحبین کے نزدیک دن میں چار اور رات میں ایک سلام کے ساتھ دو رکعتیں پڑھنا افضل ہے، اسی پر فتویٰ ہے۔

سوال 4: دن کی نماز افضل ہے یا رات کی؟ نیز زیادہ رکعتیں پڑھنا بہتر ہے یا لمبا قیام کرنا؟

جواب: رات کی نماز دن کی نماز سے افضل ہے اور زیادہ سجدوں سے بہتر ہے کہ لمبا قیام کیا جائے۔

فصل: فی تحیّۃ المسجد وصلاۃ الضحیٰ و احیاء اللیالی

تحیۃ المسجد، نماز چاشت اور شب بیداری کا بیان

سوال 1: تحیّۃ المسجد اور تحیّۃ الوضوء سے کیا مراد ہے؟ نیز ان کا حکم بیان کریں۔

جواب: مسجد میں داخل ہوتے وقت بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھنا سنت ہے۔ فرض نماز اور ہر وہ نماز جو تحیّۃ کی نیت کے بغیر مسجد میں داخل ہوتے وقت ادا کی گئی وہ بھی تحیّۃ المسجد کے قائم مقام ہو جائے گی۔

وضوء کرنے کے بعد اعضاء کے خشک ہونے سے پہلے دو رکعتیں پڑھنا مستحب ہے، اسے تحیّۃ الوضو کہتے ہیں۔

سوال 2: چاشت، صلاۃ اللیل، صلاۃ الاستخارہ اور صلاۃ الحاجۃ کا حکم بیان کریں۔

جواب: نماز چاشت چار یا چار سے زائد رکعتیں پڑھنا مستحب ہے، اسی طرح صلاۃ اللیل، صلاۃ الاستخارہ اور صلاۃ الحاجۃ کی نماز بھی مستحب ہے۔

سوال 3: کن کن کی راتوں میں شب بیداری کرنا مستحب فرمایا گیا ہے؟

جواب: رمضان کی آخری دس راتیں، عیدین کی راتیں، ذی الحجہ کی پہلی دس راتیں اور شعبان کی پندرہویں رات کو شب بیداری کرنا مستحب ہے۔

سوال 4 : بابرکت راتوں میں شب بیداری کے لیے اجتماع کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: صاحب نورالایضاح کے نزدیک بابرکت راتوں میں شب بیداری کے لیے مساجد میں اجتماع کرنا مکروہ ہے۔

فصل: فی صلاۃ النفل جالسا

بیٹھ کر نفل پڑھنے کا بیان

سوال 1: قیام پر قدرت کے باوجود بیٹھ کر نفل پڑھنے کا کیا حکم ہے؟ نیز کس انداز پر بیٹھا جائے گا؟

جواب: قیام پر قدرت کے باوجود بیٹھ کر نفل پڑھنا جائز ہے، پھر اگر بلا عذر بیٹھ کر پڑھے تو آدھا ثواب ہے اور عذر کی وجہ سے ہو تو پورا ثواب ملے گا۔ اور تشہد کے انداز پر بیٹھا جائے۔

سوال 2: حالت قیام میں نماز شروع کرنے کے بعد بیٹھ کر مکمل کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: نفل نماز کھڑے ہو کر شروع کرنے کے بعد بیٹھ جانا اور بیٹھ کر مکمل کرنا بلا کراہت صحیح ہے۔

سوال 3: سواری پر نماز شروع کرنے کا کیا حکم ہے؟ نیز اس صورت میں قبلہ رخ ہونے کا کیا حکم ہے؟

جواب: شہر سے باہر سواری پر نفل نماز اشارہ کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔ اور جس طرف سواری کا رخ ہے اسی طرف رخ کر کے پڑھے۔

سوال 4: سواری پر نفل نماز شروع کرنے کے بعد اتر کر بناء کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: سواری پر نفل نماز شروع کرنے کے بعد عمل قلیل کے ساتھ اترا تو بناء کر سکتا ہے یعنی وہیں سے نماز شروع کر سکتا ہے، اس کے برعکس نہیں کر سکتا اگرچہ سنت مؤکدہ ہو (عکس مراد یہ ہے کہ زمین پر نماز شروع کی اور دوران نماز سوار ہو کر بناء کرے، یہ جائز نہیں)

سوال 5: کیا سنت فجر بھی سواری پر ادا کی جا سکتی ہے؟

جواب: امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک سنت فجر سواری سے اتر کر پڑے گا کیونکہ دیگر سنتوں کے مقابلے میں سنت فجر کی تاکید زیادہ ہے۔

سوال 6: نفل نماز میں کسی چیز کے ساتھ ٹیک لگانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: نفل نماز پڑھنے والا اگر تھک جائے تو اس کے لئے کسی چیز کے ساتھ سہارا لینا بلا کراہت جائز ہے، اگر بلا عذر ایسا کرے تو صحیح قول پر مکروہ ہے کیوں کہ یہ بے ادبی ہے۔

سوال 7: سواری پر نجاست لگی ہو تو اس پر نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: سواری پر نجاست لگی ہو تب بھی نماز درست ہے اگرچہ وہ نجاست زین یا رکاب میں ہو۔

سوال 8: کیا پیدل چلتے ہوئے نماز پڑھی جاسکتی ہے:

جواب: پیدل چلتے ہوئے نماز پڑھنا صحیح نہیں، اس پر سب کا اتفاق ہے۔

فصل: فی صلاۃ الفرض والواجب علی الدابۃ

سواری پر فرض وواجب نماز پڑھنے کا بیان

سوال 1: سواری پر فرض وواجب نماز ادا کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: بلا عذر سواری پر فرض یا واجب نماز پڑھنا جائز نہیں مثلاً وتر، ایسے نوافل جن کی منت مانی ہو اور ایسے نوافل جو شروع کر کے توڑ دیے ہوں، اسی طرح نماز جنازہ اور اس آیت کا سجدہ جو زمین پر تلاوت کی ہو۔

سوال 2: کن اعذار کی وجہ سے فرض یا واجب نماز سواری پر ادا کرنا جائز ہے؟

جواب: جانور یا کپڑے چوری ہونے کا خوف ہو یا اپنے اوپر چور کے حملہ کا خوف ہو، اسی طرح خطرناک جانور کے حملہ کا خوف ہو یا جگہ کیچڑ والی ہو، جانور سرکش ہو کہ خود سوار ہونے سے عاجز ہے اور کوئی سوار کرنے والا نہیں، تو ان صورتوں میں فرض یا واجب نماز سواری پر ادا کرنا جائز ہے۔

سوال 3: کجاوے میں نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: کجاوے میں نماز پڑھنا بھی سواری پر نماز پڑھنے کی طرح ہے برابر ہے کہ سواری چل رہی ہو یا رکی ہو، البتہ اگر کجاوے کے نیچے لکڑی رکھ دی جائے یہاں تک کہ زمین پر

قرار باقی ہو تو وہ زمین کے قائم مقام ہو جائے گا لہذا اس میں فرض واجب نماز درست ہو جائے گی۔

فصل: فی الصلاۃ فی السفینۃ

کشتی میں نماز پڑھنے کا بیان

سوال 1: چلتی کشتی میں فرض نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: چلتی کشتی میں فرض نماز امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک بلا عذر رکوع و سجود کے ساتھ، بیٹھ کر پڑھنا صحیح ہے۔ جبکہ صاحبین فرماتے ہیں بلا عذر صحیح نہیں اور اسی پر فتویٰ ہے۔ عذر سر چکرانا اور کشتی سے نکلنے پر قادر نہ ہونا ہے۔

کشتی میں اشارے کے ساتھ نماز پڑھنا بالاتفاق ناجائز ہے۔ سمندر کے درمیان بندھی ہوئی کشتی کو اگر ہوا بہت زیادہ حرکت دے تو وہ چلتی ہوئی کشتی کی طرح ہے، اور ہوا حرکت نہ دے تو کھڑی کشتی کی طرح ہے۔

سوال 2: کنارے پر بندھی ہوئی کشتی میں فرض نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: کنارے پر بندھی ہوئی کشتی میں فرض نماز بیٹھ کر پڑھنا جائز نہیں ہے۔ کھڑے ہو کر پڑھے تو دیکھا جائے گا کہ اگر کشتی کا کچھ حصہ زمین پر ہے، تو جائز ہے اور اگر مکمل کشتی پانی میں ہو اور باہر نکلنا ناممکن ہو تو کشتی کے اندر نماز پڑھنا جائز ہے۔ نقشہ ملاحظہ فرمائیں:

کنارے پر بندھی کشتی میں فرض نماز پڑھنا

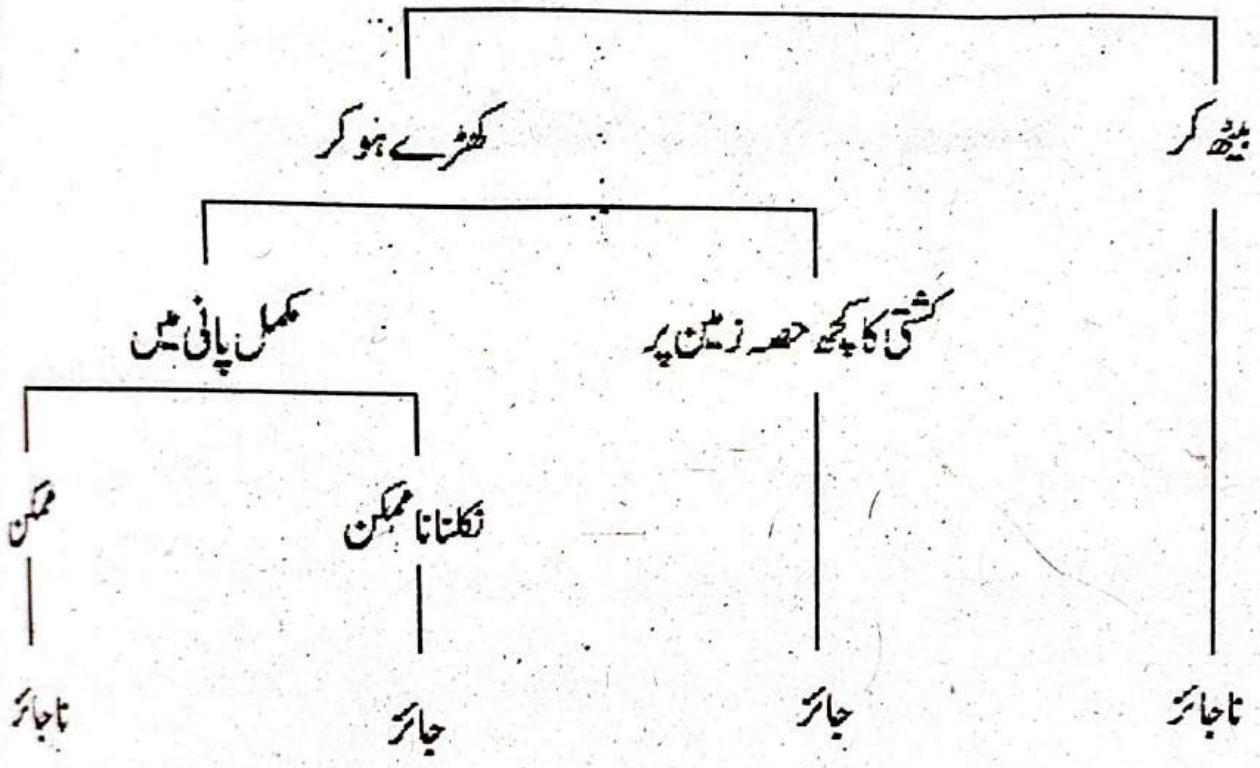

سوال 3: کشتی میں نماز پڑھتے وقت قبلہ رخ ہونے کا کیا حکم ہے؟

جواب: کشتی میں نماز پڑھنے والا قبلہ کی طرف رخ کر کے نماز شروع کرے گا، دوران نماز جب جب کشتی قبلہ سے پھرے یہ بھی اپنا رخ پھیر لے، یہاں تک کہ قبلہ رخ ہونے کی حالت میں نماز مکمل کرے۔

فصل: فی صلاۃ التراویح

نماز تراویح کا بیان

سوال 1: نمازِ تراویح اور تراویح کی جماعت کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز تراویح مردوں اور عورتوں کے لیے سنت مؤکدہ ہے اور تراویح کی جماعت صرف مردوں کے لیے سنت کفایہ ہے۔

سوال 2: تراویح کا وقت بتائیں نیز وتر کو تراویح پر مقدم کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: تراویح کا وقت نماز عشاء کے بعد سے لیکر طلوع فجر سے پہلے تک ہے اور وتر کو تراویح پر مقدم کرنا یا مؤخر کرنا دونوں جائز ہیں۔

سوال 3: نماز تراویح کے لیے مستحب وقت کونسا ہے؟

جواب: نماز تراویح کو تہائی یا نصف رات تک مؤخر کرنا مستحب ہے اور اس سے زیادہ تاخیر کرنا بھی مکروہ نہیں۔

سوال 4: تراویح کی کتنی رکعتیں ہیں نیز ہر چار رکعت کے بعد بیٹھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز تراویح دس سلام کے ساتھ بیس رکعتیں ہیں، یعنی ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرا جائے۔ اور ہر چار رکعت کے بعد اتنی دیر بیٹھنا مستحب ہے جتنی دیر چار رکعت پڑھنے میں لگی۔ نیز پانچویں ترویحہ اور وتر کے درمیان بھی اتنی دیر بیٹھنا مستحب ہے۔

سوال 5: تراویح میں ختم قرآن کا کیا حکم ہے؟

جواب: ماہ رمضان میں تراویح کی نماز میں ایک مرتبہ قرآن پاک ختم کرنا سنت مؤکدہ ہے۔

CamScanner

سوال 6: تراویح کی جماعت میں لوگوں کی رعایت کرتے ہوئے امام کیا کیا چیزیں چھوڑ سکتا ہے اور کیا نہیں؟

جواب: تراویح کی جماعت میں لوگوں کی رعایت کرتے ہوئے امام دو چیزیں چھوڑ سکتا ہے:

i. قراءت اتنی کرنا جس سے لوگ متنفر نہ ہوں

ii. اور درود شریف کے بعد کی دعا ترک کر سکتا ہے۔

اور تین چیزیں نہیں چھوڑ سکتا:

i. ثناء

ii. رکوع و سجود کی تسبیح

iii. درود شریف۔

سوال 7: رات کو اگر تراویح نہ پڑھ سکے تو کیا اگلے دن قضاء پڑھی جا سکتی ہے؟

جواب: اگر رات کو تراویح نہ پڑھ سکے تو اس کی قضاء نہ ہو گی، نہ اکیلے اور نہ ہی جماعت کے ساتھ۔

CamScanner

باب الصلاۃ فی الکعبۃ

کعبہ شریف میں نماز کا بیان

سوال 1: کعبۃ اللہ کے اندر یا چھت پر نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: کعبہ شریف کے اندر یا چھت پر فرض و نوافل پڑھنا درست ہے، اگرچہ آگے سترہ نہ رکھا ہو۔ لیکن چھت پر پڑھنا کعبہ سے بلند ہونے کے سبب بے ادبی کی وجہ سے مکروہ ہے۔

سوال 2: کیا کعبہ کے اندر یا چھت پر جماعت کے دوران امام اور مقتدیوں کا رخ ایک طرف ہونا ضروری ہے؟

جواب: کعبہ کے اندر یا چھت پر جماعت کے دوران جس طرف چاہے رخ کر سکتے ہیں اور امام کے چہرے کی طرف پیٹھ کرنے والے مقتدی کے علاوہ سب مقتدیوں کی نماز درست ہے۔

سوال 3: امام کعبہ شریف کے اندر ہو اور مقتدی باہر ہوں تو جماعت کا کیا حکم ہے؟

جواب: امام کعبہ شریف کے اندر اور مقتدی باہر ہوں تو جماعت درست ہے بشرطیکہ کعبہ شریف کا دروازہ کھلا ہوا ہوں۔

سوال 4: مقتدی کعبہ کے گرد دائرے میں ہوں اور امام بھی باہر ہو تو کس مقتدی کی نماز نہ ہوگی؟

جواب: مقتدی کعبہ کے گرد دائرے میں ہوں اور امام بھی باہر ہو تو نماز درست ہے سوائے اس کے جو امام کی جہت میں ہو اور کعبہ کی جانب امام سے آگے بڑھ جائے۔

CamScanner

باب صلاۃ المسافر

مسافر کی نماز کا بیان

سوال 1: سفر کی وہ کم سے کم مدت بیان کریں جس سے احکام تبدیل ہو جاتے ہیں۔ نیز درمیانی چال سے کیا مراد ہے؟

جواب: سفر کی کم سے کم مقدار جس سے احکام تبدیل ہو جاتے ہیں وہ سال کے سب سے چھوٹے دنوں کے اعتبار سے، آرام کے اوقات کے ساتھ اور درمیانی چال کے ساتھ تین دن کی مسافت ہے۔

درمیانی چال:- زمینی راستے میں پیدل چلنے والے کی رفتار اور اونٹ کے چلنے کی رفتار، درمیانی چال کہلائے گی۔ پہاڑی راستے میں جتنی رفتار سے چلنا آسان ہو وہ درمیانی چال کہلائے گی اور سمندر میں جب ہوا معتدل ہو (یعنی نہ بالکل رُکی ہو اور نہ بہت تیز ہو) تو جس رفتار سے چلا جا سکتا ہے، وہ درمیانی چال ہے۔

سوال 2: مسافر کون سی نماز میں قصر کرے گا؟

جواب: مسافر چار رکعت والی فرض نماز میں قصر کرے گا یعنی چار فرض کی جگہ دو رکعت فرض پڑھے گا۔

سوال 3: مسافر کب سے قصر کرنا شروع کرے گا؟

جواب: مسافر جب اپنی بستی، اپنے گاؤں یا اپنے شہر کے مکانات سے آگے بڑھ جائے، اسی طرح جب وہ فناء جو اس کی بستی یا شہر سے ملی ہوئی ہو، اس سے آگے بڑھ جائے تو قصر

کرے گا البتہ اگر وہ فنا ایک کھیت یا تیر پھینکنے کی مقدار بستی سے فاصلے پر ہو تو قصر کرنے کے لئے اس فناء سے آگے بڑھنا شرط نہیں۔

سوال 4: مسافر اگر گناہ کے ارادے سے سفر کرے تو قصر کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: مسافر گناہ کے ارادے سے سفر کرے تب بھی قصر کرے گا۔

سوال 5: فناء سے کیا مراد ہے؟

جواب: فناء ایسی جگہ کو کہتے ہیں جو شہر کی بہتری اور ضرورت کے لئے بنائی گئی ہو مثلاً جانور باندھنے کی جگہ اور قبرستان۔

سوال 6: سفر کی نیت کے صحیح ہونے کے لئے کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب: سفر کی نیت صحیح ہونے کے لئے تین شرائط ہیں:

1. نیت کرنے میں مستقل ہو
2. بالغ ہو
3. مدت سفر تین دن سے کم نہ ہو

سوال 7: کون کون سا مسافر قصر نہیں کر سکتا؟

جواب: درج ذیل مسافر قصر نہیں کریں گے:

- جو اپنے شہر کے مکانات سے آگے نہ بڑھا ہو
- یا چھوٹا بچہ ہو

CamScanner

❖ یا ایسا تابع جس کے متبوع نے سفر کی نیت نہیں کی، جیسے عورت اپنے شوہر کے ساتھ، بچہ اپنے والد کے ساتھ، غلام اپنے آقا کے ساتھ، یا سپاہی اپنے سردار کے ساتھ۔

❖ یا اس کی نیت تین دن کی مسافت سے کم کی ہے۔

سوال 8: مسافر اگر دوسرے شخص کے تابع ہو کر سفر کرے تو کس کی نیت کا اعتبار ہو گا؟

جواب: سفر میں اصل (متبوع) کی نیت کا اعتبار ہو گا نہ کہ تابع کی نیت کا، جبکہ اس کو متبوع کی نیت کا پتہ ہو۔

سوال 9: مسافر نے پوری چار رکعتیں پڑھ لی تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: ہمارے نزدیک قصر کرنا عزیمت ہے۔ جس نے چار رکعت پڑھ لیں، اگر دو رکعت پر قعدہ کیا تھا تو نماز ہو گی لیکن مکروہ ہوئی اور اگر قعدہ نہ کیا تو نماز نہ ہوئی البتہ اگر تیسری رکعت کے سجدے سے پہلے اقامت کی نیت کر لی تو درست ہو گئی۔

سوال 10: مسافر کب تک قصر کرے گا؟

جواب: مسافر تب تک قصر کرتا رہے گا جب تک وہ واپس اپنے شہر میں داخل نہ ہو جائے یا کسی شہر یا بستی کے اندر کم سے کم پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت کر لے۔ اگر پندرہ دن سے کم کی نیت کی یا کچھ نیت نہ کی تو قصر کرے گا اگرچہ کئی سال وہاں رہے۔

سوال 11: کن کن صورتوں میں مسافر اقامت کی نیت کرنے سے بھی مقیم نہ ہو گا؟

جواب: درج ذیل صورتوں میں مسافر اقامت کی نیت کر لے تب بھی مقیم نہ ہو گا:

CamScanner

i. جس شخص نے دو شہروں میں اقامت کی نیت کی، مگر یہ معین نہ کیا کہ راتیں کہاں گزارے گا تو اس کی نیتِ اقامت درست نہیں۔

ii. جو جنگل میں اقامت کی نیت کرے جبکہ وہ خانہ بدوش نہ ہو۔

iii. مسلمان فوج کے لیے دارالحرب میں اقامت کی نیت درست نہیں۔

iv. مسلمان فوج کے لئے دارالسلام میں باغیوں کا محاصرہ کرنے کی صورت میں نیتِ اقامت درست نہیں۔

سوال 12: مسافر نے مقیم امام کی اقتداء کی یا اس کے برعکس، تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: مسافر نے وقتی نماز میں مقیم امام کی اقتدا کی تو درست ہے اور چار پوری پڑے گا، اور قضا نماز میں اقتداء کی تو درست نہیں، اس کے برعکس اگر مقیم نے مسافر امام کی اقتدا کی تو وقتی نماز ہو یا قضاء، دونوں صورتوں میں درست ہے۔ نقشہ ملاحظہ فرمائیں:

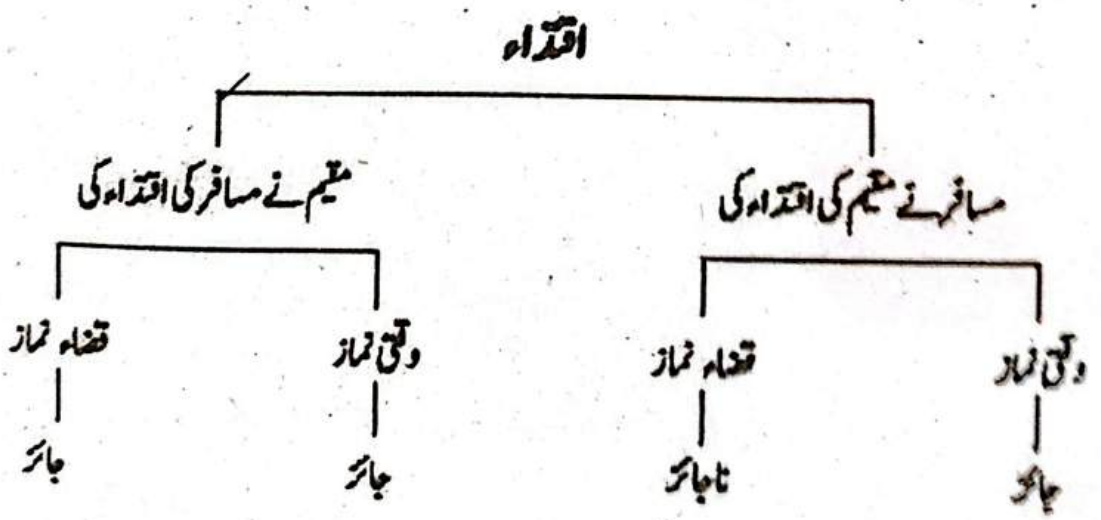

سوال 13: **مسافر امام، مقتدیوں کو اپنے مسافر ہونے کے بارے میں کیسے بتائے؟**

جواب: امام کے لیے مستحب ہے کہ وہ کہے کہ میں مسافر ہوں، اپنی نماز مکمل کرو اور یہ نماز شروع کرنے سے پہلے کہنا زیادہ بہتر ہے۔

سوال 14: **مسافر امام کے سلام پھیرنے کے بعد مقیم اپنی نماز کیسے مکمل کرے؟**

جواب: مسافر امام کے سلام پھیرنے کے بعد جب مقیم اپنی نماز کے لیے کھڑا ہو تو قرآت نہ کرے بلکہ خاموش کھڑا رہے۔

سوال 15: **سفر و حضر میں قضا ہونے والی نماز جب ادا کی جائے تو کتنی رکعت پڑھیں گے ؟ نیز قضاء ہونے والی نماز دو رکعت پڑھی جائے یا چار، اس کا فیصلہ کیسے کیا جائے؟**

جواب: سفر میں جو نماز قضا ہوئی وہ دو رکعتیں پڑھے اور جو اقامت کی حالت میں قضا ہوئی وہ چار پڑھے۔ اور اس میں آخری وقت کا اعتبار ہو گا (یعنی قضا ہونے والی نماز کے آخری وقت میں مسافر تھا یا مقیم)۔

سوال 16: **وطن اصلی اور وطن اقامت کیسے باطل ہوتا ہے؟**

جواب: **وطن اصلی:**- وطن اصلی فقط وطن اصلی سے باطل ہوتا ہے۔

وطن اقامت:- وطن اقامت تین چیزوں سے باطل ہو جاتا ہے:

1. وطن اصلی کے ساتھ
2. وطن اقامت کے ساتھ
3. اور شرعی مسافر ہو جانے سے بھی وطن اقامت باطل ہو جاتا ہے۔

CamScanner

سوال 17: وطن اصلی، وطن اقامت اور وطن سکنی کی تعریف بیان کریں۔

جواب: وطن اصلی کی تعریف:- وطن اصلی وہ ہے جہاں وہ پیدا ہوا، یا شادی کی، یا نہ پیدا ہوا نہ ہی شادی کی مگر وہاں ہمیشہ رہنے کا ارادہ کر لیا، تب بھی وہ اس کا وطن اصلی ہے۔

وطن اقامت کی تعریف:- وہ جگہ جہاں اس نے پندرہ یا اس سے زیادہ دن ٹھہرنے کی نیت کی، وہ اس کے لیے وطن اقامت ہے۔

وطن سکنی کی تعریف:- جس جگہ اس نے پندرہ دن سے کم ٹھہرنے کی نیت کی، وہ اس کا وطن سکنٰی ہے۔

باب صلاۃ المریض

مریض کی نماز کا بیان

سوال 1: مریض کب بیٹھ کر نماز پڑھ سکتا ہے؟

جواب: جب مریض کے لیے مکمل طور پر کھڑا ہونا ناممکن ہو یا سخت درد کی وجہ سے مشکل ہو، یا بیماری کے بڑھ جانے یا دیر سے ٹھیک ہونے کا ڈر ہو تو نماز بیٹھ کر رکوع و سجود کے ساتھ پڑھے۔

سوال 2: اگر قیام پر قادر نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھنے کے کیا احکام ہیں؟

جواب: صحیح قول کے مطابق جیسے چاہے بیٹھے، البتہ اگر کچھ قیام پر قادر ہے تو جتنی دیر ممکن ہو کھڑا ہو کر نماز پڑھے، اس کے بعد بیٹھ جائے۔

CamScanner

اور اگر رکوع و سجود بھی ممکن نہ ہوں تو بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھے، لیکن اس صورت میں سجدے کا اشارہ رکوع کے اشارے سے پست کرے، ورنہ نماز درست نہ ہو گی۔

سوال 3: بیٹھ کر نماز پڑھنے کے دوران سجدے کے لئے کسی چیز کو چہرے کی طرف بلند کرنا کیسا؟

جواب: سجدہ کرنے کے لیے کسی چیز کو چہرے کی طرف بلند نہ کیا جائے۔ لیکن اگر کسی چیز کو بلند کیا اور ساتھ ہی سر کو بھی جھکایا تو نماز درست ہو جائے گی اور اگر سر کو نہیں جھکایا تو نماز درست نہیں۔

سوال 4: اگر بیٹھ کر نماز پڑھنا بھی مشکل ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر بیٹھنا بھی مشکل ہو جائے تو اشارے کے ساتھ سیدھا لیٹ کر یا کروٹ کے بل لیٹ کر نماز پڑھے۔ سیدھا لیٹنا زیادہ بہتر ہے، سر کے نیچے تکیہ رکھے تاکہ چہرہ قبلہ کی طرف ہو نہ کہ آسمان کی طرف۔ اگر قدرت رکھتا ہو تو گھٹنوں کو کھڑا کر لینا مناسب ہے تاکہ پاؤں قبلہ کی طرف پھیلے ہوئے نہ ہوں۔

سوال 5: اگر اشارے سے نماز پڑھنا بھی متعذر ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر اشارے سے نماز پڑھنے سے بھی عاجز آ جائے تو حکم کی تین صورتیں ہوں گی:

1. نمازیں پانچ یا اس سے کم ہوں اور خطاب کو سمجھتا ہو، تو نماز مؤخر ہو جائے گی لیکن قضاء کرنی ہو گی۔

2. نمازیں پانچ یا اس سے کم ہوں اور خطاب کو نہ سمجھتا ہو، یا نمازیں پانچ سے زیادہ ہوں اگرچہ خطاب کو سمجھتا ہو، تو ایک قول یہ ہے کہ قضاء کرنی ہوں گی، اور دوسرے قول کے مطابق قضاء ساقط ہے۔

3. اور اگر نمازیں پانچ سے زیادہ ہوں اور خطاب کو نہیں سمجھتا، تو قضاء ساقط ہے۔

نقشہ ملاحظہ فرمائیں:

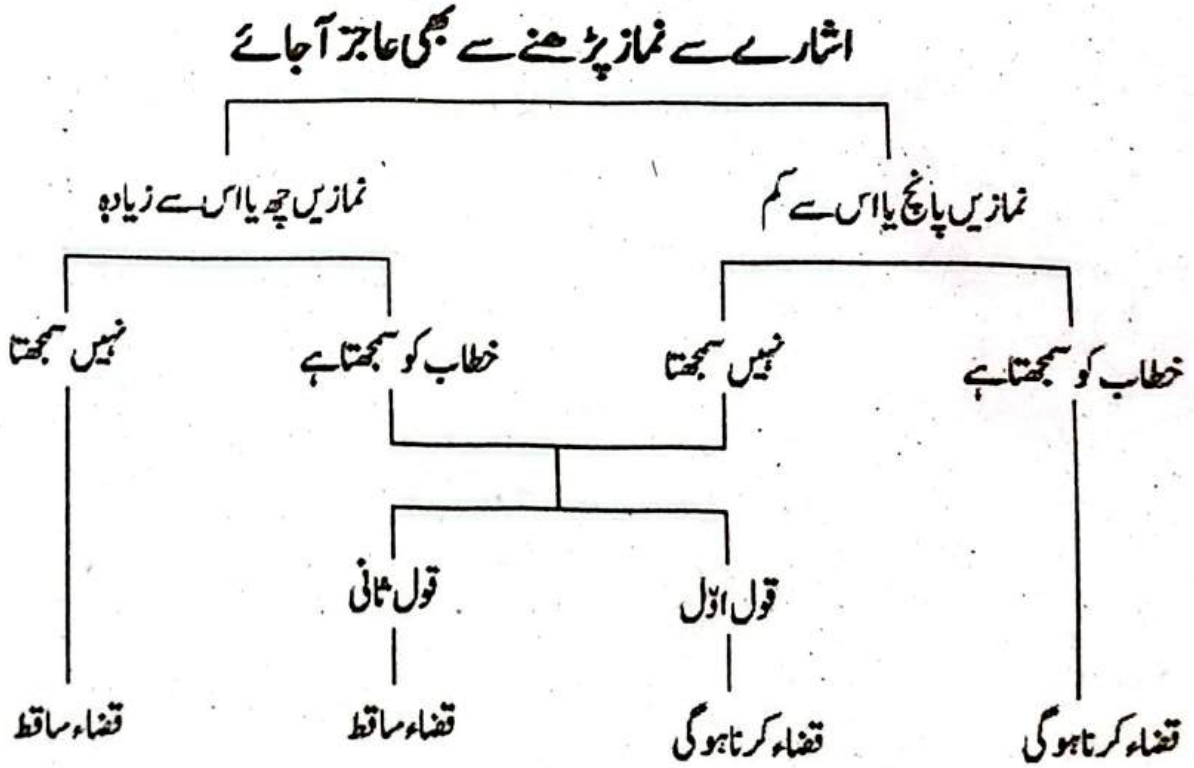

سوال 6: کیا آنکھوں، بھنوؤں یا دل کے اشارے سے نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: آنکھوں، بھنوؤں یا دل کے اشارے سے نماز نہیں پڑھ سکتے۔

سوال 7: قیام پر قادر ہو لیکن رکوع و سجود سے عاجز ہو تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: قیام پر قادر ہو لیکن رکوع و سجود سے عاجز ہو تو نماز بیٹھ کر اشارہ کے ساتھ پڑھے۔

سوال 8: اگر نماز کے دوران مرض لاحق ہو جائے تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: قیام کی حالت میں نماز شروع کی لیکن نماز کے دوران مرض لاحق ہو گیا تو جیسے ممکن ہو نماز مکمل کرے اگرچہ اشارے کے ساتھ ہو۔

سوال 9: اگر بیٹھ کر یا اشارے کے ساتھ نماز پڑھنے کے دوران تندرست ہو گیا تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: اگر بیٹھ کر رکوع و سجود کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا اور دوران نماز صحیح ہو گیا تو بناء کرنا یعنی باقی نماز کھڑے ہو کر پڑھنا صحیح ہے۔ اور اگر اشارے سے نماز پڑھ رہا تھا اور قیام پر قادر ہو گیا، یا رکوع و سجود پر قادر ہو گیا تو نماز کی بناء نہیں کرے گا۔

سوال 10: جنون یا بے ہوشی طاری ہونے کی وجہ سے نماز نہ پڑھ سکا تو قضاء کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: جنون یا بے ہوشی طاری ہوئی اور اس دوران چھوٹ جانے والی نمازیں پانچ تک ہوں تو قضاء کرے گا، پانچ سے زیادہ ہو جائیں تو قضا نہیں کرے گا۔

فصل: فی اسقاط الصلوٰۃ والصوم

نماز اور روزے کا اسقاط

سوال 1: اگر مریض کی کچھ نمازیں قضاء ہوئیں کہ جن کو اشارے سے بھی ادا کرنے پر قادر نہ تھا، اسی طرح مریض یا مسافر کے ذمہ روزے تھے اور ادائیگی سے پہلے مر گیا تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: مریض اس حال میں مرا کہ اشارہ کے ساتھ نماز پڑھنے پر بھی قادر نہ تھا تو اس پر وصیت کرنا لازم نہیں اگرچہ نمازیں کم ہوں، اسی طرح اگر مریض یا مسافر کے ذمہ روزے تھے اور وہ اقامت اور تندرستی سے پہلے مر گئے تو ان پر وصیت کرنا لازم نہیں۔

سوال 2: اگر کچھ نمازوں اور روزوں پر قادر تھا لیکن ادا نہ کر سکا اور مر گیا، تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: کچھ نمازوں اور روزوں کی ادائیگی پر قادر تھا لیکن ادا نہ کر سکا، تو مرنے سے پہلے ان کی وصیت کرنا لازم ہے۔ اس کی طرف سے یہ وصیت اس کا ولی پوری کرے گا اور اس کے چھوڑے ہوئے مال کے تہائی میں سے ہر دن کے روزے اور ہر وقت کی نماز حتی کہ ہر وتر کے بدلے نصف صاع گندم یا اس کی قیمت بطور فدیہ نکالے گا۔

سوال 3: مرنے والے نے وصیت نہ کی تو کیا ولی اپنی طرف سے فدیہ دے سکتا ہے؟

جواب: مرنے والے نے وصیت نہ کی اور اس کے ولی نے اس کی طرف سے فدیہ ادا کیا تو یہ جائز ہے۔

سوال 4: کیا ولی میت کی طرف سے نماز پڑھ سکتا ہے یا روزہ رکھ سکتا ہے؟

جواب: ولی مرنے والے کی طرف سے نہ روزہ رکھ سکتا ہے اور نہ ہی نماز پڑھ سکتا ہے۔

سوال 5: اگر میت کی وصیت سے اس کا لازم کفارہ پورا نہ ہو سکے تو کیا کیا جائے؟

جواب: وصیت کردہ مال سے تمام روزوں اور نمازوں کا فدیہ ادا نہ ہوتا ہو تو جتنی رقم ہے وہ فقیر کو دی جائے، تو اتنی رقم کے برابر میت سے فدیہ ادا ہو جائے گا۔ پھر فقیر وہی رقم ولی کو ھبہ کر دے اور ولی اس پر قبضہ کر لے۔ پھر ولی یہ رقم فقیر کو دے تو مزید اتنا فدیہ ادا ہو جائے گا۔ پھر فقیر یہ رقم ولی کو ھبہ کر دے اور ولی اس پر قبضہ کر لے، پھر ولی یہ رقم فقیر کو دے۔ یونہی لوٹ پھیر کرتے رہیں یہاں تک کہ میت پر جتنی نمازیں روزے تھے وہ سب ساقط ہو جائیں۔

سوال 6: کیا تمام روزوں اور نمازوں کا فدیہ ایک ہی فقیر کو دیا جا سکتا ہے؟

جواب: تمام روزوں اور نمازوں کا فدیہ ایک ہی فقیر کو دینا جائز ہے، بخلاف قسم کے کفارے کے۔

باب قضاء الفوائت

فوت شدہ نمازوں کی قضاء کا بیان

سوال 1: فرض نمازوں میں ترتیب کا کیا حکم ہے؟

جواب: فوت شدہ اور وقتی نماز کے درمیان، اور یونہی بہت سی قضاء نمازوں کے درمیان ترتیب لازم ہے۔

سوال 2: کتنی اور کون کون سی چیزوں سے ترتیب ساقط ہو جاتی ہے؟

جواب: تین صورتوں میں سے کوئی ایک پائی جائے تو ترتیب ساقط ہو جاتی ہے:

1. مستحب وقت کا تنگ ہو جانا
2. نسیان یعنی بھول جانا
3. وتر کے علاوہ فوت شدہ نمازوں کی تعداد چھ ہو جانے سے ترتیب ساقط ہو جاتی ہے کیوں کہ ترتیب کو ساقط کرنے والی چیزوں میں وتر کو شمار نہیں کیا گیا اگرچہ وتر کی ترتیب بھی لازم ہے۔

سوال 3: قضا نمازوں کی تعداد چھ ہونے سے ترتیب ساقط ہوئی، پھر ان میں سے ایک دو نمازیں ادا کرنے سے تعداد چھ سے کم ہو گئی، تو کیا ترتیب کا حکم پھر لوٹ آئے گا؟

جواب: کثیر قضاء نمازیں ادا کرتے کرتے چھ سے کم ہونے کی صورت میں ترتیب نہیں لوٹے گی۔ اسی طرح پہلی فوت شدہ نمازوں کے بعد ایک نئی نماز قضاء ہوئی، تو اس سے بھی ترتیب نہیں لوٹے گی۔

سوال 4: اگر فوت شدہ نماز یاد ہوتے ہوئے وقتی نماز پڑھ لی تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: اگر قضا نماز یاد ہوتے ہوئے فرض پڑھ لیے اگرچہ وہ وتر ہوں تو اس کے فرض فاسد ہو جائیں گے اور یہ فساد موقوف ہو گا اگر قضاء نماز کے یاد ہوتے ہوئے اس کے بعد پڑھی جانے والی نمازوں میں سے پانچویں نماز کا وقت نکل گیا تو تمام نمازیں صحیح ہو جائیں گی۔ اس کے بعد قضاء نماز کی ادائیگی کی صورت یہ باطل نہ ہوں گی۔ اور اگر پانچویں کا وقت نکلنے سے پہلے قضاء کو ادا کر لیا تو قضاء نماز کے یاد ہوتے ہوئے پڑھی جانے والی نمازوں کا وصف باطل ہو جائے گا، اور یہ ساری نفل ہو جائیں گی۔

سوال 5: کثیر قضاء نمازوں اور روزوں کو ادا کرنے میں تعیین کا کیا حکم ہے؟

جواب: فوت شدہ نمازیں کثیر ہو جائیں تو انہیں ادا کرتے وقت تعیین ضروری ہے، یعنی یہ متعین کرنا کہ کون سی نماز ادا کر رہا ہوں۔ اس میں آسانی کے لئے یوں کہہ لے کہ **"پہلی ظہر ادا کرتا ہوں"** یا یوں کہہ لے کہ **"آخری ظہر ادا کرتا ہوں"**

دو مختلف اقوال میں سے ایک کے مطابق دو رمضانوں کے قضاء روزوں کے لئے بھی تعیین ضروری ہے۔

سوال 6: کوئی دارالحرب میں مسلمان ہوا اور شریعت کے احکام نہیں جانتا تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب: جس نے دارالحرب میں اسلام قبول کیا، شریعت کے احکام معلوم نہ ہونے کی وجہ سے اس کا عذر قبول کیا جائے گا۔

باب ادراک الفریضہ

فرض نماز کو پانے کا بیان

سوال 1: اگر کوئی شخص اکیلا فرض نماز پڑھ رہا تھا کہ جماعت قائم ہو گئی، تو کیا حکم ہے؟

جواب: تنہاء فرض شروع کئے اور جماعت قائم ہو گئی، تو درج ذیل صورتیں ہوں گی:

1. اگر پہلی رکعت کا سجدہ نہیں کیا، تو نماز توڑ دے اور جماعت میں شامل ہو۔
2. چار سے کم رکعت والی نماز میں پہلی رکعت کا سجدہ کر لیا، تو نماز توڑ دے اور جماعت میں شامل ہو۔
3. چار رکعت والی نماز میں پہلی رکعت کا سجدہ کر لیا، تو دوسری رکعت ملا کر سلام پھیرے اور جماعت میں شامل ہو۔
4. تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہوا اور تیسری کا سجدہ نہ کیا، تو کھڑے کھڑے سلام پھیر دے اور جماعت میں شامل ہو۔
5. چار رکعت والی نماز میں تین رکعت پڑھ لیں، تو چار مکمل کر لے اور پھر نفل کی نیت سے جماعت میں شامل ہو جائے۔ سوائے عصر کی نماز کے، کہ عصر کے بعد نفل نہیں ہوتے۔ یہی مسئلہ نقشہ میں ملاحظہ فرمائیں:

فرض شروع کئے اور جماعت قائم ہو گئی

پہلی رکعت کا سجدہ نہیں کیا	غیر رباعیہ میں پہلی رکعت کا سجدہ کرلیا	رباعیہ میں پہلی رکعت کا سجدہ کرلیا	تیسری کیلئے کھڑا ہوا لیکن ابھی سجدہ نہیں کیا	رباعیہ میں تین رکعات پڑھ لیں
نماز توڑ کر اقتداء کرے	نماز توڑ کر اقتداء کرے	دوسری رکعت ملا کر سلام پھیر دے، اور اقتداء کرے	کھڑے کھڑے ایک سلام کے ساتھ نماز توڑ دے، اور اقتداء کرے	اب چار مکمل کرے اور بطور نفل اقتداء کرے (سوائے عصر کے)

CamScanner

سوال 2: سنت قبلیہ کے دوران امام جمعہ کے خطبہ کے لئے آگیا، یا ظہر کی جماعت قائم ہو گئی تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: جمعہ کی سنتیں ادا کرتے ہوئے امام خطبہ کیلئے آجائے یا ظہر کی سنتیں ادا کرتے ہوئے جماعت کھڑی ہو جائے تو دو رکعت پر سلام پھیر دے، یہ زیادہ مناسب ہے۔ پھر فرض کے بعد سنتوں کی قضاء کرے۔

سوال 3: جو جماعت کے دوران پہنچا اس کے لئے سنت قبلیہ پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مقتدی نے امام کو فرض نماز میں پایا تو اس کی اقتداء کرے، سنتوں میں مشغول نہ ہو۔ البتہ اگر جماعت فوت ہونے کا خوف نہ ہو تو فجر کی سنتیں پڑھے ورنہ فجر کی سنتیں بھی ترک کر دے۔

سوال 4: سنت فجر کی قضاء پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: فجر کی سنتیں صرف اس صورت میں قضاء کی جائیں جب فرض کے ساتھ رہ جائی۔

سوال 5: ظہر کی پہلی چار سنتیں رہ جائیں تو کب پڑھیں؟

جواب: ظہر کی سنت قبلیہ قضاء ہو جائیں تو ان کو ظہر کے وقت میں دو سنتوں سے پہلے ادا کیا جائے گا۔ (البتہ بہار شریعت کے مطابق دو سنتوں کے بعد ادا کیا جائے)

سوال 6: ایک، دو یا تین رکعتیں پالیں تو نماز با جماعت ہوئی یا نہیں؟

جواب: جس نے ایک یا دو رکعتیں پائیں وہ جماعت پانے والا نہ کہلائے گا، البتہ اس نے جماعت کی فضیلت حاصل کی۔ اور تین رکعت پانے والے کے بارے میں اختلاف ہے۔

CamScanner

سوال 7: فرض نماز سے پہلے نوافل پڑھنا کب جائز ہے؟

جواب: فرض نماز فوت ہو جانے کا خوف نہ ہو تو فرضوں سے پہلے نفل ادا کر سکتا ہے، ورنہ نہیں۔

سوال 8: امام کو رکوع میں پایا، تکبیر کہہ کر کھڑا ہو گیا مگر رکوع میں شامل نہ ہوا، تو رکعت پانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: امام کو رکوع میں پایا اور تکبیر کہہ کر کھڑا رہا یہاں تک کہ امام نے رکوع سے سر اٹھالیا، تو اس نے رکعت نہ پائی۔

سوال 9: مقتدی نے اگر امام سے پہلے رکوع کر لیا تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: مقتدی امام سے پہلے رکوع میں چلا گیا لیکن امام نے اتنی قراءت کر لی جس سے نماز جائز ہو جاتی ہے، تو اگر مقتدی کے سر اٹھانے سے پہلے امام بھی رکوع میں چلا گیا تو نماز درست ہو گئی اور اگر مقتدی پہلے کھڑا ہو گیا تو نماز درست نہیں۔

سوال 10: اذان کے بعد مسجد سے نکلنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اذان کے بعد مسجد سے نکلنا مکروہ ہے، مگر جس نے دوسری جگہ جماعت کروانی ہو وہ نکل سکتا ہے۔

سوال 11: تنہاء اپنی نماز پڑھ چکا ہو تو اذان کے بعد مسجد سے نکلنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: تنہاء اپنی نماز پڑھ چکا ہو تو مسجد سے نکل سکتا ہے، البتہ اگر اس کے نکلنے سے پہلے ظہر یا عشاء کی جماعت کھڑی ہو جائے تو نوافل کی نیت سے جماعت میں شامل ہو جائے۔

باب سجدۃ السہو

سجدہ سہو کا بیان

سوال 1: سجدہ سہو کا حکم بیان کریں۔

جواب: جب بھولے سے کوئی واجب چھوٹ جائے تو تشہد کے بعد ایک سلام کے ساتھ دو سجدے کرنا واجب ہے اگرچہ واجب کا چھوٹنا ایک سے زائد بار ہو۔

سوال 2: اگر جان بوجھ کر واجب ترک کیا تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: اگر جان بوجھ کر واجب ترک کیا تو فقط سجدہ سہو کافی نہیں بلکہ نماز لوٹانا واجب ہے۔

البتہ ایک قول کے مطابق تین چیزوں کو اگر جان بوجھ کر بھی ترک کیا تو سجدہ سہو کافی ہے:

1. پہلا قعدہ چھوڑنا
2. پہلی رکعت کے سجدہ کو نماز کے آخر تک مؤخر کرنا
3. جان بوجھ کر غور و فکر کرتے رہنا، یہاں تک کہ یہ تفکر اسے ایک رکن کی مقدار تک مشغول رکھے۔

سوال 3: سجدہ سہو کا مسنون طریقہ بیان کریں۔

جواب: سلام پھیر کر دو سجدے کرنا اور فقط دائیں طرف ایک سلام پھیرنا کافی ہے۔ اور اگر سلام پھیرنے سے پہلے سجدے کئے تو مکروہ تنزیہی ہے۔

سوال 4: سجدہ سہو کن چیزوں سے ساقط ہو جاتا ہے؟

جواب: درج ذیل چیزوں سے سجدہ سہو ساقط ہو جاتا ہے

- فجر میں سلام کے بعد سورج طلوع ہو جانے سے
- عصر میں سورج کے سرخ ہو جانے سے
- سلام کے بعد ایسی چیز ظاہر ہو جانے سے، جو بناء میں رکاوٹ ہو

سوال 5: امام کے بھولنے سے مقتدی پر، اور مقتدی کے بھولنے سے امام پر سجدہ سہو کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: امام کے بھولنے سے مقتدی پر بھی سجدہ لازم ہے جبکہ مقتدی کے بھولنے سے کسی پر نہیں۔

سوال 6: جب امام سجدہ سہو کرے تو مسبوق کے لیے کیا حکم ہو گا؟

جواب: جب امام سجدہ سہو کرے تو مسبوق بھی ساتھ سجدہ سہو کرے گا۔ اس کے بعد کھڑا ہو کر اپنی باقی رکعتیں پوری کرے۔

سوال 7: کس صورت میں مقتدی کے بھولنے پر بھی سجدہ سہو لازم ہوتا ہے؟

جواب: مقتدی جو مسبوق ہو، اپنی باقی نماز پڑھتے ہوئے بھول جائے تو سجدہ سہو کرے گا، بخلاف لاحق کے کہ اگر وہ بھول جائے تو سجدہ سہو نہیں۔

لاحق: لاحق اسے کہتے ہیں جس نے امام کے ساتھ شروع میں شرکت کی پھر بے وضوء ہونے کی وجہ سے بناء کی اور درمیان میں کچھ نماز رہ گئی جو امام کے سلام پھرنے کے بعد ادا کرے گا۔

سوال 8: کن نمازوں میں امام سجدہ سہو نہ کرے؟

جواب: جمعہ اور عیدین کی نمازوں میں امام سجدہ سہو نہ کرے۔

CamScanner

سوال 9: قعدہ اولیٰ بھول کر کھڑا ہو گیا تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: قعدہ اولیٰ بھول کر کھڑا ہو گیا تو تین صورتیں ہوں گی:

i. اگر قیام کے لیے سیدھا کھڑا ہو گیا تو اب واپس نہ آئے بلکہ نماز مکمل کرے اور آخر میں سجدہ سہو کرے۔

ii. ابھی مکمل کھڑا نہیں ہوا لیکن قیام کے زیادہ قریب تھا، تو لوٹ آئے اور آخر میں سجدہ سہو کرے۔

iii. ابھی مکمل کھڑا نہیں ہوا اور بیٹھنے کے زیادہ قریب تھا، تو لوٹ آئے اور سجدہ سہو بھی نہیں۔

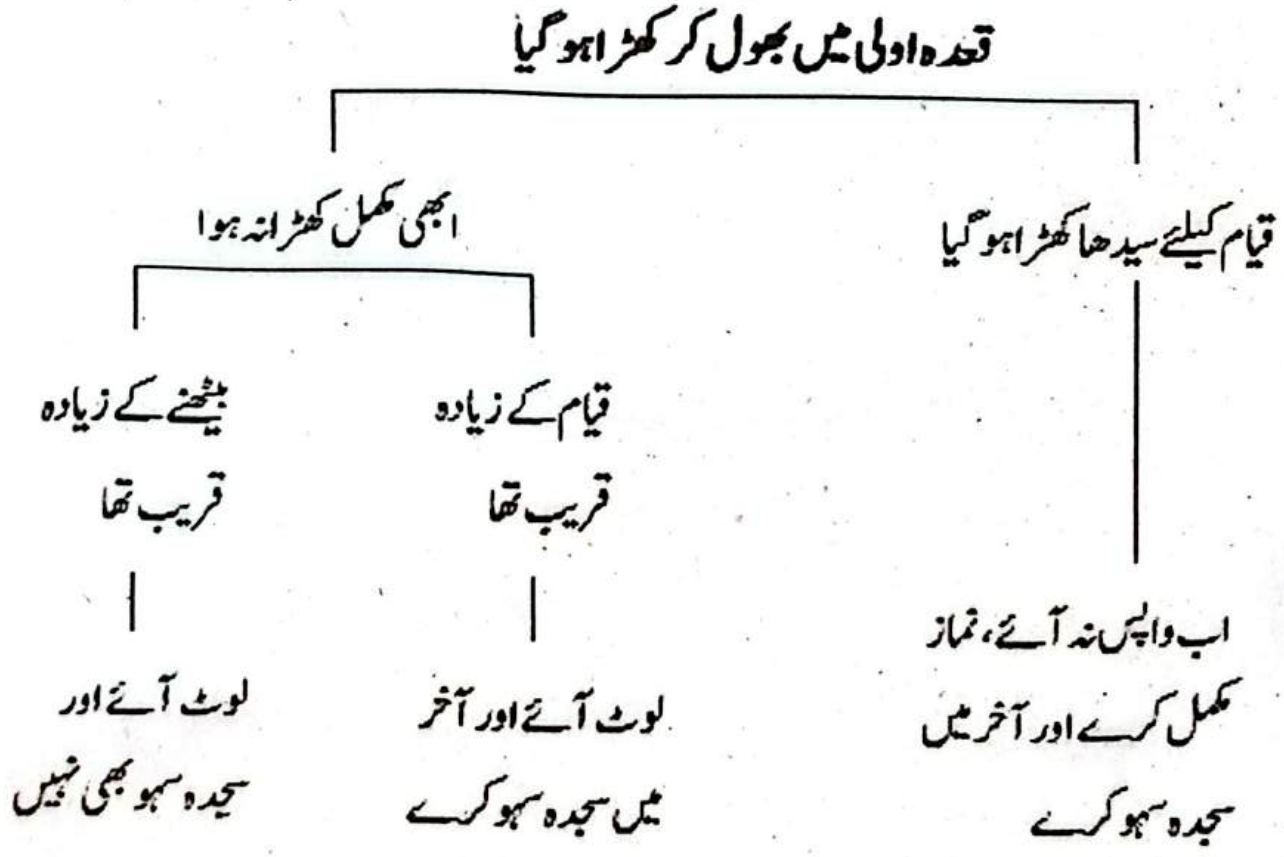

سوال 10: اگر مقتدی قعدہ اولی بھول کر سیدھا کھڑا ہو گیا تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: مقتدی اگر سیدھا کھڑا ہو گیا تو لوٹ آئے کیونکہ وہ نفل پڑھنے والے کی طرح ہے۔

سوال 11: قعدہ اولی بھول کر مکمل کھڑا ہونے والا اگر قعدہ کی طرف لوٹ آئے تو نماز کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: مکمل کھڑا ہونے کے بعد واپس لوٹ آئے تو نماز فاسد ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں اختلاف ہے۔

سوال 12: قعدہ اخیرہ بھول کر کھڑا ہو گیا تو کیا احکام ہوں گے؟

جواب: اگر قعدہ اخیرہ بھول کر کھڑا ہو گیا تو درج ذیل صورتیں ہوں گی:

1. قعدہ کیے بغیر کھڑا ہو گیا اور ابھی تک زائد رکعت کا سجدہ نہیں کیا، تو لوٹ آئے اور سجدہ سہو کرے۔
2. قعدہ کیے بغیر کھڑا ہو گیا اور زائد رکعت کا سجدہ بھی کر لیا، تو فرض نفل ہو گئے ، چاہے تو ایک اور رکعت ملا لے۔
3. قعدہ کر کے کھڑا ہوا اور ابھی تک زائد رکعت کا سجدہ نہیں کیا، تو لوٹ آئے اور بغیر تشہد کے سلام پھیر کر سجدہ سہو کرے۔
4. قعدہ کر کے کھڑا ہوا اور زائد رکعت کا سجدہ کر لیا، تو فرض باطل نہ ہوئے، ایک اور ملا لے تاکہ آخری دو نفل ہو جائیں۔

CamScanner

نقشہ ملاحظہ فرمائیں:

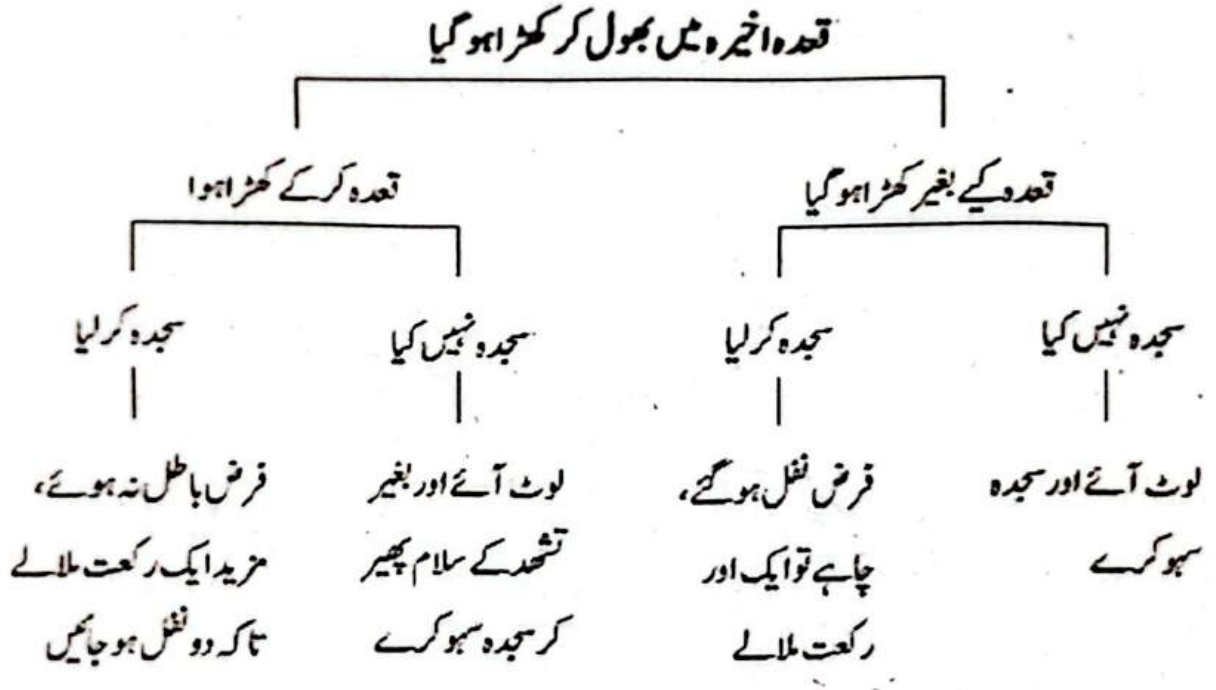

سوال 13: نوافل کے آخر میں سجدہ سہو کے بعد اسی پر مزید دو رکعت کی بناء کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: دو رکعت نفل کے آخر میں سجدہ سہو کیا تو مستحب یہ ہے کہ اس پر مزید دو رکعت کی بناء نہ کرے، البتہ اگر اس نے بناء کی تو آخر میں سجدہ سہو کا اعادہ کرے۔

سوال 14: سجدہ سہو کرنے والے کی اقتداء کوئی اور کرے تو کیا حکم ہے؟

جواب: سجدہ سہو کا سلام پھیرا تو کسی نے اس کی اقتداء کر لی، تو اگر سلام کے بعد اس نے سجدہ سہو کیا تو اقتداء کرنے والے کی نماز درست ہو جائے گی، ورنہ نہیں۔

CamScanner

سوال 15: اگر سجدہ سہو نہ کیا اور سلام پھیر دیا تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: سجدہ سہو نہ کیا یہاں تک کہ نماز سے نکلنے کے لیے قصداً سلام پھیر دیا اپنی جگہ سے نہ پھرا یا کلام نہ کیا تو سجدہ سہو کر لے۔

سوال 16: تین یا چار رکعتوں والی نماز کا سلام پھیرنے کے بعد معلوم ہوا کہ دو رکعتیں ہوئیں، تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: تین یا چار رکعت والی نماز میں یہ گمان کرتے ہوئے کہ نماز مکمل کر لی، سلام پھیر دیا۔ پھر معلوم ہوا کہ دو ہی رکعتیں ہوئیں تو نماز مکمل کرے اور آخر میں سجدہ سہو کرے۔ اگر سلام پھیرنے سے پہلے غور و فکر کرتا رہا اور یہ غور و فکر کرنا ایک رکن کی مقدار طویل ہو گیا تو سجدہ سہو کرے، اور اگر اس سے کم ہو تو نہیں۔

فصل فی الشک فی الصلاۃ والطہارۃ

نماز کی رکعتوں کے بارے میں شک

سوال: اگر رکعتوں کی تعداد میں شک ہوا تو کیا احکام ہوں گے؟

جواب: نمازی کو رکعتوں کی تعداد میں شک ہوا تو درج ذیل احکام ہوں گے:

1. اگر سلام پھیرنے کے بعد شک ہوا تو اس شک کا کوئی اعتبار نہ ہو گا، جب تک غلطی کا یقین نہ ہو جائے۔
2. سلام پھیرنے سے پہلے شک ہوا اور پہلی بار ہوا، یا شک کی عادت نہیں، تو نماز باطل ہو گئی۔

3. سلام سے پہلے شک ہوا اور اکثر ہوتا ہے۔ اس صورت میں اگر کسی ایک جانب ظن غالب ہے تو اسی پر عمل کرے۔

4. سلام سے پہلے شک ہوا، یہ شک اکثر ہوتا ہے اور کسی ایک جانب ظن غالب بھی نہیں، تو کم تعداد پر عمل کرے اور ہر اس رکعت پر قعدہ کرے جسے آخری رکعت سمجھتا ہے، اور آخر میں سجدہ سہو کرے۔

نقشہ ملاحظہ فرمائیں:

CamScanner

نماز کی رکعتوں کی تعداد میں شک ہوا

- **سلام کے بعد**
  - یہ شک معتبر نہیں، جب تک غلطی کا یقین نہ ہو جائے
- سلام سے پہلے ہوا، یہ شک پہلی بار ہوا، یا شک کی عادت نہیں
  - نماز باطل ہو گئی
- سلام سے پہلے شک ہوا، اور اکثر ہوتا ہے
  - کسی ایک طرف ظن غالب ہے
    - ظن غالب پر عمل کرے
  - ظن غالب نہیں
    - کم تعداد پر عمل کرے، اور ہر اس رکعت پر قعدہ کرے جسے آخری رکعت سمجھتا ہے، اور آخر میں سجدہ سہو کرے

CamScanner

باب سجود التلاوۃ

سجدہ تلاوۃ کا بیان

سوال 1: سجدہ تلاوت کا سبب اور حکم بیان کریں۔

جواب: سبب: تلاوت کرنے والے اور سننے والے پر سجدہ تلاوت کے لازم ہونے کا سبب تلاوت ہے۔

حکم: سجدہ تلاوت نماز کے علاوہ ہو تو تاخیر کے ساتھ واجب ہے یعنی فوراً ادا کرنا واجب نہیں، اور یہ تاخیر مکروہ تنزیہی ہے۔ اور اگر نماز میں ہو تو فوراً ادا کرنا ضروری ہے۔

سوال 2: سجدہ تلاوت کب اور کس پر واجب ہوتا ہے؟

جواب: کوئی شخص جب ایک بھی آیت سجدہ تلاوت کرے اگرچہ فارسی میں یا جو آیت سجدہ سنے، اس پر سجدہ تلاوت واجب ہے۔

نیز حرف سجدہ کو پہلے اور بعد والے کلمہ سے ملا کر پڑھنا ایک آیت پڑھنے کی طرح ہے۔

سوال 3: آیات سجدہ کتنی ہیں؟ نیز کون کون سی سورتوں میں ہیں؟

آیات سجدہ چودہ ہیں اور درج ذیل سورتوں میں ہیں:

اعراف	رعد	نحل	اسراء	مریم
حج	فرقان	نمل	سجدہ	ص
حم	نجم	انشقت	اقراء	

سوال 4: جس نے آیت سجدہ سننے کا ارادہ ہی نہ کیا اس کے لیے کیا حکم ہو گا؟

جواب: جس نے آیت سجدہ سنی اس پر سجدہ واجب ہو جاتا ہے اگرچہ اس نے سننے کا قصد نہ کیا ہو۔

سوال 5: کس کس پر آیت سجدہ سننے کے باوجود سجدہ واجب نہیں ہوتا؟

جواب: حیض و نفاس والی عورت، اور جس امام نے اپنے مقتدی سے آیت سنی تو امام اور اس کے مقتدیوں پر سجدہ واجب نہیں۔

سوال 6: اگر امام اور مقتدیوں نے کسی ایسے شخص سے آیت سنی جو ان کی نماز میں شامل نہیں، تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: امام اور مقتدیوں نے کسی ایسے شخص سے آیت سنی جو ان کی نماز میں شامل نہیں، تو ان پر سجدہ واجب ہو جائے گا لیکن وہ نماز کے بعد ادا کریں گے۔ اگر نماز میں ادا کر لیا تو کافی نہیں ہو گا، البتہ نماز فاسد نہ ہو گی۔

سوال 7: اگر فارسی یا کسی اور زبان میں آیت کا ترجمہ سنا تو سجدہ کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: اگر فارسی یا کسی اور زبان میں آیت کا ترجمہ سنا تو اگر اس کو سمجھتا ہے تو سجدہ واجب ہو جائے گا ورنہ نہیں۔

CamScanner

سوال 8: اگر سوئے ہوئے شخص، مجنون، پرندے یا بازگشت سے آیت سنی تو سجدہ کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: سوئے ہوئے شخص یا مجنون سے آیت سنی تو سجدہ واجب ہونے یا نہ ہونے میں اختلاف ہے۔ البتہ پرندے یا بازگشت (پہاڑوں سے ٹکرا کر آنے والی آواز) سے آیت سنی تو سجدہ واجب نہ ہو گا۔

سوال 9: نماز میں سجدہ تلاوت کس کس طرح ادا کیا جا سکتا ہے؟

جواب: نماز میں آیت سجدہ پڑھی تو سجدہ کی ادائیگی کی تین صورتیں ہیں:

1. نماز کے رکوع و سجود کے علاوہ سجدہ یا رکوع کرنے سے یہ سجدہ ادا ہو جائے گا۔
2. آیت سجدہ کے بعد دو سے زیادہ آیات نہ پڑھی ہوں تو نماز والے رکوع سے بھی ادا ہو جائے گا جبکہ اس میں سجدہ تلاوت کی نیت کرے۔
3. اسی طرح دو سے زیادہ آیات نہ پڑھی ہوں تو نماز والے سجدہ سے بھی ادا ہو جائے گا اگرچہ اس میں سجدہ کی نیت نہ کرے۔

سوال 10: امام سے آیت سجدہ سننے کے بعد نماز میں شامل ہوا تو سجدہ کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: امام سے آیت سجدہ سننے کے بعد نماز میں شامل ہوا تو سجدہ کی درج ذیل صورتیں ہوں گی:

1. آیت سنی لیکن نماز میں شامل نہ ہوا، تو نماز سے باہر سجدہ کرے۔
2. آیت سننے کے بعد دوسری رکعت میں شامل ہوا، تو بھی نماز سے باہر سجدہ کرے۔

CamScanner

3. اسی رکعت میں امام کے سجدہ کرنے سے پہلے شامل ہوا، تو امام کے ساتھ سجدہ کرے۔

4. اسی رکعت میں امام کے سجدہ کرنے کے بعد شامل ہوا تو حکماً وہ سجدہ پانے والا ہو گیا، اب سجدہ نہ کرے۔

غیر مقتدی نے امام سے آیت سنی

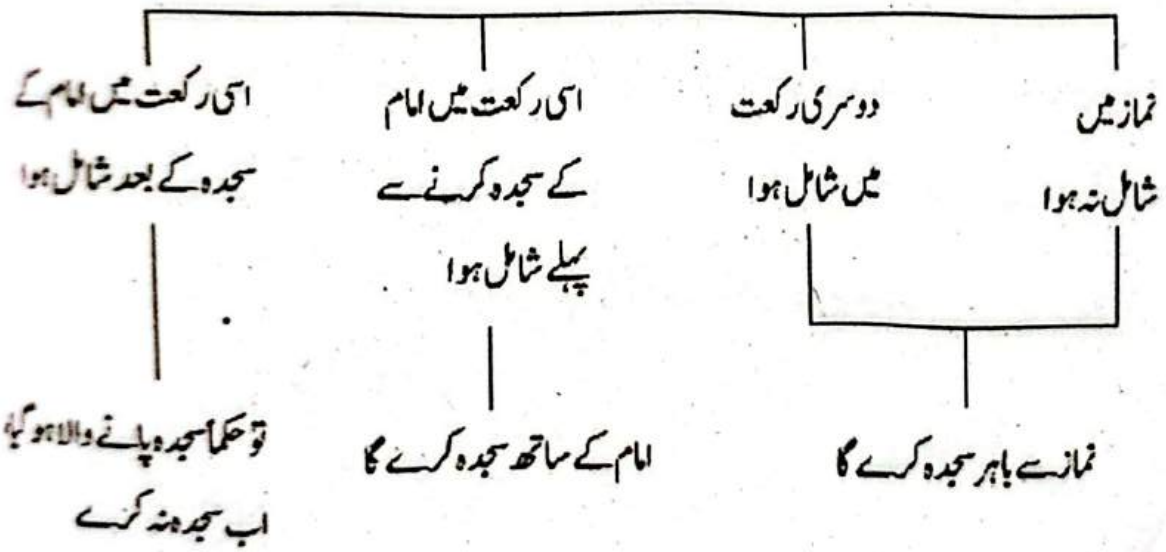

سوال 11: کیا نماز میں واجب ہونے والا سجدہ تلاوت نماز کے علاوہ ادا کیا جا سکتا ہے؟

جواب: نماز میں واجب ہونے والا سجدہ تلاوت نماز کے علاوہ ادا نہیں ہو سکتا۔

CamScanner

سوال 12: اگر خارج نماز آیت پڑھی اور پھر نماز شروع کر دی تو سجدہ کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: آیت سجدہ پڑھی اور سجدہ کر لیا۔ پھر تنہاء نماز شروع کی اور نماز میں وہی آیت دوبارہ پڑھی تو پھر سجدہ کرے گا۔ اور اگر پہلے سجدہ نہیں کیا تھا تب بھی نماز میں جو سجدہ کیا وہ کافی ہو جائے گا۔

سوال 13: کن کن چیزوں سے مجلس تبدیل ہو جاتی ہے؟

جواب: درج ذیل چیزوں سے مجلس تبدیل ہو جائے گی:

1. ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے سے، اگرچہ تانہ بنتے ہوئے ہو۔
2. نہر یا حوض میں غوطہ لگانے سے۔
3. ایک ٹہنی سے دوسری ٹہنی کی طرف جانے سے، مجلس تبدیل ہو جاتی ہے۔

سوال 14: کن کن چیزوں سے مجلس تبدیل نہیں ہوتی؟

جواب: درج ذیل چیزوں سے مجلس تبدیل نہیں ہوتی:

1. گھر یا مسجد کے ایک کونے سے دوسرے کونے کی طرف جانے سے، اگرچہ بڑی مسجد ہو۔
2. کشتی کے چلنے سے۔
3. ایک یا دو رکعت پڑھنے سے۔
4. ایک یا دو قدم چلنے سے۔
5. پانی یا کھانے کا ایک لقمہ کھانے سے۔
6. تکیہ لگانے سے۔

CamScanner

7. بیٹھنے اور کھڑے ہونے سے

8. سوار ہونے، یا تلاوت کی جگہ سواری سے اترنے سے۔

9. نماز کی حالت میں سواری کے چلنے سے مجلس تبدیل نہیں ہوتی۔

سوال 15: سامع کی مجلس تبدیل ہوتی رہی جبکہ تالی کی مجلس ایک ہی ہے یا اس کے برعکس ہوا تو کتنے سجدے کرنے ہوں گے؟

جواب: تلاوت کرنے والے کی مجلس ایک ہی ہو جبکہ سننے والا ادھر ادھر چل رہا ہو تو تلاوت کرنے والے پر ایک بار اور سننے والے پر بار بار سجدہ لازم ہو گا۔

اور اس کا عکس ہو یعنی تلاوت سننے والے کی مجلس ایک ہی ہو جبکہ تلاوت کرنے والا ادھر ادھر چل رہا ہو تو سننے والے پر ایک بار اور تلاوت کرنے والے پر بار بار سجدہ لازم ہو گا۔

سوال 16: تلاوت کے دوران آیت سجدہ کو چھوڑ دینا کیسا؟

جواب: سورۃ پڑھنا اور آیت سجدہ چھوڑ دینا مکروہ ہے جبکہ اس کا عکس مکروہ نہیں یعنی فقط آیت سجدہ ہی پڑھی جائے۔ البتہ مستحب یہ ہے کہ ایک، یا ایک سے زیادہ آیات ساتھ ملائے اور یہ بھی مستحب ہے کہ بغیر اہتمام کے اس آیت کو آہستہ پڑھے۔

سوال 17: سجدہ تلاوت کا مستحب طریقہ بیان کریں۔

جواب: مستحب یہ ہے کہ کھڑا ہو، پھر سجدہ کرے۔ سامع تلاوت کرنے والے سے پہلے اپنے سر کو سجدے سے نہ اٹھائے۔ تلاوت کرنے والے کو آگے ہونے اور سننے والوں کو صفیں باندھنے کا حکم نہ دیا جائے بلکہ جس طرح موجود ہوں سجدہ کریں۔

CamScanner

سوال 18: **سجدہ تلاوت کی شرائط کیا ہیں؟**

جواب: تکبیر تحریمہ کے علاوہ سجدہ تلاوت کی وہی شرائط ہیں جو نماز کی ہیں۔

سوال 19: **سجدہ تلاوت کا طریقہ بیان کریں۔**

جواب: اس کا طریقہ یہ ہے کہ دو تکبیروں کے درمیان ایک سجدہ کرے۔ دونوں تکبیریں ہاتھ اٹھائے بغیر سنت ہیں نیز اس میں تشہد اور سلام بھی نہیں۔

فصل: سجدۃ الشکر

سجدہ شکر کا بیان

سوال 1: **سجدہ شکر کا حکم اور طریقہ بیان کریں۔**

جواب: **حکم:** سجدہ شکر امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک مکروہ ہے اور اس پر ثواب نہیں ملتا۔ جبکہ صاحبین فرماتے ہیں کہ سجدہ شکر عبادت ہے، اس پر ثواب ملتا ہے۔

طریقہ: اس کو ادا کرنے کا وہی طریقہ ہے جو سجدہ تلاوت کا ہے۔

سوال 2: **ہر مشکل سے نجات کے لیے امام نسفی کا بیان کردہ نسخہ بیان کریں۔**

جواب: امام نسفی رحمہ اللہ نے کافی میں فرمایا "جو شخص تمام آیات سجدہ ایک مجلس میں پڑھے اور ہر ایک کے لیے سجدہ کرے، اللہ تعالی اسے مشکلات میں کفایت فرمائے گا"

باب الجمعة

جمعہ کا بیان

سوال 1: جمعہ کی نماز فرض ہونے کے لیے کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب: جس شخص میں سات شرائط پائی جائیں اس پر جمعہ کی نماز فرض عین ہے:

1. مرد ہونا
2. آزاد ہونا
3. مقیم ہونا، شہر میں یا اس جگہ جو شہر میں داخل ہو
4. تندرست ہونا
5. ظالم سے امن میں ہونا
6. آنکھوں کا سلامت ہونا
7. پاؤں کا سلامت ہونا

سوال 2: جمعہ کے صحیح ہونے کے لیے کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب: نماز جمعہ کے صحیح ہونے کے لیے چھ شرائط ہیں:

1. مصر (شہر) یا فنائے مصر
2. سلطان یا اس کا نائب ہو
3. ظہر کا وقت ہو
4. خطبہ
5. اذن عام

باب الجمعة

جمعہ کا بیان

سوال 1: جمعہ کی نماز فرض ہونے کے لیے کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب: جس شخص میں سات شرائط پائی جائیں اس پر جمعہ کی نماز فرض عین ہے:

1. مرد ہونا
2. آزاد ہونا
3. مقیم ہونا، شہر میں یا اس جگہ جو شہر میں داخل ہو
4. تندرست ہونا
5. ظالم سے امن میں ہونا
6. آنکھوں کا سلامت ہونا
7. پاؤں کا سلامت ہونا

سوال 2: جمعہ کے صحیح ہونے کے لیے کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب: نماز جمعہ کے صحیح ہونے کے لیے چھ شرائط ہیں:

1. مصر (شہر) یا فنائے مصر
2. سلطان یا اس کا نائب ہو
3. ظہر کا وقت ہو
4. خطبہ
5. اذن عام

باب الجمعة

جمعہ کا بیان

سوال 1: جمعہ کی نماز فرض ہونے کے لیے کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب: جس شخص میں سات شرائط پائی جائیں اس پر جمعہ کی نماز فرض عین ہے:

1. مرد ہونا
2. آزاد ہونا
3. مقیم ہونا، شہر میں یا اس جگہ جو شہر میں داخل ہو
4. تندرست ہونا
5. ظالم سے امن میں ہونا
6. آنکھوں کا سلامت ہونا
7. پاؤں کا سلامت ہونا

سوال 2: جمعہ کے صحیح ہونے کے لیے کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب: نماز جمعہ کے صحیح ہونے کے لیے چھ شرائط ہیں:

1. مصر (شہر) یا فنائے مصر
2. سلطان یا اس کا نائب ہو
3. ظہر کا وقت ہو
4. خطبہ
5. اذن عام

باب الجمعة

جمعہ کا بیان

سوال 1: جمعہ کی نماز فرض ہونے کے لیے کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب: جس شخص میں سات شرائط پائی جائیں اس پر جمعہ کی نماز فرض عین ہے:

1. مرد ہونا
2. آزاد ہونا
3. مقیم ہونا، شہر میں یا اس جگہ جو شہر میں داخل ہو
4. تندرست ہونا
5. ظالم سے امن میں ہونا
6. آنکھوں کا سلامت ہونا
7. پاؤں کا سلامت ہونا

سوال 2: جمعہ کے صحیح ہونے کے لیے کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب: نماز جمعہ کے صحیح ہونے کے لیے چھ شرائط ہیں:

1. مصر (شہر) یا فنائے مصر
2. سلطان یا اس کا نائب ہو
3. ظہر کا وقت ہو
4. خطبہ
5. اذن عام

6. جماعت

سوال 3: جمعہ کی نماز وقت ظہر سے پہلے یا وقت نکلنے بعد ادا کی تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: جمعہ کی نماز ظہر کے وقت سے پہلے ادا کی تو بھی صحیح نہ ہو گی۔ اور ظہر کا وقت نکل جانے سے نماز جمعہ باطل ہو جائے گی۔

سوال 4: خطبہ جمعہ کے لیے کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب: خطبہ جمعہ کے لیے تین شرائط ہیں:

1. خطبہ ظہر کے وقت میں ہو۔
2. جمعہ کی نماز سے پہلے ہو۔
3. جمعہ کی نیت سے ہو۔

سوال 5: جمعہ کے خطبہ کے لیے کتنے لوگوں کا ہونا ضروری ہے؟

جواب: جمعہ کا خطبہ سننے کے لیے ان لوگوں میں سے کسی کا موجود ہونا ضروری ہے جن سے جماعت ہو سکتی ہے، اگرچہ اکیلا ہی ہو۔

سوال 6: جمعہ کی جماعت میں کتنے لوگوں کا ہونا اور کب تک جماعت میں شامل رہنا ضروری ہے؟

جواب: جمعہ کی جماعت میں امام کے علاوہ کم سے کم تین مردوں کا ہونا ضروری ہے اگرچہ غلام، مسافر یا مریض ہوں۔ اور یہ سجدہ کرنے تک امام کے ساتھ رہیں۔ اگر سجدہ کرنے کے بعد چلے جائیں تو وہ تنہاء جمعہ کی نماز مکمل کرے، اور اگر سجدہ سے پہلے چلے گئے تو جمعہ باطل ہو جائے گا۔

CamScanner

سوال 7: اگر جمعہ کی جماعت میں دو مردوں کے ساتھ ایک عورت یا ایک بچہ ہو تو کیا جماعت درست ہو گی؟

جواب: دو مردوں کے ساتھ ایک عورت یا ایک بچہ ہو تو جماعت درست نہ ہو گی۔

سوال 8: کیا غلام یا مریض جمعہ کی امامت کر سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں، غلام اور مریض جمعہ کی امامت کر سکتے ہیں۔

سوال 9: مصر (شہر) کی تعریف بیان کریں۔

جواب: ہر وہ جگہ جہاں امیر، قاضی اور مفتی ہو جو احکام نافذ کرتے ہوں، حدود قائم کرتے ہوں۔ اور اس علاقے کی عمارات منیٰ کی آبادی تک پہنچ جائیں، وہ مصر ہے۔ البتہ اگر قاضی یا امیر خود مفتی ہوں تو دونوں ہی کافی ہیں، تین کی تعداد پوری کرنے کی ضرورت نہیں۔

سوال 10: کیا منیٰ میں جمعہ ہو سکتا ہے؟

جواب: حج کے دنوں میں خلیفہ یا امیر حجاز جمعہ قائم کریں تو جائز ہے۔

سوال 11: کیا صرف سبحان اللہ یا الحمد للہ کہنے سے جمعہ کا خطبہ ہو جائے گا؟

جواب: فقط سبحان اللہ یا الحمد للہ کہنے سے خطبہ ہو جائے گا مگر مکروہ ہو گا۔

سوال 12: خطبہ جمعہ کے لئے کتنی اور کون کون سی سنتیں ہیں؟

جواب: خطبہ جمعہ کے لئے اٹھارہ سنتیں ہیں:

1. طہارت
2. ستر عورت

3. خطبہ شروع کرنے سے پہلے منبر پر بیٹھنا
4. اقامت کی طرح اذان امام کے سامنے ہونا
5. پھر کھڑے ہونا
6. بائیں ہاتھ میں تلوار ہو جس پر سہارا لیے ہوئے ہو۔ لیکن یہ اس شہر میں ہو گا جسے غلبہ سے فتح کیا ہوا اور جس شہر کو صلح کے ساتھ فتح کیا ہو وہاں تلوار کے بغیر۔
7. امام کا چہرہ لوگوں کی طرف ہو
8. الحمدللہ سے ابتداء کرنا
9. رب کی تعریف بیان کرنا جو اس کے شایان شان ہے
10. شہادتین
11. نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنا، لوگوں کو وعظ و نصیحت کرنا اور قرآن سے کوئی آیت پڑھنا
12. خطبے دو ہونا
13. دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھنا
14. دوسرے خطبے کی ابتدا میں حمد و ثنا کا اعادہ کرنا
15. نبی کریم ﷺ پر درود پاک کا اعادہ کرنا
16. دوسرے خطبے میں مومنین و مومنات کے لیے دعائے استغفار کرنا
17. لوگوں کو خطبہ سنائی دے
18. طوال مفصل میں سے کسی سورت کی مقدار مختصر خطبہ پڑھنا

سوال 13: امام کے لیے خطبہ میں کیا چیز مکروہ ہے؟

جواب: خطبہ طویل کرنا یا سنتوں میں سے کچھ ترک کرنا مکروہ ہے۔

سوال 14: جمعہ کے لئے سعی اور جمعہ کے وقت خرید و فروخت کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: جمعہ کی پہلی اذان شروع ہوتے ہی خرید و فروخت کو ترک کرنا اور سعی کرنا واجب ہے۔

سوال 15: امام کے خطبے کے لیے نکلنے سے لے کر نماز سے فارغ ہونے تک کیا کیا چیزیں مکروہ اور ممنوع ہیں؟

جواب: جب امام حجرے سے نکل آئے پھر نہ نماز، نہ کلام، نہ سلام کا جواب اور نہ چھینک کا جواب دیا جائے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو جائے۔ جو لوگ خطبے میں موجود ہوں ان کے لئے پانی پینا، کھانا کھانا، کھیلنا اور ادھر ادھر دیکھنا مکروہ ہے۔ جب خطیب منبر پر بیٹھ جائے تو قوم کو سلام نہ کرے۔

سوال 16: جمعہ کی اذان کے بعد نماز پڑھے بغیر شہر سے نکلنا کیسا؟

جواب: جمعہ کے دن اذان کے بعد نماز جمعہ ادا کئے بغیر بلا عذر شہر سے نکلنا مکروہ ہے۔

سوال 17: جس پر جمعہ فرض نہیں اس نے ادا کر لیا تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: جس پر جمعہ فرض نہیں اگر وہ اس کو ادا کر لے تو ثواب پائے گا۔ اور یہ جمعہ ادا کرنا اس کی وقتی نماز کی طرف سے ادا ہو جائے گا۔

CamScanner

سوال 18: جس نے بلا عذر جمعہ کے دن ظہر کی نماز پڑھ لی تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: جس پر جمعہ فرض تھا اس کے لئے بلا عذر ظہر کی نماز پڑھنا حرام ہے۔ پھر اگر ظہر کی نماز پڑھنے کے بعد جمعہ کے لئے چلا اور امام جمعہ پڑھا رہا تھا تو اس کی ظہر کی نماز باطل ہو جائے گی اگرچہ وہ جماعت کو نہ پائے۔ پھر اگر وہ جماعت کو پالے تو جمعہ پڑھے اور اگر نہ پا سکے تو ظہر کی نماز دوبارہ پڑھے۔

سوال 19: معذور یا قیدی کے لئے جمعہ کے دن ظہر کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: معذور یا قیدی کے لیے شہر میں ظہر کی نماز باجماعت ادا کرنا مکروہ ہے۔

سوال 20: جس نے جمعہ کی نماز میں امام کو تشہد یا سجدہ سہو میں پایا اس کے لیے کیا حکم ہو گا؟

جواب: امام کو تشہد یا سجدہ سہو میں پائے تو اس نماز کو جمعہ کے طور پر مکمل کرے۔

باب احکام العیدین

احکام عیدین کا بیان

سوال 1: نماز عید کا حکم اور اس کی شرائط بیان کریں۔

جواب: جس پر جمعہ واجب ہے اس پر عیدین کی نماز بھی واجب ہے۔ اور اس کی وہی شرائط ہیں جو جمعہ کی، سوائے خطبہ کے کہ اس کے بغیر بھی نماز عید ہو جائے گی مگر گنہگار ہو گا جیسے کہ خطبہ کو نماز پر مقدم کر دینا گناہ ہے۔

سوال 2: عید الفطر کے لیے کتنی اور کون کون سی چیزیں مستحب ہیں؟

جواب: عید الفطر کے لیے 13 چیزیں مستحب ہیں:

1. کچھ نہ کچھ کھائے
2. اور کھائی جانے والی چیز کھجور ہو، اور طاق عدد میں ہو
3. غسل کرنا
4. مسواک کرنا
5. خوشبو لگانا
6. اچھا لباس پہننا
7. اگر صدقہ فطر واجب ہو تو ادا کرنا
8. خوشی اور سرور کا اظہار کرنا
9. اپنی طاقت کے مطابق صدقہ کی کثرت کرنا
10. جلدی جاگنا

CamScanner

11. عید گاہ کی طرف جلد جانا

12. محلہ کی مسجد میں صبح کی نماز ادا کرنا اور پھر عید گاہ کی طرف پیدل چلنا اور تکبیر آہستہ آواز میں کہنا

13. دوسرے راستے سے واپس آنا۔

سوال 3: تکبیر کہنا کب ختم کرے؟

جواب: ایک روایت کے مطابق عید گاہ میں پہنچ کر تکبیر ختم کر دے اور دوسری روایت کے مطابق جب نماز شروع کرے تب تکبیر ختم کرے۔

سوال 4: نماز عید سے پہلے یا بعد میں نفل پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز عید سے پہلے نفل پڑھنا مسجد یا گھر دونوں جگہ مکروہ ہے۔ اور نماز عید کے بعد مسجد میں نفل پڑھنا مکروہ ہے۔

سوال 5: نماز عید کا وقت بیان کریں۔

جواب: عید کی نماز کے صحیح ہونے کا وقت سورج کے ایک یا دو نیزے بلند ہونے سے لے کر زوال تک ہے۔

سوال 6: نماز عید کا طریقہ بیان کریں۔

جواب: نماز عید کے لیے نیت کرے، تکبیر تحریمہ کہے، ثناء پڑھے، پھر تین زائد تکبیریں کہے، ان میں سے ہر ایک کے لیے ہاتھ اٹھائے، پھر تعوّذ اور تسمیہ پڑھے، یہ دونوں آہستہ آواز میں پڑھے، پھر سورۃ الفاتحہ اور اس کے بعد کوئی سورۃ ملائے، مستحب یہ ہے کہ سورۃ الاعلیٰ پڑھے۔

پھر جب دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو تو ابتدا میں بسم اللہ شریف پڑھے، پھر سورۃ الفاتحہ پڑے اور اس کے بعد کوئی سورۃ ملائے، مستحب یہ ہے کہ سورۃ الغاشیہ پڑھے، پھر اس کے بعد تین زائد تکبیریں کہے، ہر ایک کے لیے ہاتھ اٹھائے جیسے پہلی رکعت میں کیا۔

دوسری رکعت میں تکبیرات قراءت کے بعد کہنا پہلے کہنے سے اولیٰ ہے، البتہ قراءت پر مقدم کرے تب بھی جائز ہے۔

سوال 7: امام عید الفطر کا خطبہ کب دے گا اور کیا بیان کرے گا؟

جواب: امام نماز کے بعد دو خطبے دے گا اور اس میں صدقہ فطر کے احکام بیان کرے گا۔

سوال 8: جو امام کے ساتھ نماز عیدین ادا نہ کر سکے تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب: جو شخص امام کے ساتھ عید کی نماز نہ پڑھ سکے تو نماز عید کی قضا نہیں کرے گا۔

سوال 9: عید الفطر کی نماز کب تک موخر کی جا سکتی ہے؟

جواب: کسی عذر کی وجہ سے عید الفطر کی نماز ایک دن تک موخر کی جا سکتی ہے۔

سوال 10: عید الاضحیٰ کے کیا احکام ہے؟

جواب: عید الاضحیٰ کے وہی احکام ہیں جو عید الفطر کے، لیکن کھانا نماز کے بعد کھائے، راستہ میں تکبیر بلند آواز میں کہے، خطبہ میں تکبیر تشریق اور قربانی کے مسائل بتائے اور عید الاضحیٰ کی نماز عذر کی وجہ سے تین دن تک موخر کی جا سکتی ہے۔

سوال 11: تعریف کسے کہتے ہیں اور اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: وقوف عرفہ کرنے والوں کی مشابہت کے طور پر کسی جگہ لوگوں کا کھڑا ہونا تعریف کہلاتا ہے۔ شریعت میں اس کی کوئی اصل نہیں۔

سوال 12: تکبیر تشریق کا حکم مع اختلاف ائمہ نورالایضاح کی روشنی میں تحریر کریں۔

جواب: امام ابو حنیفہ کے نزدیک تکبیر تشریق یوم عرفہ (یعنی نویں ذی الحجہ) کی فجر سے لے کر عید کی عصر تک ایک مرتبہ کہنا واجب ہے۔ ہر فرض نماز کے بعد جو جماعت مستحبہ کے ساتھ ادا کی گئی، ہر امام پر جو شہر میں مقیم ہو اور ان پر جنہوں نے اس کی اقتداء کی اگرچہ مسافر یا عورت ہو۔

صاحبین کے نزدیک نویں ذی الحجہ سے لے کر تیرہویں ذی الحجہ کی عصر تک ہر فرض نماز جو اس نے ادا کی اس کے فوراً بعد واجب ہے، نماز ادا کرنے والا منفرد ہو، مسافر ہو یا دیہاتی۔ صاحبین کے قول پر ہی عمل کیا جائے گا اور اسی پر فتوی ہے۔

سوال 13: نماز عیدین کے بعد تکبیر کہنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: عیدین کی نمازوں کے بعد بھی تکبیر کہنے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال 14: تکبیر تشریق تحریر کریں۔

جواب: اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

باب صلاۃ الکسوف والخسوف والافزاع

سورج گرہن، چاند گرہن اور خوف کی نماز کا بیان

سوال 1: نماز کسوف یعنی سورج گرہن کی نماز کا حکم اور طریقہ بیان کریں۔

جواب: حکم: سورج گرہن کے وقت امام جمعہ یا سلطان کے مقرر کردہ امام کے پیچھے نفل کی طرح دو رکعت ادا کرنا سنت ہے۔

طریقہ: اس کے لئے نہ اذان دی جائے نہ اقامت کہی جائے، نہ جہرا قراءت کی جائے، نہ ہی خطبہ دیا جائے بلکہ نماز کے لیے نداء دی جائے گی کہ اَلصَّلَاۃُ جَامِعَۃٌ (نماز قائم ہو گئی)۔

دونوں رکعتوں کے قیام، رکوع اور سجدے کو طویل کرنا سنت ہے۔

پھر امام بیٹھ کر قبلہ رو ہو یا کھڑا ہو اور لوگوں کی طرف منہ کر کے دعا کرے احسن یہ ہے کہ کھڑا ہو۔ مقتدی اس کی دعا پر آمین کہیں، یہاں تک کہ سورج کی روشنی مکمل ہو جائے۔

سوال 2: اگر امام موجود نہ ہو تو نماز کسوف کیسے ادا کی جائے؟

جواب: اگر امام موجود نہ ہو سب اکیلے نماز پڑھیں گے جیسے چاند گرہن، دن کے وقت خوفناک اندھیرا، تیز آندھی اور خوف کی نماز پڑھی جاتی ہے۔

باب الاستسقاء

بارش طلب کرنے کا بیان

سوال 1: استسقاء سے کیا مراد ہے اور نماز استسقاء کا کیا حکم ہے؟

جواب: بارش کی طلب کے لئے دعا کرنے کو استسقاء کہتے ہیں۔

حکم:- جماعت کے بغیر نماز اور بارش طلب کرنے کے لئے استغفار کرنا جائز اور مستحب ہے۔

سوال 2: نماز استسقاء کا مکمل طریقہ بیان کریں۔

جواب: مستحب یہ ہے کہ تین دن استسقاء کے لیے پرانے بوسیدہ یا پیوند لگے کپڑے پہن کر، عاجزی اور انکساری کرتے ہوئے، اللہ تعالی سے ڈرتے ہوئے، سروں کو جھکائے ہوئے، پیدل نکلیں۔ ہر دن نکلنے سے پہلے صدقہ دیں۔ اپنے ساتھ چوپائیوں، بچوں اور بوڑھوں کو لے کر نکلنا مستحب ہے۔ مکہ مکرمہ میں رہنے والے مسجد الحرام میں، بیت المقدس میں رہنے والے مسجد اقصیٰ میں اور مدینہ طیبہ میں رہنے والے مسجد نبوی شریف میں چلے جائیں۔ پھر امام قبلہ رخ ہاتھوں کو بلند کیے ہوئے کھڑا ہو، باقی لوگ قبلہ رخ بیٹھ جائیں اور اس کی دعا پر آمین کہیں۔

سوال 3: نماز استسقاء کی دعا نور الایضاح کی روشنی میں تحریر کریں۔

جواب: اَللّٰھُمَّ اسقِنَا غَیثاً مُغِیثاً ھَنِیئاً مَرِیئاً مُرِیعاً غَدَقاً مُجَلِّلاً سَحاً طَبقاً دَائِماً۔

ترجمہ: اے رب ہمیں ضرورتوں کو پورا کرنے والی، خوشگوار، نفع بخش، تازگی والی، زیادہ پانی والی، سبزہ گانے والی، زمین کے موافق، متواتر بارش عطا فرما۔

اس دعا کے مشابہ جو بھی الفاظ مزید لانا چاہے لا سکتا ہے۔ دعا چاہے آہستہ آواز میں مانگے چاہے بلند آواز میں۔

سوال 4: نماز استسقاء کے لیے چادر پلٹنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز استسقاء کے لیے چادر نہ پلٹے۔

سوال 5: نماز استسقاء کے لیے ذمی کو ساتھ لے جانا کیسا؟

جواب: نماز استسقاء کے لیے ذمی کو ساتھ نہ لے جائے۔

باب صلاۃ الخوف

نمازِ خوف کا بیان

سوال 1: صلاۃ الخوف کا حکم بیان کریں۔

جواب: اگر دشمن کا خوف ہو، یا ڈوبنے یا جلنے کا خوف ہو تو صلاۃ الخوف جائز ہے۔

سوال 2: صلاۃ الخوف کا مکمل طریقہ بیان کریں۔

جواب: جب لوگ ایک امام کے پیچھے نماز پڑھنے میں جھگڑا کریں تو امام ان کو دو گروہ بنا دے۔

CamScanner

ان میں سے ایک گروہ دشمن کے سامنے جائے اور امام دوسرے گروہ کو نماز پڑھائے، دو رکعت والی نماز میں ایک رکعت اور چار رکعت والی اور مغرب کی نماز میں دو رکعتیں پڑھائے گا۔ پھر یہ گروہ پیدل چلتے ہوئے دشمن کی طرف چلا جائے۔

پھر دوسرا گروہ آئے اور امام باقی نماز ان کے ساتھ پڑھ کر اکیلا سلام پھیر دے۔ پھر یہ گروہ دشمن کی طرف چلا جائے اور پہلا گروہ آجائے اور اپنی نماز بغیر قراءت کے مکمل کرے اور سلام پھیر دے۔ پھر یہ گروہ دشمن کی طرف جائے اور دوسرا گروہ آجائے اور اگر چاہے تو وہیں باقی نماز قراءت کے ساتھ پڑھ لے۔

سوال 3: اگر خوف زیادہ ہو تو کیسے نماز ادا کرے؟

جواب: خوف زیادہ ہو تو سوار ہونے کی حالت میں اکیلے اکیلے اشارے کے ساتھ جس طرف ممکن ہو رخ کر کے نماز پڑھیں۔

سوال 4: کیا دشمن سے کچھ دور ہوتے ہوئے بھی صلاۃ الخوف پڑھی جا سکتی ہے؟

جواب: جب تک دشمن کا سامنا نہ ہو نماز خوف جائز نہیں۔

سوال 5: صلاۃ الخوف کے دوران ہتھیار اٹھائے رکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: خوف کے وقت نماز میں ہتھیار اٹھائے رکھنا مستحب ہے۔

سوال 6: اگر لوگ ایک ہی امام کے پیچھے نماز پڑھنے پر اصرار نہ کریں تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر لوگ ایک امام کے پیچھے نماز پڑھنے پر اصرار نہ کریں تو افضل یہ ہے کہ ہر گروہ الگ امام کے پیچھے اس طرح پڑھے جیسے حالت امن میں پڑھتے ہیں۔

باب احکام الجنائز

جنائز کا بیان

سوال 1: اگر کوئی شخص قریب المرگ ہو جائے تو کیا کیا جائے؟

جواب: قریب المرگ شخص کو قبلہ رخ دائیں پہلو پر لٹانا سنت اور پیٹھ کے بل لٹانا بھی جائز ہے، اس کا سر تھوڑا سا بلند کر دیا جائے۔ اور اس کے پاس بغیر آہ وزاری کیے کلمہ کی تلقین کی جائے لیکن اسے کلمہ پڑھنے کا حکم نہ دیا جائے۔

سوال 2: قبر میں تلقین کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مردے کو قبر میں تلقین کرنا جائز ہے۔ اس میں ایک قول یہ ہے کہ تلقین نہ کی جائے اور ایک قول ہے کہ تلقین کرنے والے کو نہ روکا جائے اور نہ اس کا حکم دیا جائے۔

سوال 3: قریب المرگ شخص کے رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے لئے کیا مستحب ہے؟

جواب: قریب المرگ شخص کے رشتہ داروں اور ہمسایوں کے لیے مستحب یہ ہے کہ اس پاس سورۃ یس کی تلاوت کریں اور یہ بھی مستحسن ہے کہ سورۃ رعد کی تلاوت کریں۔

حیض و نفاس والی عورتوں کو وہاں سے نکالنے کے بارے میں اختلاف ہے۔

سوال 4: جب کوئی شخص فوت ہو جائے تو غسل سے پہلے کیا احکام ضروری ہیں؟

جواب: جب کوئی شخص فوت ہو جائے تو اس کے جبڑوں کو باندھ دیا جائے، آنکھوں کو بند کر دیا جائے اور آنکھیں بند کرنے والا یہ کہے "بِسمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُولِ اللّٰہِ ﷺ اَللّٰھُمَّ یَسِّر عَلَیہِ اَمرَہ وَ سَھِّل عَلَیہِ مَا بَعدَہ و اسعِدہ بِلِقَائِکَ وَاجعَل مَا خَرَجَ اِلَیہِ خَیراً مِمَّا خَرَجَ عَنہ"

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور رسول اللہ ﷺ کے دین پر۔ اے اللہ اس پر اس کا معاملہ آسان کر دے، بعد میں آنے والی چیزوں کو اس کے لئے آسان کر دے، اسے اپنی ملاقات کی سعادت عطا فرما۔ اے اللہ اس کی آخرت دنیا سے اچھی کر دے۔

پھر اس کے پیٹ پر لوہا رکھے تاکہ پیٹ نہ پھولے۔ اس کے ہاتھوں کو پہلوؤں میں رکھا جائے، ہاتھوں کو سینے پر رکھنا جائز نہیں۔ اس کے قریب قرآن پاک کی تلاوت کرنا مکروہ ہے جب تک اس کو غسل نہ دیا جائے۔ اور لوگوں میں اس کے مرنے کا اعلان کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال 5: میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کیا پڑھنا چاہیے؟

جواب: (سوال نمبر 4 کے جواب میں دعا بمع ترجمہ درج ہے)

سوال 6: غسل میت کا مکمل طریقہ بیان کریں۔

جواب: میت کو غسل دینے میں جلدی کی جائے۔ جیسے ہی فوت ہو اسے ایسے تختے پر رکھا جائے جسے طاق تعداد میں دھونی دی گئی ہو۔ تختے پر جس طرح آسانی ہو ویسے ہی رکھا جائے۔ اس کی شرم گاہ کو چھپا کر کپڑے اتار دیئے جائیں، پھر وضوء کرایا جائے۔ اگر ایسے چھوٹے بچے کی میت ہو جو نماز کی سمجھ بوجھ نہیں رکھتا تو وضوء نہ کرایا جائے۔ اگر میت جنبی نہیں تو وضو میں کلی اور ناک میں پانی نہ چڑھایا جائے۔ پھر میت پر بیری کے پتوں یا اشنان سے گرم کیا ہوا پانی بہایا جائے، اگر بیری یا اشنان نہ ہو تو خالص پانی بہایا جائے۔ میت کا سر اور داڑھی خطمی سے دھوئی جائے۔

پھر میت کو بائیں پہلو پر لٹا کر غسل دیا جائے یہاں تک کہ پانی اس کے نیچے والے حصے کی طرف پہنچ جائے۔ پھر اسی طرح دائیں پہلو پر لٹا کر کیا جائے۔

پھر اسے سہارا دے کر بٹھایا جائے اور میت کے پیٹ پر آہستہ سے ہاتھ پھیرے، جو کچھ میت کے پیٹ سے نکلے اسے دھو دے، دوبارہ غسل نہ دے۔

پھر کسی کپڑے سے میت کے بدن کو خشک کر دیا جائے۔ حنوط کو اس کے سر اور داڑھی میں لگائے۔ اعضائے سجدہ پر کافور لگائی جائے۔

سوال 7: قُراح سے کیا مراد ہے؟

جواب: قُراح سے مراد خالص پانی ہے۔

سوال 8: غسل میت میں روئی کے استعمال، ناخن یا بال کاٹنے، یا بالوں اور داڑھی میں کنگھی کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: غسل میت میں روئی وغیرہ کا استعمال نہ کیا جائے۔ نیز میت کے بال اور ناخن نہ کاٹے جائیں، اور نہ ہی داڑھی اور بالوں میں کنگھی کی جائے۔

سوال 9: عورت کے اپنے شوہر کو غسل دینے یا اس کے برعکس کا کیا حکم ہے؟

جواب: شوہر فوت ہو جائے تو بیوی اس کو غسل دے سکتی ہے لیکن بیوی فوت ہو جائے تو شوہر اس کو غسل نہیں دے سکتا ایسے ہی جیسے اُم ولد اپنے آقا کو غسل نہیں دے سکتی۔

CamScanner

سوال 10: **اگر عورت فوت ہو جائے اور وہاں صرف مرد ہوں تو غسل کا کیا حکم ہو گا؟**

جواب: اگر عورت فوت ہو جائے اور وہاں صرف مرد ہوں تو اس کو ہاتھ پر کپڑا چڑھا کر تیمم کروایا جائے، اگر اس کے محارم میں سے کوئی موجود ہو تو وہ بغیر کپڑے کے تیمم کروائے۔

سوال 11: **خنثیٰ مشکل کو کیسے غسل دیا جائے؟**

جواب: خنثیٰ مشکل کو بھی تیمم کروایا جائے۔

سوال 12: **چھوٹے بچے یا چھوٹی بچی کی میت کو کون غسل دے سکتا ہے؟**

جواب: چھوٹا بچہ یا چھوٹی بچی فوت ہو جائے تو عورت اور مرد میں سے کوئی بھی غسل دے سکتا ہے جبکہ بچہ یا بچی مشتہاۃ نہ ہو۔

سوال 13: **میت کو بوسہ دینے کا کیا حکم ہے؟**

جواب: میت کو بوسہ دینا جائز ہے۔

سوال 14: **میت کی تجہیز و تکفین کس کے ذمہ ہے؟**

جواب: عورت اگر فوت ہو جائے تو اس کی تجہیز کا ذمہ اس کے شوہر پر ہو گا اگرچہ وہ تنگدست ہو۔

جس کے پاس مال نہیں اس کی تجہیز اس کے ذمے ہو گی جس کے ذمے اس کا نفقہ تھا۔ اگر وہ بھی موجود نہ ہو تو بیت المال سے، اگر بیت المال تنگدستی یا ظلم کی وجہ سے نہ دے تو وہاں کے لوگوں کے ذمے ہو گی۔

CamScanner

سوال 15: جس پر تجہیز لازم ہے اگر اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو کیا کرے؟

جواب: جس کی ذمہ تجہیز لازم ہے اگر وہ اس پر قادر نہ ہو تو تجہیز کے لئے کسی سے سوال کر سکتا ہے۔

سوال 16: مرد کا کفن مسنون اور کفن کفایت کیا ہے؟

جواب: مرد کا کفن سنت تین چیزیں ہیں:

1۔ قمیص 2۔ ازار 3۔ لفافہ

اور یہ کپڑا ایسا ہو جیسا وہ زندگی میں پہنا کرتا تھا۔ اور کفن کفایت دو چیزیں ہیں:

1۔ ازار 2۔ لفافہ

سوال 17: کفن کے لیے کون سا کپڑا افضل ہے؟

جواب: کفن کے لیے سفید سوتی کپڑا افضل ہے۔

سوال 18: ازار اور لفافہ کی مقدار کتنی ہوگی؟

جواب: ازار اور لفافہ دونوں کی مقدار لمبائی میں سر سے لے کر قدم تک ہو۔

سوال 19: کفن کی قمیص کیسی ہو؟

جواب: قمیص میں نا آستین، نہ گریبان اور نہ ہی جیب رکھی جائے، اور نہ ہی کناروں کو لپیٹنا جائز۔

سوال 20: میت کو عمامہ باندھنا کیسا؟

جواب: میت کو عمامہ باندھنا مکروہ ہے۔

سوال 21: کفن پہنانے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: کفن پہلے بائیں طرف سے لپیٹا جائے پھر دائیں جانب سے۔ اگر کفن کھلنے کا اندیشہ ہو تو اس کو گرہ لگا دی جائے۔

سوال 22: عورت کا کفن مسنون اور کفن کفایت کیا ہے؟

جواب: عورت کا کفن سنّت وہی ہے جو مرد کا، مگر اس میں دو چیزوں کا اضافہ کیا جائے گا۔

1۔ اوڑھنی (چہرے کے لیے) 2۔ سینہ بند (پستان کے لیے)

اور کفن کفایت تین چیزیں ہیں:

1۔ ازار 2۔ لفافہ 3۔ اوڑھنی

سوال 23: عورت کو کفن پہنانے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: عورت کے بالوں کی دو مینڈھیاں بنا کر قمیص کے اوپر سے سینے پر رکھی جائیں، اوڑھنی قمیص کے اوپر اور لفافہ کے نیچے ہو، پھر اس کے اوپر سینہ بند باندھا جائے۔

میت کو کفن میں داخل کرنے سے پہلے کفن کو طاق مرتبہ خوشبو کی دھونی دی جائے۔

سوال 24: کفن ضرورت میں کیا چیزیں شامل ہیں؟

جواب: کفن ضرورت وہ جو مل جائے۔

CamScanner

فصل: فی الصلاۃ علی المیت

نماز جنازہ کا بیان

سوال 1: نماز جنازہ کا حکم بیان کریں۔ نیز نماز جنازہ کے کتنے اور کون کون سے ارکان ہیں؟

جواب: نماز جنازہ ہر مسلمان پر فرض کفایہ ہے۔ اور اس کے دو ارکان ہیں:

1۔ چار تکبیرات 2۔ قیام

سوال 2: نماز جنازہ کی کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب: نماز جنازہ کی چھ شرائط ہیں:

1. میت کا مسلمان ہونا
2. میت کا پاک ہونا
3. میت کا آگے ہونا
4. میت کا مکمل، اکثر یا سر سمیت نصف جسم کا موجود ہونا
5. نماز جنازہ پڑھنے والے کا بلا عذر سوار نہ ہونا
6. میت کا زمین پر ہونا، اگر بلا عذر سواری یا کسی کے ہاتھوں پر ہو تو مختار قول کے مطابق نماز صحیح نہیں ہو گی۔

سوال 3: نماز جنازہ کی کتنی اور کون کون سی سنتیں ہیں؟

جواب: نماز جنازہ کی چار سنتیں ہیں:

1. امام کا میت کے جسم کے سامنے ہونا اگرچہ مرد ہو یا عورت

CamScanner

2. تکبیر اولیٰ کے بعد ثناء پڑھنا
3. دوسری تکبیر کے بعد نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنا
4. تیسری تکبیر کے بعد میت کے لیے دعا کرنا

سوال 4: نماز جنازہ میں کون سی دعا پڑھی جائے؟

جواب: نماز جنازہ کے لیے کوئی دعا متعین نہیں ہے۔ دعائے ماثورہ پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔ اور ان دعائے ماثورہ میں سے ایک دعا وہ ہے جو حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے یاد کی تھی۔

سوال 5: حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نماز جنازہ کی کونسی دعا مروی ہے؟

جواب: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ، وَاعْفُ عَنْهُ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ، وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ، وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ، وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ، وَأَعِذْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ۔

ترجمہ: اے اللہ! اس کی مغفرت فرما اور اس پر رحم فرما۔ اور اسے عافیت دے اور اس سے درگزر فرما۔ اس کی مہمان نوازی اچھی فرما۔ اس کی قبر کشادہ و فراخ کر دے۔ اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو دے (یعنی بالکل صاف کر دے۔) اسے گناہوں سے ایسا صاف کر دے جیسا کہ سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اور اسے اس (دنیاوی) گھر سے

بہتر و عمدہ گھر اور اہل و عیال سے بہتر اہل و عیال عطا فرما۔ اس کی زوجہ سے بہتر زوجہ عطا فرما۔ اسے جنت میں داخل فرما۔ اسے عذاب قبر اور عذاب دوزخ سے محفوظ رکھ۔۔

سوال 6: چوتھی تکبیر کے بعد کیا پڑھا جائے؟

جواب: چوتھی تکبیر کے بعد بغیر کوئی دعا پڑھے سلام پھیر دے۔

سوال 7: کیا تمام تکبیروں پر ہاتھ اٹھائے جائیں گے؟

جواب: پہلی تکبیر کے علاوہ کسی بھی تکبیر پر ہاتھ نہیں اٹھائے جائیں گے۔

سوال 8: اگر امام پانچویں تکبیر کہہ دے تو مقتدی کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب: امام پانچویں تکبیر کہہ دے تو مقتدی اس کی پیروی نہیں کرے گا بلکہ امام کے سلام پھیرنے کا انتظار کرے۔

سوال 9: مجنون اور صبی کے لیے نماز جنازہ میں کون سی دعا پڑھی جائے گی؟

جواب: مجنون اور صبی کیلئے نماز جنازہ میں دعائے مغفرت نہیں بلکہ یہ دعا پڑھے۔

"اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطاً وَ اجْعَلْهُ لَنَا اَجْراً وَ ذُخْراً وَ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعاً مُشَفَّعاً۔"

ترجمہ: اے اللہ اس کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنے والا بنادے۔ اس کو ہمارے لئے اجر اور وقت پر کام آنے والا بنادے۔ اور اس کو ہماری سفارش کرنے والا بنادے جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

فصل: فی بیان الاحق بالصلاۃ علی الجنازۃ

نماز جنازہ پڑھانے کا حقدار کون؟

سوال 1: نماز جنازہ کون پڑھائے گا؟

جواب: نماز جنازہ پڑھانے کا حقدار سب سے پہلے سلطان، پھر اس کا نائب، پھر قاضی، پھر محلہ کا امام اور پھر میت کا ولی ہے۔

سوال 2: جو نماز جنازہ پڑھانے کا حقدار ہے کیا وہ کسی اور کو اجازت دے سکتا ہے؟

جواب: جو نماز جنازہ پڑھانے کا حقدار ہے اس کے لئے جائز ہے کہ وہ کسی اور کو نماز جنازہ پڑھانے کی اجازت دے دے۔

سوال 3: اگر حقدار کی اجازت کے بغیر کسی اور نے نماز جنازہ پڑھادی تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: حقدار کی اجازت کے بغیر کسی اور نے نماز جنازہ پڑھادی تو اس حقدار کو اجازت ہے، چاہے تو دوبارہ پڑھ سکتا ہے۔ لیکن جو لوگ پہلے پڑھ چکے ہیں وہ دوبارہ نہیں پڑھ سکتے۔

سوال 4: ولی تقدم (جسے شریعت نے حقدار ٹھہرایا) اور موصیٰ لہ (جس کے لیے میت نے جنازہ پڑھانے کی وصیت کی) دونوں میں نماز جنازہ پڑھانے کا زیادہ حقدار کون ہے؟

جواب: جس کے لیے میت نے جنازہ پڑھانے کی وصیت کی اس سے زیادہ حقدار وہ ہے جسے شریعت نے حقدار مقرر کیا ہے۔

سوال 5: اگر نماز جنازہ پڑھے بغیر کسی کو دفن کر دیا گیا تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: جس کو نماز جنازہ پڑھے بغیر دفن کر دیا گیا اس کی قبر پر نماز جنازہ پڑھی جائے جب تک کہ اس کا جسم سلامت ہو یعنی پھول پھٹ نہ گیا ہو۔

سوال 6: اگر کئی جنازے ایک ساتھ آجائیں تو کس طرح جنازہ پڑھنا بہتر ہے؟

جواب: اگر کئی جنازے ایک ساتھ آجائیں تو بہتر یہی ہے کہ ہر ایک کی الگ الگ نماز جنازہ پڑھی جائے۔ ان میں جو سب سے افضل ہے اس کی نماز جنازہ پہلے پڑھی جائے پھر جو اس کے بعد افضل ہے اُس کی، اسی طرح باقی سب کی۔

سوال 7: اگر کئی میتوں پر ایک ہی نماز جنازہ پڑھنی ہو تو میتیں کس ترتیب سے رکھی جائیں گی؟

جواب: اس صورت میں امام قبلہ کی جانب میتوں کی طویل صف بنائے گا، اس طرح کے ہر میت کا سینہ امام کے سامنے ہو۔

اور اگر میتوں میں مرد، بچے، عورتیں سب شامل ہوں تو سب سے پہلے مرد، پھر بچوں، پھر حجڑوں اور پھر عورتوں کو رکھا جائے۔

سوال 8: اگر بہت سی میتوں کو ایک ہی قبر میں دفن کرنا ہو تو کس ترتیب سے رکھیں گے؟

جواب: اگر بہت سی میتوں کو ایک ہی قبر میں دفن کرنا ہو تو جنازے کی ترتیب کے برعکس رکھا جائے گا یعنی جو امام کے قریب تھا اسے قبلہ کے قریب کر دیں۔

سوال 9: نماز جنازہ میں کسی نے امام کو دو تکبیروں کے درمیان پایا اس کے لیے کیا حکم ہو گا؟

جواب: نماز جنازہ میں جو شخص امام کو دو تکبیروں کے درمیان پائے وہ اقتداء نہ کرے بلکہ امام کے تکبیر کہنے انتظار کرے، پھر امام کے ساتھ شامل ہو کر دعا میں امام کی موافقت کرے۔ پھر جنازہ اٹھانے سے پہلے فوت شدہ کو مکمل کرے۔

سوال 10: جس نے نماز جنازہ میں امام کو تکبیر تحریمہ کے بعد پایا تو اس کے لیے کیا حکم ہو گا؟

جواب: جس نے امام کو تحریمہ کے بعد یعنی پہلی اور دوسری تکبیر کے درمیان پایا تو وہ دوسری تکبیر کا انتظار کئے بغیر شامل ہو جائے۔

سوال 11: جو نماز جنازہ میں چوتھی تکبیر کے بعد اور سلام سے پہلے آیا اس کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب: جو چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے آیا صاحب نور الایضاح کے نزدیک اس کی نماز فوت ہو گئی، (جبکہ مفتی بہ قول یہ ہے کہ وہ تکبیر کہہ لے اور پھر امام کے سلام پھیرنے کے بعد جنازہ اٹھانے سے پہلے اپنی باقی تین تکبیرات کہے۔)

سوال 12: مسجد میں نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: جس مسجد میں جماعت ہوتی ہو وہاں جنازہ پڑھنا مکروہ ہے، چاہے میت مسجد میں ہو یا میت تو باہر ہو لیکن بعض لوگ مسجد میں ہوں، دونوں صورتوں میں مکروہ ہے۔

سوال 13: جو بچہ پیدا ہوتے ہی مر گیا یا مرا ہوا پیدا ہوا اس کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: جس بچے نے پیدا ہونے کے بعد آواز نکالی اس کا نام رکھا جائے، غسل دیا جائے اور نماز جنازہ پڑھی جائے۔

اور اگر آواز نہیں نکالی تو مختار مذہب یہ ہے کہ اسے غسل دے کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیا جائے، اس پر نماز جنازہ نہ پڑھی جائے۔

جیسے کوئی بچہ اپنے کافر والدین میں سے کسی ایک کے ساتھ قید ہوا تو اس بچے کا جنازہ نہیں پڑھا جائے گا البتہ اگر والدین میں سے کوئی ایک مسلمان ہو، یا بچہ خود مسلمان ہو یا والدین میں سے کوئی بھی اس کے ساتھ قید نہ ہوا تو بچے کا جنازہ پڑھا جائے گا۔

سوال 14: اگر کوئی کافر مر گیا اور وہاں اس کا کوئی مسلمان رشتہ دار موجود ہو تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: کافر میت کا کوئی قریبی مسلمان رشتہ دار موجود ہے تو وہ اسے اس طرح غسل دے گا جیسے ناپاک کپڑے کو دھویا جاتا ہے، پھر اسے ایک کپڑے میں کفن دے کر کسی گڑھے میں پھینک دے، یا اس کے ہم مذہب لوگوں کے حوالے کر دے۔

سوال 15: کن لوگوں پر مسلمان ہونے کے باوجود نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی؟

جواب: حاکم اسلام کے خلاف بغاوت کرنے والے، ڈاکو جو لڑائی کی حالت میں مر جائے، دھوکے سے گلا گھونٹ کر مارنے والے، رات کو شہر میں ہتھیار لے کر ڈاکہ ڈالنے والے اور خاندانی جھگڑے میں تعصب کی وجہ سے قتل ہونے والے شخص کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی۔

CamScanner

سوال 16: خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: خودکشی کرنے والے کو غسل بھی دیا جائے گا اور نماز جنازہ بھی پڑھی جائے گی۔

سوال 17: والدین کو قتل کرنے والے کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: جان بوجھ کر اپنے والدین میں سے کسی ایک کو قتل کرنے والے کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی۔

فصل: فی حمل الجنازۃ ودفنھا

جنازہ اٹھانے اور میت کو دفن کرنے کا بیان

سوال 1: جنازہ کتنے افراد اٹھائیں؟

جواب: جنازہ اٹھانے کے لئے چار مردوں کا ہونا سنت ہے۔

سوال 2: کتنے قدم جنازہ اٹھا کر چلنا چاہیے؟

جواب: میت کو چالیس قدم اٹھا کر چلنا مستحب ہے۔

سوال 3: جنازہ اٹھانے کا طریقہ اور چالیس قدم کی تفصیل بیان کریں۔

جواب: پہلے اس کی اگلی دائیں جانب کو اپنے دائیں کاندھے پر اٹھا کر دس قدم چلے،
پھر پچھلی دائیں جانب کو اپنے دائیں کاندھے پر اٹھا کر دس قدم چلے،
پھر میت کی اگلی بائیں جانب کو اپنے بائیں کاندھے پر اٹھا کر دس قدم چلے،
اس کے بعد میت کی پچھلی بائیں جانب کو اپنے بائیں کاندھے پر اٹھا کر دس قدم چلے، اس طرح چالیس قدم ہو جائیں گے۔

CamScanner

سوال 4: میت کی دائیں جانب کون سی ہے؟

جواب: میت کو آگے سے اٹھانے والے کی بائیں جانب، میت کی دائیں جانب ہے۔

سوال 5: نماز جنازہ اٹھا کر چلنے میں رفتار کتنی ہو؟

جواب: میت کو جلدی لے کر جانا مستحب ہے لیکن اتنا تیز نہ چلے کہ میت کا جسم حرکت کرنے لگے۔

سوال 6: جنازے سے آگے چلنا افضل ہے یا پیچھے چلنا؟

جواب: میت کے پیچھے چلنا آگے چلنے سے افضل ہے، جیسے فرض نماز کو نفل پر فضیلت حاصل ہے۔

سوال 7: جنازے کے ساتھ بلند آواز سے ذکر اور جنازہ رکھنے سے پہلے بیٹھ جانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: بلند آواز سے ذکر کرنا اور میت کو رکھنے سے پہلے بیٹھ جانا مکروہ ہے۔

سوال 8: قبر کتنی گہری ہونی چاہیے؟

جواب: میت کی قبر اس کے نصف قد یا سینے تک کھودی جائے، اگر اس سے زیادہ کھودی تو بھی اچھا ہے۔

سوال 9: قبر لحد کی صورت میں بنائی جائے یا شق کی صورت میں؟

جواب: قبر کو لحد کی صورت میں بنایا جائے نا کہ شق کی صورت میں، البتہ اگر زمین نرم ہو تو شق کی صورت میں بنائی جائے۔

CamScanner

سوال 10: میت کو قبر میں دفن کرنے کا طریقہ بیان کریں۔

جواب: میت کو قبلہ کی طرف سے داخل کیا جائے اور میت کو رکھنے والا کہے "بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ"

میت کو دائیں پہلو پر رکھتے ہوئے اس کا چہرہ قبلہ کی طرف کر دیا جائے اور کفن کی گرہیں کھول دی جائیں۔

سوال 11: میت کو قبر میں رکھتے وقت کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟

جواب: میت کو قبر میں رکھتے وقت یہ دعا پڑھی جائے

"بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ" اللہ کے نام اور نبی کریم ﷺ کے دین پر (اسے رکھتا ہوں)۔

سوال 12: مٹی ڈالنے سے پہلے قبر کو کس چیز سے بند کرنا چاہیے؟

جواب: مٹی ڈالنے سے پہلے قبر پر کچی اینٹیں اور بانس وغیرہ برابر کر دیے جائیں۔ پکی اینٹ سے اور لکڑی رکھنا مکروہ ہے۔

سوال 13: تدفین کے وقت قبر کو ڈھانپنے کا کیا حکم ہے؟ نیز قبر کیسی بنائی جائے؟

جواب: عورت کی قبر کو ڈھانپا جائے نا کہ مرد کی قبر کو۔ اور قبر کو کوہان نما بنایا جائے نہ کہ چوکور یعنی مربع نما۔

سوال 14: قبر پر عمارت بنانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: قبر پر زینت کے لیے عمارت تعمیر نہ کی جائے اور دفن کے بعد مضبوطی کے لیے عمارت بنانا بھی مکروہ ہے۔

CamScanner

سوال 10: میت کو قبر میں دفن کرنے کا طریقہ بیان کریں۔

جواب: میت کو قبلہ کی طرف سے داخل کیا جائے اور میت کو رکھنے والا کہے "بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ"

میت کو دائیں پہلو پر رکھتے ہوئے اس کا چہرہ قبلہ کی طرف کر دیا جائے اور کفن کی گرہیں کھول دی جائیں۔

سوال 11: میت کو قبر میں رکھتے وقت کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟

جواب: میت کو قبر میں رکھتے وقت یہ دعا پڑھی جائے

"بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ" اللہ کے نام اور نبی کریم ﷺ کے دین پر (اسے رکھتا ہوں)۔

سوال 12: مٹی ڈالنے سے پہلے قبر کو کس چیز سے بند کرنا چاہیے؟

جواب: مٹی ڈالنے سے پہلے قبر پر کچی اینٹیں اور بانس وغیرہ برابر کر دیے جائیں۔ پکی اینٹ سے اور لکڑی رکھنا مکروہ ہے۔

سوال 13: تدفین کے وقت قبر کو ڈھانپنے کا کیا حکم ہے؟ نیز قبر کیسی بنائی جائے؟

جواب: عورت کی قبر کو ڈھانپا جائے نا کہ مرد کی قبر کو۔ اور قبر کو کوہان نما بنایا جائے نہ کہ چوکور یعنی مربع نما۔

سوال 14: قبر پر عمارت بنانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: قبر پر زینت کے لیے عمارت تعمیر نہ کی جائے اور دفن کے بعد مضبوطی کے لیے عمارت بنانا بھی مکروہ ہے۔

CamScanner

سوال 15: قبر پر لکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: قبر پر لکھنے میں کوئی حرج نہیں تا کہ اس کی نشانی زائل نہ ہو اور قبر بوسیدہ نہ ہو۔

سوال 16: میت کو گھر میں دفن کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: میت کو گھر میں دفن کرنا مکروہ ہے کیوں کہ یہ انبیاء کرام علیہم السلام کے ساتھ خاص ہے۔

سوال 17: فساقی سے کیا مراد ہے؟ نیز میت کو فساقی میں دفن کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: فساقی سے مراد کسی جگہ پر میت کو رکھ کر چاروں طرف سے دیواریں کھڑی کر کے دفن کرنا ہے۔ فساقی میں دفن کرنا مکروہ ہے۔

سوال 18: ایک قبر میں ایک سے زائد مردوں کو دفنانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ضرورت کے تحت ایک قبر میں ایک سے زائد مردوں کو دفن کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن ہر دو میتوں کے درمیان مٹی کے ذریعے رکاوٹ بنائی جائے۔

سوال 19: کوئی شخص بیچ سمندر کشتی میں فوت ہو جائے تو اس کی تدفین کا کیا حکم ہے؟

جواب: جو شخص کشتی میں مر جائے اور خشکی دور ہو یا میت کے خراب ہونے کا خوف ہو تو اسے غسل دیا جائے، کفن پہنایا جائے اور نماز جنازہ پڑھ کر سمندر میں ڈال دیا جائے۔

سوال 20: میت کو تدفین کے لیے کسی اور جگہ منتقل کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: میت کو اسی جگہ پر دفن کرنا مستحب ہے جہاں وہ فوت یا قتل ہوا اگر دفن کرنے سے پہلے ایک یا دو میل کے فاصلے پر لے جایا جائے تو کوئی حرج نہیں لیکن اس سے زیادہ فاصلے پر لے جانا مکروہ ہے۔

CamScanner

سوال 21: **تدفین کے بعد میت کو دوسری جگہ منتقل کرنے کا کیا حکم ہے؟**

جواب: دفن کرنے کے بعد میت کو دوسری جگہ منتقل کرنا بالاتفاق ناجائز ہے البتہ اگر زمین غصب شدہ ہو یا شفعہ کے ذریعے حاصل کی گئی ہو تو میت کو نکال کر منتقل کیا جائے گا۔

سوال 22: **میت کو اس قبر میں دفن کر دیا جو کسی اور کے لیے کھودی گئی تھی تو کیا حکم ہو گا؟**

جواب: اگر میت کو ایسی قبر میں دفن کر دیا جو کسی دوسرے کے لیے کھودی گئی تھی، تو کھودنے کی قیمت دینی ہو گی لیکن میت کو وہاں سے نہ نکالا جائے۔

سوال 23: **اگر میت کو قبلہ رخ نہ رکھا یا بائیں کروٹ رکھ کر دفن کر دیا تو کیا حکم ہو گا؟**

جواب: میت کو قبلہ رخ نہ رکھا یا بائیں کروٹ رکھ کر دفن کر دیا تو قبر نہ کھولی جائے۔

فصل فی زیارۃ القبور

قبرستان جانے کا بیان

سوال 1: **زیارت قبور کا کیا حکم ہے؟**

جواب: مردوں اور عورتوں کے لئے زیارت قبور کرنا یعنی قبرستان جانا مستحب ہے۔

سوال 2: **قبرستان میں یاسین شریف کی تلاوت کرنے کا کیا حکم ہے اور اس کی کیا فضیلت منقول ہے؟**

جواب: قبرستان میں سورہ یاسین کی تلاوت کرنا مستحب ہے۔ حدیث پاک کے مطابق جو شخص قبرستان جا کر سورہ یاسین کی تلاوت کرے تو اس دن اللہ تعالیٰ ان قبر والوں کے

عذاب میں تخفیف کرتا ہے اور تلاوت کرنے والے کے لیے اس قبرستان میں مدفون مسلمانوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھتا ہے۔

سوال 3: قبر پر بیٹھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: قرآن پاک کی تلاوت کے علاوہ قبر پر بیٹھنا، قبر کو روندنا، اس پر سونا اور قضائے حاجت کرنا مکروہ ہے۔

سوال 4: قبرستان سے گھاس اور درخت کاٹنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: قبرستان سے گھاس اور درخت کاٹنا مکروہ ہے البتہ اگر گھاس یا درخت خشک ہو جائیں تو کاٹنا مکروہ نہیں۔

باب احکام الشہید

شہید کے احکام

سوال 1: کیا شہید کی موت اس کے مقررہ وقت سے پہلے آجاتی ہے؟

جواب: ہمارے نزدیک شہید ایسا مقتول ہے جو اپنے مقررہ وقت پر مرا ہو۔

سوال 2: شہید کے لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔

جواب: شہید کا لغوی معنی حاضر ہونے والا اور گواہی دینے والا ہے۔ اصطلاح فقہ میں شہید اس مسلمان، عاقل، بالغ اور طاہر کو کہتے ہیں جو بطور ظلم آلہ جارحہ سے قتل کیا گیا ہو اور نفس قتل سے مال واجب نہ ہوا ہو اور نہ ہی (زخمی ہونے کے بعد) دنیا سے نفع اٹھایا ہو۔

CamScanner

سوال 3: نورالایضاح کی روشنی میں شہید کی تعریف اور حکم بیان کریں۔

جواب: شہید وہ ہے جسے جنگ کرنے والے، باغیوں، راستے کے ڈاکوؤں یا پھر چوروں نے رات کو گھر میں قتل کیا ہو، اگرچہ کسی وزنی چیز سے مارا ہو، یا وہ میدان جنگ میں پایا گیا ہو اور اس پر زخم کا کوئی نشان ہو، یا اسے کسی مسلمان نے جان بوجھ کر تیز دھار آلے سے ظلما قتل کیا ہو اور وہ ایسا مسلمان بالغ تھا جو کہ حیض، نفاس اور جنابت سے پاک تھا۔ نیز جنگ ختم ہونے کے بعد اس نے کسی قسم کا فائدہ نہیں اٹھایا، تو اسے اس کے خون اور کپڑوں کا ہی کفن دیا جائے۔ اور بغیر غسل کے اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے۔

سوال 4: شہید کے لباس میں اگر موزے ٹوپی اور ہتھیار وغیرہ ہوں تو ان کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: شہید کے جسم سے وہ چیزیں اتار لی جائیں گی جو کفن بننے کی صلاحیت نہ رکھتی ہوں جیسے موزے، ٹوپی، ہتھیار اور ذرہ وغیرہ۔

سوال 5: شہید کے لباس میں کچھ کمی زیادتی کرنے کیا حکم ہے؟

جواب: شہید کے لباس میں ضرورتاً کمی زیادتی کی جا سکتی ہے۔

سوال 6: شہید کے تمام کپڑے اتار کر تبدیل کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: شہید کے تمام کپڑوں کا اتارنا مکروہ ہے۔

سوال 7: کون کون سے شہید کو غسل دیا جائے گا؟

جواب: درج ذیل صورتوں میں شہید کو غسل دیا جائے گا:

جو حالت جنابت میں شہید ہوا، بچہ، مجنون، حیض والی عورت، نفاس والی عورت اور جو جنگ میں زخمی ہونے کے بعد پرانا پڑ گیا ہو، یعنی جنگ ختم ہونے کے بعد دیر تک زندہ رہا ہو، اسے ارتثاث کہتے ہیں۔

سوال 8: ارتثاث کس کس طرح ثابت ہو گا؟

جواب: ارتثاث ثابت ہونے کی درج ذیل صورتیں ہیں:

زخمی ہونے کے بعد کچھ کھایا، پیا، سویا، دوا استعمال کی، ایک نماز کا وقت گزر گیا اس حال میں کہ وہ ہوش و حواس میں تھا، میدان جنگ سے اس کو منتقل کر دیا گیا لیکن یہ منتقل کرنا گھوڑوں کے روند دینے کے خوف سے نہ ہو۔ کسی دنیاوی بات کی وصیت کی، خرید و فروخت کی یا کثیر کلام کیا۔

البتہ اگر مذکورہ باتیں جنگ ختم ہونے سے پہلے پائیں گئیں تو وہ مرتث نہیں کہلائے گا یعنی اسے غسل نہیں دیا جائے گا۔

سوال 9: اگر کسی شخص کی لاش شہر میں ملی اور یہ معلوم نہیں کہ اسے کیسے قتل کیا گیا، تو اس کے غسل اور نماز جنازہ کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: جو شہر میں قتل ہوا اور یہ پتا نہیں کہ اس کو ظلماً تیز دھار آلے سے قتل کیا گیا یا بطور حد یا بطور قصاص قتل کیا گیا، اسے غسل دیا جائے اور اس پر نماز جنازہ بھی پڑھی جائے۔

کتاب الصوم

روزے کا بیان

سوال 1: صوم کا لغوی و اصطلاحی معنی تحریر کریں۔

جواب: صوم کا لغوی معنی کسی قول و فعل سے رک جانا ہے۔ اور اصطلاحی معنی مسلمان کا بنیتِ عبادت صبح صادق سے غروب آفتاب تک قصداً یا خطاءً کچھ کھانے پینے اور جماع سے رکے رہنے کو روزہ کہتے ہیں۔

سوال 2: رمضان کے روزے واجب ہونے کا سبب بیان کریں۔

جواب: وجوب رمضان کا سبب رمضان کے کسی جزء کا پایا جانا ہے۔

سوال 3: روزے کی ادائیگی واجب ہونے کا سبب بیان کریں۔

جواب: رمضان کا ہر دن اس دن کے روزے کی ادائیگی واجب ہونے کا سبب ہے۔

سوال 4: روزہ فرض ہے یا واجب۔۔؟

جواب: روزہ چاہے ادا ہو یا قضاء، فرض ہے۔

سوال 5: روزہ کس پر فرض ہے۔۔؟

جواب: جس میں مندرجہ ذیل 4 شرائط پائی جائیں اس پر روزہ فرض ہے:

1. مسلمان ہونا
2. عاقل ہونا
3. بالغ ہونا
4. دارالاسلام میں ہو اور اگر دارالحرب میں ہے تو وجوب رمضان کا علم ہو۔

CamScanner

سوال 6: روزے کی ادائیگی واجب ہونے کیلئے کیا شرط ہے۔۔؟

جواب: روزے کی ادائیگی واجب ہونے کیلئے 2 شرائط ہیں:

1. بیماری اور حیض و نفاس سے صحت یاب ہو۔
2. مقیم ہو۔

سوال 7: روزے کی ادائیگی صحیح ہونے کیلئے کتنی اور کون کونسی شرائط ہیں۔۔؟

جواب: روزے کی ادائیگی صحیح ہونے کیلئے 3 شرائط ہیں:

1. نیت
2. اس چیز سے خالی ہونا جو منافی روزہ ہوں جیسے: حیض و نفاس
3. اس چیز سے خالی ہونا جو روزے کو توڑ دیتی ہے۔

سوال 8: کیا جنابت سے پاک ہونا بھی روزہ کی ادائیگی صحیح ہونے کیلئے شرط ہے۔۔؟

جواب: روزہ کی ادائیگی صحیح ہونے کیلئے جنابت سے پاک ہونا شرط نہیں۔

سوال 9: روزہ کا رکن کیا ہے۔۔؟

جواب: روزہ کا رکن پیٹ، شرمگاہ اور ان سے متعلقہ خواہشات کو پورا کرنے سے رکنا ہے۔

سوال 10: روزہ کا حکم بیان کریں۔

جواب: روزہ کا حکم ذمہ سے واجب کا ساقط ہونا اور آخرت میں ثواب حاصل کرنا ہے۔

فصل: فی بیان صفۃ الصوم وتقسیمہ

روزے کی اقسام کا بیان

سوال 1: روزہ کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں۔۔؟

جواب: روزہ کی 6 اقسام ہیں:

1: فرض　　2: واجب　　3: مسنون

4: مندوب　　5: نفل　　6: مکروہ

سوال 2: کون کونسا روزہ فرض ہے۔۔؟

جواب: تین قسم کا روزہ فرض ہے:

1. رمضان کا روزہ اداء ہو یا قضاء
2. کفاروں کے روزے
3. نذر مانے ہوئے روزے۔

سوال 3: کون کون سا روزہ واجب ہے۔۔؟

جواب: وہ نفل روزہ جو رکھ کر توڑ دیا ہو اس کی قضاء واجب ہے۔

سوال 4: مسنون روزہ کونسا ہے۔۔؟

جواب: یوم عاشورہ کا روزہ نویں تاریخ کیساتھ رکھنا مسنون ہے۔

سوال 5: مندوب روزہ کون کونسا ہے۔۔؟

جواب: درج ذیل روزے مندوب (مستحب) ہیں:

1. ہر ماہ تین دن روزہ رکھنا

فصل: فی بیان صفة الصوم وتقسیمه

روزے کی اقسام کا بیان

سوال 1: روزہ کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں۔۔؟

جواب: روزہ کی 6 اقسام ہیں:

1: فرض　　2: واجب　　3: مسنون

4: مندوب　　5: نفل　　6: مکروہ

سوال 2: کون کونسا روزہ فرض ہے۔۔؟

جواب: تین قسم کا روزہ فرض ہے:

1. رمضان کا روزہ اداء ہو یا قضاء
2. کفاروں کے روزے
3. نذر مانے ہوئے روزے۔

سوال 3: کون کون سا روزہ واجب ہے۔۔؟

جواب: وہ نفل روزہ جو رکھ کر توڑ دیا ہو اس کی قضاء واجب ہے۔

سوال 4: مسنون روزہ کونسا ہے۔۔؟

جواب: یوم عاشورہ کا روزہ نویں تاریخ کیساتھ رکھنا مسنون ہے۔

سوال 5: مندوب روزہ کون کونسا ہے۔۔؟

جواب: درج ذیل روزے مندوب (مستحب) ہیں:

1. ہر ماہ تین دن روزہ رکھنا

فصل: فی بیان صفة الصوم وتقسیمه

روزے کی اقسام کا بیان

سوال 1: روزہ کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں۔۔؟

جواب: روزہ کی 6 اقسام ہیں:

1: فرض　　2: واجب　　3: مسنون

4: مندوب　　5: نفل　　6: مکروہ

سوال 2: کون کونسا روزہ فرض ہے۔۔؟

جواب: تین قسم کا روزہ فرض ہے:

1. رمضان کا روزہ اداء ہو یا قضاء
2. کفاروں کے روزے
3. نذر مانے ہوئے روزے۔

سوال 3: کون کون سا روزہ واجب ہے۔۔؟

جواب: وہ نفل روزہ جو رکھ کر توڑ دیا ہو اس کی قضاء واجب ہے۔

سوال 4: مسنون روزہ کونسا ہے۔۔؟

جواب: یوم عاشورہ کا روزہ نویں تاریخ کیساتھ رکھنا مسنون ہے۔

سوال 5: مندوب روزہ کون کونسا ہے۔۔؟

جواب: درج ذیل روزے مندوب (مستحب) ہیں:

1. . ہر ماہ تین دن روزہ رکھنا

2. پیر شریف کا روزہ

3. جمعرات کا روزہ

4. شوال کے 6 روزے

5. ہر وہ روزہ جس کی طلب اور اس پر ثواب کا وعدہ سنت سے ثابت ہو جیسا کہ صوم داؤدی۔

سوال 6: مہینے کے کونسے تین دن روزہ رکھنا مستحب ہے۔۔؟

جواب: ایام بیض میں روزہ رکھنا مستحب ہے۔

سوال 7: ایام بیض سے کیا مراد ہے۔۔؟

جواب: ایام بیض سے مراد ہر ماہ کی تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں تاریخ ہے۔

سوال 8: شوال کے چھ روزے اکٹھے رکھنا افضل ہے یا الگ الگ۔۔؟

جواب: اکٹھے اور الگ، دونوں کی افضلیت پر اقوال موجود ہیں۔

سوال 9: صوم داؤدی سے کیا مراد ہے۔۔؟

جواب: حضرت داؤد علیہ السلام ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار فرماتے یہ طریقہ تمام روزوں سے افضل اور اللہ پاک کے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔

سوال 10: نفل روزے کون کونسے ہیں۔۔؟

جواب: مذکورہ بالا کے علاوہ ہر اس دن کا روزہ جس کا مکروہ ہونا ثابت نہ ہو وہ نفل روزہ ہے۔

سوال 11: مکروہ روزے کون کونسے ہیں۔۔؟

جواب: مکروہ کی دو قسمیں ہیں:

1: مکروہ تحریمی 2: مکروہ تنزیہی

مکروہ تحریمی:

1: عیدین کا روزہ

2: ایام تشریق کا روزہ

مکروہ تنزیہی:

1. اکیلا یوم عاشورہ کا روزہ رکھنا نویں کے بغیر۔
2. اکیلا جمعہ کا روزہ
3. اکیلا ہفتہ کا روزہ
4. نیروز کا روزہ
5. مہرجان کا روزہ سوائے اس کے کہ تسلسل سے روزے رکھتے ہوئے یہ دن بھی موافق آجائے
6. صوم وصال اگرچہ دو دن ہی ہوں۔
7. صوم دھر، یعنی ہمیشہ کا روزہ رکھنا۔

سوال 12: صوم وصال سے کیا مراد ہے۔۔؟

جواب: صوم وصال یہ ہے کہ غروب آفتاب کے بعد افطار ہی نہ کرے یہاں تک کے دوسرے دن کے روزے کو پہلے دن سے بھی ملا دے۔

فصل: فیما لا یشترط تبییت النیة

جن روزوں کے لیے رات میں نیت کرنا شرط نہیں

سوال 1: کون کونسے روزے ہیں جن کیلئے روزہ کو متعین کرنا اور رات میں ہی نیت کرنا شرط نہیں۔

جواب: تین طرح کے روزوں میں دن متعین کرنا اور رات میں نیت کرنا شرط نہیں:

1. رمضان کا اداء روزہ
2. وہ نذر کا روزہ جس میں دن مقرر کیا ہو
3. نفل روزہ

سوال 2: جن روزوں کیلئے رات میں نیت کرنا شرط نہیں ان کی نیت کا وقت کیا ہے اور ان کی نیت کیا ہو گی۔۔؟

جواب: یہ روزے رات سے لیکر دوپہر نصف النہار سے پہلے تک نیت کرنے سے صحیح ہو جاتے ہیں۔ نیز یہ روزے مطلق نیت اور نفل کی نیت سے بھی صحیح ہو جاتے ہیں اگرچہ مسافر یا مریض ہو۔

سوال 3: نصف النہار سے کیا مراد ہے۔۔؟

جواب: نصف النہار طلوع فجر سے لیکر ضحوہ کبری تک کا وقت ہے نصف النہار مکمل ہونے سے پہلے نیت کرنا ضروری ہے۔

CamScanner

سوال 4: ادائے رمضان کا روزہ کسی اور واجب کی نیت سے رکھا تو کیا حکم ہو گا۔۔؟

جواب: اس کی تین صورتیں ہیں:

صحت مند مقیم:۔ صحت مند مقیم اگر ادائے رمضان کا روزہ کسی اور واجب کی نیت سے اداء کرے، تب بھی رمضان کا روزہ صحیح ہو جائے گا۔

مسافر:۔ مسافر اگر کسی اور واجب کی نیت سے رکھے گا تو وہی روزہ اداء ہو گا جس واجب کی نیت کی۔

مریض:۔ مریض اگر کسی اور واجب کی نیت سے رکھے تو ترجیح میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک رمضان کا ہی روزہ اداء ہو گا اور بعض کے نزدیک جس واجب کی نیت کی وہی اداء ہو گا۔

سوال 5: نذر معین کا روزہ اگر کسی اور واجب کی نیت سے رکھا تو کیا حکم ہو گا۔۔؟

جواب: نذر معین کا روزہ اگر کسی اور واجب کی نیت سے رکھا تو نذر معین کا روزہ اداء نہ ہو گا بلکہ جس روزے کی نیت کی وہی اداء ہو گا۔

سوال 6: کون کونسے روزے ہیں جن کیلئے روزہ کو متعین کرنا اور رات ہی میں نیت کرنا شرط ہے۔۔؟

جواب: درج ذیل روزوں کیلئے تعیین نیت اور تبییت شرط ہے:

1. قضائے رمضان کا روزہ
2. نفل روزے کی قضاء جسے رکھ کر توڑ دیا جائے۔
3. تمام قسم کے کفاروں کے روزے

4. نذر مطلق کا روزہ مثلاً یہ کہنا کہ "اگر اللہ نے میرے مریض کو شفاء دی تو مجھ پر ایک دن کا روزہ لازم ہے" پس وہ شفاء یاب ہو گیا۔

فصل: فیما یثبت به الهلال وفی صوم یوم الشک

چاند دیکھنے اور یوم شک کے روزے کا بیان

سوال 1: ماہ رمضان کس طرح ثابت ہوتا ہے۔۔؟

جواب: ماہ رمضان چاند دیکھنے سے ثابت ہوتا ہے اور اگر بادلوں کی وجہ سے چاند مخفی ہو تو تیس شعبان کے بعد ثابت ہو جاتا ہے۔

سوال 2: یوم شک کسے کہتے ہیں۔۔؟

جواب: یوم شک سے مراد وہ دن ہے جو انتیس سے ملا ہوتا ہے یعنی انتیس شعبان کے بعد والا دن کہ جب چاند کے مخفی ہونے کی وجہ سے رمضان کے علم وعدم علم کی جہت برابر ہو جائے۔

سوال 3: یوم شک کا روزہ رکھنے کا کیا حکم ہے۔۔؟

جواب: اس دن ہر قسم کا روز مکروہ ہے سوائے اس کے کہ اگر پکی نیت سے نفل روزہ رکھ سکتا ہو کہ یہ نفل روزہ ہی ہے یعنی تردد نہ ہو کہ یا تو نفل ہو گا یا پھر رمضان کا۔

CamScanner

سوال 4: پکی نیت سے یوم شک کو نفلی روزہ رکھ لیا، بعد میں رمضان ثابت ہو گیا تو کیا حکم ہو گا۔۔؟

جواب: اگر ظاہر ہو جائے کہ یہ رمضان کا دن ہے تو جو روزہ رکھا ہے وہ اس رمضان کی طرف سے ہو جائے گا۔

سوال 5: اگر روزہ ہونے یا نہ ہونے میں تردد ہو تو کیا حکم ہو گا۔۔؟

جواب: اگر روزہ اور افطار میں تردد ہو، تو روزہ دار نہ ہو گا۔

سوال 6: شعبان کے آخری ایام میں روزہ رکھنے کا کیا حکم ہے۔۔؟

جواب: شعبان کے آخر میں ایک یا دو دن کا روزہ رکھنا مکروہ ہے اس سے زیادہ مکروہ نہیں۔

سوال 7: یوم شک کو مفتیان کرام عوام کو روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کے بارے میں کیا حکم دیں گے۔۔؟

جواب: مفتی صاحب شک کے دن عام لوگوں کو انتظار کا حکم دیں پھر جب نیت کا وقت چلا جائے اور صورتحال واضح نہ ہو تو افطار کا حکم دے دیں۔

سوال 8: یوم شک کو کون کون روزہ رکھے۔۔؟

جواب: اس دن مفتی، قاضی، اور خواص روزہ رکھیں۔

سوال 9: خواص سے کون لوگ مراد ہیں۔۔؟

جواب: یہ وہ لوگ ہیں جو نیت میں تردد اور اسے فرض سمجھنے سے اپنے آپ پر کنٹرول رکھتے ہیں۔

CamScanner

سوال 10: جس شخص نے اکیلے رمضان یا عید کا چاند دیکھا مگر اسکی گواہی کو قبول نہ کیا گیا اس کیلئے کیا حکم ہو گا۔۔؟

جواب: جس شخص نے تنہاء رمضان یا عید کا چاند دیکھا مگر اس کی بات کو رد کر دیا گیا اس پر روزہ رکھنا لازم ہے۔

سوال 11: جس نے تنہاء عید کا چاند دیکھا کیا وہ بھی روزہ رکھے گا۔۔؟

جواب: جس نے تنہاء عید کا چاند دیکھا اور اسے عید کے چاند کا یقین بھی ہے، تب بھی اس کیلئے روزہ چھوڑنا جائز نہیں۔

سوال 12: جس نے تنہاء رمضان یا عید کا چاند دیکھا پھر ان دنوں کا روزہ رکھ کر توڑ دیا تو کیا حکم ہو گا۔۔؟

جواب: اگر اس نے ان دو دنوں میں روزہ توڑا تو قضاء کرے گا البتہ اس پر کفارہ نہیں اگرچہ اس کا توڑنا قاضی کے رد سے پہلے ہو۔

سوال 13: اگر آسمان میں بادل یا غبار ہو تو ہلال رمضان کے ثبوت کے لیے کن لوگوں کی گواہی مقبول ہو گی۔۔؟

جواب: اگر آسمان میں بادل یا غبار وغیرہ کی وجہ سے خرابی ہو تو ایک عادل یا مستور الحال شخص کی گواہی قبول کر لی جائے گی اگرچہ اس نے اپنے جیسے کسی ایک ہی شخص کی گواہی پر شہادت دی ہو اگرچہ وہ عورت یا غلام ہو، یا اسے حد قذف لگ چکی ہو اور اس نے توبہ کر لی ہو نیز اس میں لفظ شہادت اور دعوی بھی شرط نہیں۔

سوال 14: اگر آسمان میں خرابی ہو تو ہلالِ عید کے ثبوت کیلئے گواہی کی کیا شرائط ہیں۔۔؟

جواب: آسمان میں خرابی ہو تو عید کے چاند کے ثبوت کیلئے دو آزاد مردوں یا ایک آزاد مرد اور دو آزاد عورتوں کی طرف سے لفظ شہادت شرط ہے لفظ دعوی شرط نہیں۔

سوال 15: جب آسمان میں کوئی خرابی نہ ہو تو ثبوتِ ہلال کیلئے کیا شرط ہے۔۔؟

جواب: جب آسمان میں کوئی خرابی نہ ہو تو عید اور رمضان دونوں کیلئے ایک بہت بڑی جماعت کا ہونا ضروری ہے۔

سوال 16: بڑی جماعت کی مقدار کیا ہو گی۔۔؟

جواب: بڑی جماعت کی مقدار امام کے سپرد ہے۔

سوال 17: رمضان کا چاند کسی گواہی سے ثابت ہوا تھا اور تیس روزے پورے ہونے کے باوجود عید کا چاند نظر نہ آئے تو کیا حکم ہو گا۔۔؟

جواب: مسئلہ مسئولہ کی تین صورتیں ہیں:

1. رمضان کا چاند ایک شخص کی گواہی سے ثابت ہوا تھا اور عید کا چاند آسمان صاف ہونے کے باوجود دکھائی نہ دے تو ایک اور روزہ رکھا جائے گا، روزہ چھوڑ کر عید کرنے کی اجازت نہ ہو گی۔
2. رمضان کا چاند دو عادل لوگوں کی گواہی سے ثابت ہوا تھا، اور عید کا چاند آسمان صاف ہونے کے باوجود دکھائی نہ دے، تو ترجیح میں اختلاف ہے کہ روزہ رکھا جائے یا افطار کیا جائے۔

3. اور اگر عید کے معاملہ میں آسمان میں خرابی ہو تو روزہ چھوڑ کر عید کرنے میں کوئی اختلاف نہیں اگرچہ رمضان کا چاند ایک آدمی کی گواہی سے ثابت ہو۔

نقشہ ملاحظہ فرمائیں:

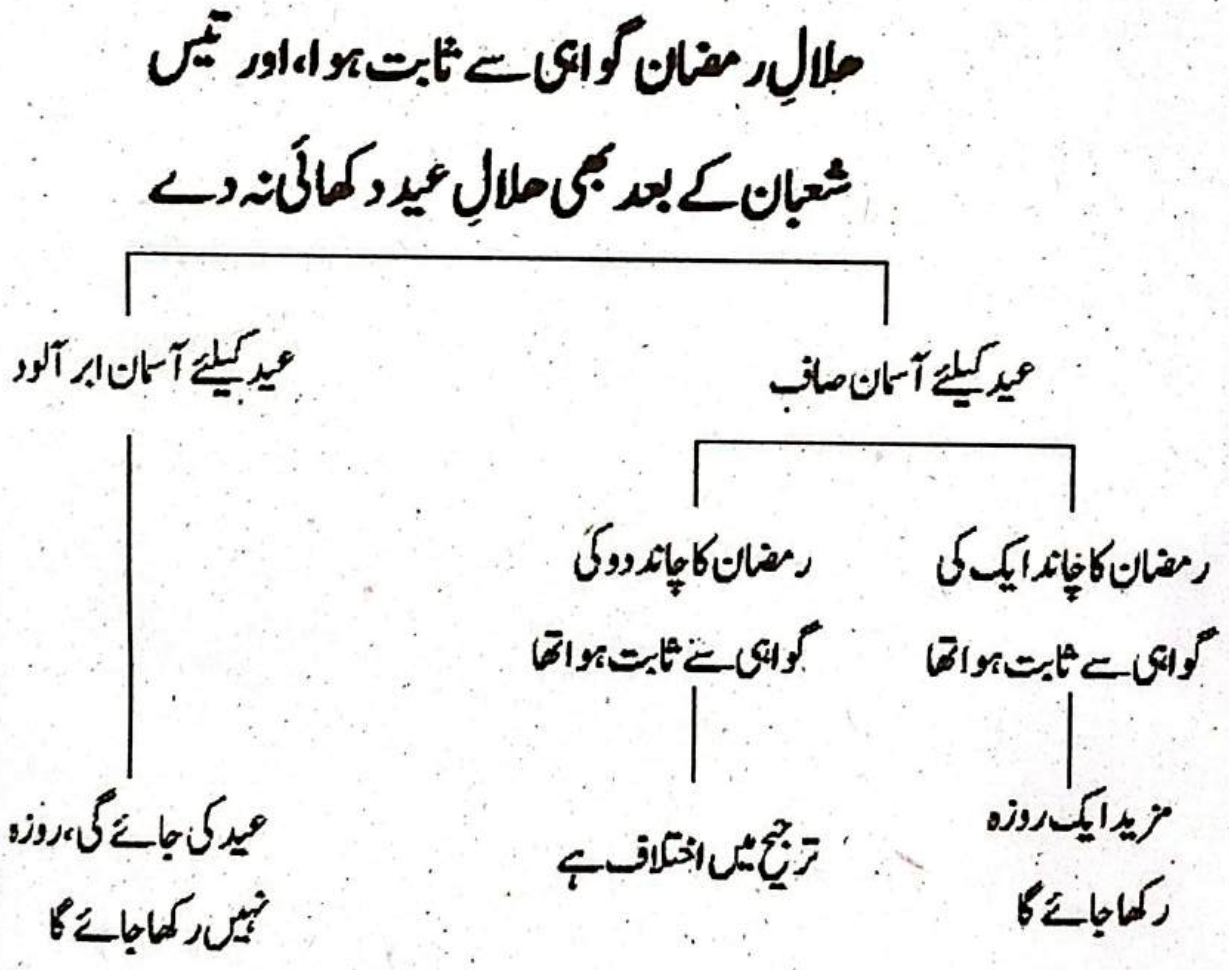

سوال 18: عید الاضحیٰ کا چاند دیکھنے کا کیا حکم ہے۔۔؟

جواب: عید الاضحیٰ کے چاند کا حکم بھی عید الفطر کے چاند کی طرح ہے۔

CamScanner

سوال 19: باقی مہینوں کے چاند کے ثبوت کیلئے کیا شرط ہے۔۔؟

جواب: باقی مہینوں کے چاند کیلئے دو آزاد عادل مردوں یا ایک آزاد مرد اور دو آزاد عورتوں کی شہادت کافی ہے لیکن حد قذف نہ لگی ہو۔

سوال 20: رؤیت ہلال کا ثبوت کیا صرف چاند دیکھنے والے کے حق میں ہو گا۔۔؟

جواب: جب ایک علاقے کے مطلع میں چاند کی رؤیت ثابت ہو جائے تو رؤیت ہلال کو ماننا وہاں کے تمام لوگوں پر لازم ہے۔

سوال 21: اگر دن میں زوال سے پہلے چاند نظر آجائے تو کیا حکم ہو گا۔۔؟

جواب: دن میں چاند دیکھنے کا اعتبار نہیں، برابر ہے کہ زوال سے پہلے دکھائی دے یا بعد میں یہ آنے والی رات کا چاند شمار ہو گا۔

CamScanner

باب فی بیان مالایفسد الصوم

جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا

سوال 1: کتنی اور کون کونسی چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔۔؟

جواب: چوبیس چیزیں ہیں جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا:

1: بھول کر کچھ کھالینا۔

2: بھول کر کچھ پی لینا۔

3: بھول کر جماع کرنا۔

4،5: کچھ دیکھنے یا سوچنے سے انزال ہو جانا اگرچہ دیر تک دیکھتا یا سوچتا رہا۔

6: تیل لگانا

7: سرمہ لگانا، اگرچہ سرمے کا ذائقہ حلق میں محسوس ہو۔

8: حجامہ کروانا یعنی پچھنے لگوانا۔

9: غیبت کرنا۔

10: روزہ توڑنے کی نیت کی لیکن توڑا نہیں۔

11،12: اس کے کسی عمل کے بغیر حلق میں دھواں یا غبار داخل ہوا اگرچہ چکی کا غبار ہو۔

13: مکھی کا حلق میں چلے جانا۔

14: دوائیوں کے ذائقہ کا کچھ اثر اس کے حلق میں چلے جانا اگرچہ اسے روزہ یاد بھی تھا۔

15: جنابت کی حالت میں صبح کی، اگرچہ سارا دن جنبی ہی رہا ہو۔

16،17: عضو خاص کے سوراخ میں تیل یا پانی ڈالنا۔

CamScanner

18: نہر میں غوطہ لگایا اور پانی کان میں داخل ہو گیا۔

19: لکڑی کے ساتھ کان کو کھجایا تو اس سے میل نکلی پھر اس میل والی لکڑی کو کان میں بار بار داخل کیا۔

20: ناک میں رینٹھ آئی، پھر جان بوجھ کر اسے اوپر چڑھالیا یا نگل لیا۔

21: قے غالب آگئی اور اس کے عمل دخل کے بغیر واپس لوٹ گئی اگرچہ منہ بھر ہو۔

22: جان بوجھ کر قے کی لیکن منہ بھر سے کم تھی اگرچہ اسے واپس لوٹا دے۔

23: دانتوں کے درمیان جو کچھ تھا اسے کھالیا جبکہ وہ چنے کی مقدار سے کم تھا۔

24: تل کے برابر کوئی چیز باہر سے منہ میں ڈال کر چبائی کہ وہ تھوک میں حل ہو گئی لیکن اس کا ذائقہ حلق میں محسوس نہ ہوا۔

سوال 2: بھول کر کھانے والے کو روزہ یاد دلانے کا کیا حکم ہے۔۔؟

جواب: اگر بھول کر کھانے والا بغیر کھائے روزہ مکمل کرنے پر قادر ہو تو دیکھنے والا اسے روزہ یاد دلائے، نہ یاد دلانا مکروہ ہے۔

اور اگر بھول کر کھانے والا کمزور ہے کہ روزہ مکمل کرنے پر قادر نہیں تو نہ یاد دلانا بہتر ہے۔

سوال 3: بحالت روزہ کھنکار کو نگلنا کیسا۔۔؟

جواب: کھنکار کو نگلنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا البتہ کھنکار کو پھینک دینا مناسب ہے تاکہ امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک بھی روزہ نہ ٹوٹے۔

CamScanner

باب مایفسد به الصوم وتجب به الکفارة

جن چیزوں سے روزہ بھی ٹوٹتا ہے اور کفّارہ بھی واجب ہوتا ہے

سوال 1: روزہ توڑنے والی کتنی چیزیں ہیں جن سے قضاء کیساتھ ساتھ کفارہ بھی لازم آتا ہے۔۔؟

جواب: بائیس چیزیں ایسی ہیں کہ روزہ دار اگر ان میں سے کسی چیز کو اپنی خوشی سے، جان بوجھ کر، کسی مجبوری کے بغیر اپنائے تو اس پر روزے کی قضاء کیساتھ ساتھ کفارہ بھی لازم ہوتا ہے۔

سوال 2: وہ بائیس چیزیں بیان کریں جن سے قضاء کیساتھ کفارہ بھی لازم ہوتا ہے۔

جواب: وہ بائیس چیزیں درج ذیل ہیں:

1،2: سبیلین میں سے کسی ایک میں جماع کرنے سے، فاعل اور مفعول دونوں پر۔

3،4: کچھ کھانا، یا پینا۔

5: بارش کا جو پانی منہ میں داخل ہوا اسے پی لینا۔

6: کچا گوشت کھانا البتہ اگر اس میں کیڑے پڑ چکے ہوں تو کفّارہ لازم نہیں۔

7: چربی کھانا، یہ بات فقط فقیہ ابو اللیث سمرقندی کے نزدیک مختار ہے۔

8: خشک کیا ہوا گوشت کھانا۔

9: گندم کھانا۔

10: گندم کو دانتوں سے توڑنا، مگر یہ کہ دانے کو چبایا اور وہ لعاب میں حل ہو گیا اور کوئی ذائقہ محسوس نہ ہوا۔

CamScanner

11: تل یا اسکی مقدار کوئی چیز منہ کے باہر سے نگل لینا۔

12: مطلقاً ارمنی مٹی کھانا اور غیر ارمنی مثلاً طفل مٹی وغیرہ عادت کے طور پر کھانا۔

13: تھوڑا نمک کھانا۔

14،15: اپنی بیوی یا دوست کا تھوک نگل لینا، نہ کہ کسی اور کا۔

16،17: غیبت کرنے یا پچھنے لگوانے کے بعد قصداً کھانا کھالینا، یہ سمجھ کر کے روزہ ٹوٹ چکا ہے۔

18،19،20: شہوت کیساتھ عورت کو ہاتھ لگانے، بوسہ دینے یا عورت کیساتھ لیٹنے کے بعد قصداً کھانا کھالینا جبکہ انزال بھی نہ ہوا تھا۔

21: مونچھوں کو تیل لگانے کے بعد یہ خیال کرتے ہوئے کے روزہ ٹوٹ گیا ہے کھانا کھالینا، البتہ اگر کسی فقیہ نے فتوی دیا ہو، یا اس نے حدیث سنی لیکن اپنے مذہب کے مطابق اس کا مفہوم نہ سمجھا تو کفارہ نہیں، اور اگر اس کا مفہوم سمجھا تو کفارہ لازم ہو جائے گا۔

22: کسی شخص کو جماع پر مجبور کیا گیا اس شخص کی اطاعت میں عورت نے بخوشی جماع کروایا تو اس عورت پر کفارہ لازم ہو گا۔

سوال 3: اگر کوئی چیز بطور دواء کھائی تو کیا حکم ہو گا۔؟

جواب: جو چیز کھانے سے کفارہ لازم ہوتا ہے ان میں برابر ہے کہ وہ چیز کھائی جاتی ہو یا بطور دواء استعمال کی جاتی ہو، کفارہ لازم ہو جائے گا۔

CamScanner

فصل فی الکفارۃ ومایسقطھا

کفّارہ اور وہ چیزیں جن سے کفارہ ساقط ہو جاتا ہے

سوال 1: کون سی چیزیں ہیں جن سے کفارہ ساقط ہو جاتا ہے۔۔؟

جواب: جس دن روزہ جان بوجھ کر توڑا اسی دن حیض، نفاس یا ایسی بیماری لاحق ہو جائے جس سے روزہ چھوڑنا جائز ہوتا ہے، تو کفارہ ساقط ہو جائے گا۔

سوال 2: کفارہ لازم ہونے کے بعد اگر زبردستی سفر کروایا گیا تو کیا حکم ہو گا۔۔؟

جواب: جس شخص کو کفارہ لازم ہونے کے بعد مجبور کر کے سفر روایا گیا اس سے کفّارہ ساقط نہیں ہو گا۔

سوال 3: روزہ توڑنے کا کفارہ کیا ہے۔۔؟

جواب: روزہ توڑنے کا کفارہ ایک غلام کو آزاد کرنا ہے، اگرچہ وہ مومن نہ ہو۔

اگر غلام آزاد کرنے سے عاجز ہو تو مسلسل دو ماہ روزے رکھے جن کے درمیان عید اور ایام تشریق نہ ہوں۔

اگر روزہ رکھنے کی بھی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے، کھانا کھلانے میں اسے اختیار ہے کہ:

1: صبح وشام پیٹ بھر کر کھلا دے۔

2: دو صبح کھلا دے۔

3: دو شام کھلا دے

4: شام اور سحری کھلا دے

CamScanner

5: ہر فقیر کو گندم، اس کے آٹے یا ستو میں سے نصف صاع دے۔

6: ایک صاع کھجور، جَو یا اس کی قیمت دے دے۔

سوال 4: اگر مختلف دنوں میں ایک سے زائد مرتبہ روزہ توڑا تو کتنے کفارے لازم ہوں گے۔۔؟

جواب: مختلف دنوں میں کئی بار جماع کرنے یا کھانا کھانے سے ایک ہی کفارہ کافی ہو گا بشرطیکہ کے درمیان میں کفارہ ادا نہ کیا ہو، اگرچہ یہ روزہ توڑنا دو رمضان میں ہو اور اگر درمیان میں کفارہ ادا کر دیا تو پھر ایک ہی کفّارہ کافی نہ ہو گا۔

باب ما یفسد الصوم من غیر کفارۃ

جن چیزوں سے روزہ ٹوٹتا ہے لیکن کفّارہ واجب نہیں ہوتا

سوال 1: روزہ توڑنے والی کتنی اور کون کونسی چیزیں ہیں جن سے قضاء تو لازم ہوتی ہے لیکن کفارہ نہیں۔۔؟

جواب: ستاون چیزیں ہیں جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے مگر کفارہ لازم نہیں ہوتا:

1: کچے چاول کھانا

2: گوندھا ہوا آٹا کھانا

3: خشک آٹا کھانا

4: بہت سا نمک کھانا

5: غیر ارمنی مٹی کھانا کہ جس کو کھانے کی عادت نہیں۔

CamScanner

6: گٹھلی کھانا

7: روئی کھانا

8: کاغذ کھانا

9: بھی دانا کھانا کہ جو پکا ہوا نہ ہو (یعنی ہر وہ پھل جو کچا نہ کھایا جاتا ہو)

10: تراخروٹ کھانا۔

11، 12، 13، 14: کنکریاں، لوہا، مٹی یا پتھر نگلنا۔

15: حقنہ کرانا

16: ناک میں دوائی چڑھانا

17: حلق میں کوئی چیز ڈال کر اندر پہنچائی

18، 19: کان میں تیل یا پانی کے قطرے ڈالنا

20، 21: پیٹ یا دماغ کے زخم میں دوا ڈالی اور پیٹ یا دماغ تک پہنچ گئی۔

22، 23: اس کے خود نگلے بغیر بارش یا برف کا پانی حلق میں داخل ہو گیا۔

24: کلی کا پانی غلطی سے پیٹ تک پہنچ گیا۔

25: کسی کے مجبور کرنے سے روزہ توڑا، اگرچہ جماع کے ذریعے سے۔

26: عورت کو جماع پر مجبور کیا گیا۔

27: عورت نے اس خوف سے روزہ توڑا کہ بحالت روزہ خدمت سے بیمار ہو جائے گی خواہ لونڈی ہو یا منکوحہ۔

28: سوئے ہوئے شخص کے پیٹ میں کسی نے پانی داخل کر دیا۔

CamScanner

29: بھول کر کھانے کے بعد جان بوجھ کر کھانا کھالیا اگرچہ اسے حدیث معلوم ہو۔

30: بھول کر جماع کرنے کے بعد جان بوجھ کر جماع کر لیا۔

31: دن میں روزے کی نیت کرنے کے بعد کچھ کھالیا اس حال میں کہ رات کو نیت نہ کی تھی۔

32: سفر کی حالت میں صبح ہوئی پھر اقامت کی نیت کر کے کچھ کھالیا۔

33: صبح مقیم تھا پھر سفر شروع کر دیا اور کھانا کھالیا۔

34: روزہ یا افطار کچھ بھی نیت کیے بغیر کھانے پینے سے رکے رہنا۔

35،36: طلوع فجر میں شک کرتے ہوئے سحری کھائی یا جماع کیا حالانکہ فجر طلوع ہو چکی تھی۔

37: سورج غروب ہو جانے کے گمان سے روزہ افطار کر لیا حالانکہ سورج ابھی غروب نہ ہوا تھا۔

38،39،40: مردہ عورت، جانور، ران یا پیٹ میں وطی کی اور انزال ہو گیا۔

41،42: بوسہ لیا یا عورت کو چھوا اور انزال ہو گیا۔

43: ادائے رمضان کے علاوہ کوئی روزہ توڑ دیا۔

44: سوئی ہوئی عورت سے وطی کی گئی تو اس عورت پر کفارہ نہ ہو گا۔

45: سوئی ہوئی عورت کی شرمگاہ میں قطرے ڈالنا۔

46،47،48: پانی یا تیل سے تر انگلی اپنی دبر یا عورت اپنی فرج داخل میں ڈالے۔

49،50: اپنی یا عورت کی شرمگاہ میں روئی ڈالی اور غائب کر دی۔

CamScanner

51: خود حلق میں دھواں داخل کیا۔

52: خود قے کی اگرچہ منہ بھر سے کم ہو۔

53: غلبہ کرنے والی قے کو واپس لوٹایا اور وہ منہ بھر تھی اور اسے روزہ بھی یاد تھا۔

54: دانتوں کے درمیان موجود شیء کو کھایا جبکہ وہ شیء چنے کے برابر تھی۔

55: دن میں نیت کرنے سے پہلے بھول کر کھایا اور پھر روزے کی نیت کی۔

56: بے ہوش ہوا اگرچہ سارا دن بے ہوش رہا البتہ جس دن یا رات کو بے ہوش ہوا تھا اس کی قضاء نہ کرے۔

57: مہینے سے کم مدت تک بے ہوش رہا۔

سوال 2: خود قے کرنے کی صورت میں منہ بھر قے ہونے کی شرط ہے یا نہیں۔۔؟

جواب: ظاہر الروایۃ کے مطابق منہ بھر ہونے کی قید نہیں ہے البتہ امام ابو یوسف رحمہ اللہ نے منہ بھر ہونے کی قید لگائی ہے۔

سوال 3: دن کے کچھ حصہ میں اگر جنون سے افاقہ رہا تو قضاء کا کیا حکم ہو گا۔۔؟

جواب: پاگل پر قضاء تب لازم ہو گی جبکہ وہ اس وقت تندرست ہو جب روزے کی نیت کرنا صحیح ہے، نیت کا وقت چلے جانے کے بعد رات یا دن میں افاقہ ہونے کی صورت میں قضاء لازم نہ ہو گی۔

CamScanner

فصل یجب الامساک بقیۃ الیوم

باقی دن روزہ دار کی طرح رہنا۔۔۔

سوال: جس کا روزہ ٹوٹ جائے یا طلوع فجر کے بعد جس کا عذر جاتا رہا، کیا وہ بقیہ دن کھا پی سکتا ہے؟

جواب: جس کا روزہ کسی وجہ سے ٹوٹ جائے یا حیض و نفاس والی عورت طلوع فجر کے بعد پاک ہوئی یا بچہ بالغ ہوا یا کافر مسلمان ہوا تو بقیہ دن ان کے لئے روزہ دار کی طرح کھانے پینے اور جماع سے رُکے رہنا واجب ہے۔ اور آخر الذکر دو کے علاوہ بقیہ پر اس دن کی قضا بھی ہو گی۔

فصل فیما یکرہ للصائم وما لا یکرہ

روزہ دار کے لیے کون سی چیزیں مکروہ ہیں اور کون سی نہیں۔۔

سوال 1: روزہ دار کے لئے کتنی اور کون کونسی چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب: روزہ دار کے لئے 7 چیزیں مکروہ ہیں:

1،2،3: بلا عذر کوئی چیز چکھنا، چبانا، گوند چبانا

4،5: انزال یا جماع کا خوف ہوتے ہوئے بوسہ یا مباشرت کرنا۔

6: منہ میں تھوک جمع کر کے نگل لینا۔

CamScanner

7: وہ فعل کرنا جس کے بارے میں گمان ہو کہ اسے کمزور کر دے گا، جیسے رگ کٹوانا، پچھنے لگوانا۔

سوال 2: روزہ دار کے لئے کتنی اور کون کونسی چیزیں مکروہ نہیں ہیں؟

جواب: روزہ دار کے لئے 9 چیزیں مکروہ نہیں:

1، 2: بوسہ اور مباشرت جبکہ انزال و جماع کا خوف نہ ہو۔

3، 4: مونچھوں کو تیل لگانا، سرمہ لگانا۔

5، 6: رگ کٹوانا، پچھنے لگوانا جبکہ ان کی وجہ سے کمزوری کا خوف نہ ہو۔

7: دن کے آخری حصہ میں مسواک کرنا، بلکہ یہ تو سنت ہی ہے یہ دن کے اول حصے کے طرح اگرچہ تازہ ہو یا پانی میں تر کی گئی ہو۔

8: وضوء کے علاوہ کلی کرنا یا ناک میں پانی چڑھانا۔

9: ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے غسل کرنا یا گیلا کپڑا لپیٹنا۔

سوال 3: روزہ دار کے لئے کتنی اور کون کونسی چیزیں مستحب ہیں؟

جواب: روزہ دار کے لئے 3 چیزیں مستحب ہیں:

1. سحری کرنا۔
2. سحری تاخیر سے کرنا۔
3. افطار میں جلدی کرنا۔

CamScanner

فصل: في العوارض

روزہ چھوڑنے کے اعذار

سوال 1: کن کن اعذار کی بناء پر روزہ نہ رکھنا یا رکھ کر توڑ دینا جائز ہے؟

جواب: درج ذیل اعذار کی بناء پر روزہ نہ رکھنا یا رکھ کر توڑ دینا جائز ہے:

1: جس کو مرض بڑھ جانے یا دیر سے صحیح ہونے کا خوف ہو،

2: حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت، جبکہ اسے عقل ضائع ہو جانے، ہلاک ہو جانے یا رہو بنانے کا خوف ہو چاہے یہ خوف اپنے بارے میں ہو چاہے بچے کے بارے میں ہو، بچہ چاہے نسبی ہو چاہے رضاعی۔

4: شدید بھوک اور پیاس جس سے ہلاک ہو جانے کا خوف ہو۔

سوال 2: مسافر کے لئے روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: مسافر کے لئے روزہ رکھنا بھی جائز ہے اور نہ رکھنا بھی جائز ہے، البتہ افضلیت کے اعتبار سے دو صورتیں ہیں:

1: اگر روزہ رکھنا اس کے لئے نقصان دہ نہ ہو، اور اس کے اکثر رفقائے سفر روزے سے ہوں اور سفر کا خرچ بھی مشترک نہ ہو تو اسکا روزہ رکھنا افضل ہے۔

2: اور اگر سفر کا خرچ مشترک ہو یا رفقائے سفر نے روزہ نہ رکھا ہو تو اس کے لئے بھی جماعت کی موافقت کرتے ہوئے روزہ نہ رکھنا افضل ہے۔

CamScanner

سوال 3: بیماری یا ہلاکت کا خوف کب معتبر ہے؟

جواب: خوف وہ معتبر ہے کہ جو سابقہ تجربے یا ماہر طبیب کے بتائے سے ظن غالب کے طور پر ثابت ہوا ہو۔

سوال 4: جو شخص عذر زائل ہونے سے پہلے مر گیا اسکے لئے روزوں کے فدیہ کی وصیت کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: جو شرعی عذر کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکا یا رکھ کر توڑ دیا، اگر عذر ختم ہونے سے پہلے مر گیا تو وصیت کرنا واجب نہیں۔

سوال 5: جو روزے عذر کی وجہ سے چھوٹ گئے ان کا کیا حکم ہے؟

جواب: مقیم اور تندرست ہونے کی صورت میں جتنے روزے قضاء کر سکے وہ قضاء کرے اور جو نہ رکھ سکے انکی وصیت کرے۔

سوال 6: جو روزے قضا ہوئے کیا انہیں مسلسل رکھنا شرط ہے؟

جواب: قضاء کرنے میں تتابع یعنی مسلسل رکھنا شرط نہیں، لہذا اگر درمیان میں اگلا رمضان آجائے تو پہلے اس رمضان کے اداء روزے رکھے جائیں گے اور اس تاخیر کا فدیہ بھی نہیں۔

سوال 7: شیخ فانی کے لئے روزہ رکھنے کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: شیخ فانی اور عجوزہ فانیہ یعنی ایسے بوڑھے مرد و عورت جو بڑھاپے کی وجہ سے روزہ رکھنے سے عاجز ہیں اور تندرستی کی امید بھی نہیں، ان کے لئے روزہ چھوڑنا جائز ہے اور ان

پر ہر روزے کے بدلے نصف صاع گندم بطور فدیہ دینا لازم ہے جیسا کہ اگر کسی نے ہمیشہ کے لئے روزے رکھنے کی نذر مانی لیکن اس نذر کو پورا کرنے سے عاجز آگیا، اور فدیہ دینے پر بھی قادر نہیں تو وہ اللہ عزوجل سے معافی مانگے اور اپنا قول واپس لے۔

سوال 8: جس پر قسم یا قتل کا کفارہ لازم ہوا اور وہ کفارہ دینے کی طاقت نہ رکھتا ہو اسکے لئے فدیہ دینے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر کسی پر قتل یا قسم کا کفارہ واجب ہو اور اسکے پاس کوئی غلام نہیں جسے وہ کفارے کے طور پر آزاد کرے جبکہ وہ شیخ فانی ہے یا اس نے روزہ نہ رکھا یہاں تک کے شیخ فانی ہو گیا، تو اس کے لئے فدیہ دینا جائز نہیں۔ کیونکہ یہاں پر روزہ اپنے غیر کا بدل ہے۔

سوال 9: نفلی روزہ بلا عذر توڑنا کیسا؟

جواب: ایک روایت کے مطابق نفلی روزہ بلا عذر توڑنا جائز ہے، البتہ صحیح یہی ہے کہ نفلی روزہ بھی بلا عذر توڑنا جائز نہیں۔

سوال 10: کیا ضیافت یعنی دعوت نفلی روزہ توڑنے کے لئے عذر ہے؟

جواب: ضیافت مہمان اور میزبان دونوں کے حق میں روزہ توڑنے کے لئے عذر ہے (مگر کچھ شرائط کے ساتھ) اس فائدہ جلیلہ کی وجہ سے اسکے لئے بشارت بھی ہے۔

سوال 11: نفلی روزہ اگر عذر کی وجہ سے توڑا تو کیا قضاء لازم ہو گی؟

جواب: نفلی روزہ جس وجہ سے بھی توڑا ہو، قضاء لازم ہو گی مگر یہ کہ ان پانچ دنوں یعنی عیدین کے دو دن اور ایام تشریق میں اگر روزہ رکھ کر توڑا تو قضاء لازم نہیں۔ واللہ اعلم۔

فصل مایلزم الوفاء به

نذر (منت) کا بیان

سوال 1: منذور میں کتنی اور کون کون سی شرائط پائی جائیں تو نذر پوری کرنا لازم ہوتا ہے؟

جواب: منذور میں جب تین شرائط جمع ہوں تو نذر کو پورا کرنا لازم ہوتا ہے:

1. اس کی جنس سے کوئی واجب ہو۔
2. وہ عبادت مقصودہ ہو۔
3. پہلے سے وہ چیز واجب نہ ہو۔

لہذا وضوء کی نذر ماننے سے وہ لازم نہ ہو گا، کیونکہ وہ مقصود بالذات نہیں بلکہ مقصود لغیرہ ہے، اسی طرح سجدہ تلاوت، بیمار کی عیادت اور واجبات بھی نذر ماننے سے لازم نہ ہونگے۔

سوال 2: کن چیزوں کی نذر ماننا صحیح ہے اور انہیں پورا کرنا لازم ہو گا؟

جواب: غلام آزاد کرنے، اعتکاف بیٹھنے اور غیر فرض نماز اور غیر فرض روزے کی نذر صحیح ہے۔

اگر مطلق نذر مانی، یا کسی شرط پر معلق کی اور پھر وہ شرط پائی گئی تو اسے پورا کرنا لازم ہو گا۔

سوال 3: عیدین اور ایام تشریق کے روزے کی نذر ماننے کا کیا حکم ہے؟

جواب: عیدین اور ایام تشریق کا روزہ رکھنے کی نذر ماننا صحیح ہے۔ البتہ واجب ہے کہ روزہ نہ رکھے اور قضاء کرے اگر روزہ رکھا تو نذر پوری ہو جائے گی مگر مرتکب حرام ہو گا۔

سوال 4: نذر میں وقت، جگہ، درہم اور فقیر خاص کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: صاحب نورالایضاح نے وقت، جگہ، درہم اور فقیر کو معین کرنا لغو یعنی فضول قرار دیا ہے۔ لہذا شعبان کے روزے کی نذر مان کر رجب کا روزہ رکھنے سے نذر ادا ہو جائے گی۔ اگر مکہ مکرمہ میں دو رکعت پڑھنے کے نذر مانی تو انہیں اپنے شہر میں اداء کر لینا کافی ہو گا۔ اسی طرح کسی متعین درہم کی جگہ کوئی دوسرا درہم دینے سے نذر پوری ہو جائے گی۔ عمر کو دینے کی نذر ماننے سے زید محتاج کو دینے سے اداء ہو جائے گی۔

سوال 5: اگر نذر کو کسی شرط کے ساتھ معلق کیا پھر شرط کے پورا ہونے سے پہلے نذر اداء کر دی تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر نذر کو کسی شرط کے ساتھ معلق کیا تو شرط کے پائے جانے سے پہلے جو کچھ کیا وہ کافی نہ ہو گا۔

باب الاعتکاف

اعتکاف کا بیان

سوال 1: اعتکاف سے کیا مراد ہے اور کس مسجد میں ہو سکتا ہے؟

جواب: اعتکاف کی نیت سے ایسی مسجد میں ٹھہرنا جہاں پانچوں وقت عملاً جماعت ہوتی ہے ،اعتکاف کہلاتا ہے۔ مختار قول کے مطابق جس مسجد میں جماعت نہیں ہوتی اس میں اعتکاف صحیح نہیں۔

سوال 2: عورت کہاں اعتکاف کرے؟

جواب: عورت اپنے گھر کی مسجد میں اعتکاف کرے اور یہ وہ جگہ ہو گی جسے اس نے نماز کے لئے متعین کیا ہے۔

سوال 3: اعتکاف کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟

جواب: اعتکاف کی تین قسمیں ہیں :

1. واجب اعتکاف یعنی جس کی نذر مانی ہو۔
2. سنت موکدہ، رمضان شریف کے آخری دنوں میں۔
3. ان دونوں کے علاوہ ہر اعتکاف مستحب ہے۔

سوال 4: کس اعتکاف کیلئے روزہ شرط ہے؟

جواب: صرف نذر مانے ہوئے اعتکاف کیلئے روزہ شرط ہے۔

سوال 5: نفلی اعتکاف کم سے کم کتنے وقت کیلئے کیا جا سکتا ہے؟

جواب: نفلی اعتکاف کا کم از کم وقت تھوڑا سا وقت ہے اگرچہ چلتے چلتے ہو۔

CamScanner

سوال 6: کس کس حاجت کی بناء پر معتکف مسجد سے نکل سکتا ہے؟

جواب: تین طرح کی حاجت کی بناء پر مسجد سے نکل سکتا ہے:

1. حاجت شرعی مثلاً نماز جمعہ۔
2. حاجت طبعی مثلاً پیشاب کیلئے۔
3. حاجت ضروری مثلاً مسجد کا منہدم ہو جانا، کسی ظالم کا اسے زبردستی نکالنا، یا اس مسجد سے لوگوں کا منتشر ہو جانا، یا بد معاشوں کی طرف سے جان یا سامان کے خوف کی بناء پر نکل سکتا ہے۔ لیکن اسی وقت کسی دوسری مسجد میں داخل ہو جائے۔

سوال 7: معتکف اگر بلا عذر مسجد سے نکلا تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: معتکف اگر بلا عذر ایک گھڑی کے لئے بھی مسجد سے باہر نکلا تو واجب اعتکاف فاسد ہو جائے گا، اور اگر نفل اعتکاف ہے تو وہ پورا ہو جائے گا۔

سوال 8: معتکف کے لئے کیا کیا کام جائز ہیں؟

جواب: معتکف کے لئے کھانا، پینا، سونا اور ہر اس چیز کی خرید و فروخت جس کی اسے اپنے اور اپنے گھر والوں کے لئے ضرورت ہو، مسجد میں جائز ہے۔

سوال 9: معتکف کے لئے کیا کیا چیز مکروہ ہے؟

جواب: مبیع (یعنی سودے) کو مسجد میں لانا مکروہ ہے اور مال تجارت کا سودا کرنا مکروہ ہے ،اور خاموشی بھی مکروہ ہے اگر اسے ثواب سمجھتا ہو۔

CamScanner

سوال 10: معتکف کے لئے وطیٔ کا کیا حکم ہے؟

جواب: معتکف کے لئے وطیٔ اور دواعی وطیٔ حرام ہیں، وطیٔ سے اعتکاف فاسد ہو جائیگا اور دواعی وطیٔ سے اگر انزال ہو گیا تو اعتکاف باطل ہو جائے گا۔

سوال 11: اگر کچھ دنوں کے اعتکاف کی نذر مانی تو کیا راتیں بھی شامل ہوں گی؟

جواب: کچھ دنوں کے اعتکاف کی نذر ماننے سے راتوں کا اور راتوں کے اعتکاف کی نذر ماننے سے تسلسل کے ساتھ دنوں کا اعتکاف بھی لازم ہو گا، اگرچہ تسلسل کی شرط نہ رکھی ہو۔

سوال 12: دو دنوں کے اعتکاف کی نذر ماننے سے راتوں کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: دو دنوں کے اعتکاف کی نذر ماننے سے دو راتوں کا اعتکاف بھی لازم ہو گا۔

سوال 13: راتوں کو چھوڑ کر فقط دنوں کے اعتکاف کی نیت کرنا کیسا؟

جواب: راتوں کو چھوڑ کر فقط دنوں کے اعتکاف کی نیت کرنا بھی صحیح ہے، اگر کسی نے مہینہ بھر اعتکاف کی نذر مانی اور خاص دنوں یا خاص راتوں کی نیت کی تو نیت پر عمل نہ ہو گا ، البتہ اگر اس استثناء کی صراحت کر دے تو درست ہے۔

سوال 14: اعتکاف کے چند فضائل بیان کریں؟

جواب: اعتکاف قرآن و سنت سے ثابت ہے اور بزرگ ترین اعمال میں سے ہے، جبکہ اخلاص کے ساتھ ہو، اس کے محاسن میں سے ہے دل کو امور دنیا سے فارغ کرنا، نفس کو اپنے مالک کے سپرد کرنا، اس کے گھر میں عبادت اختیار کرنا، اور اس کے قلعہ میں محفوظ ہونا ، حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں معتکف کی مثال اس شخص جیسی ہے جو اپنی حاجت کے

CamScanner

لئے بہت بڑے دروازے پر کھڑا ہوتا ہے، پس معتکف زبان حال سے کہتا ہے میں یہاں سے نہیں ہٹوں گا جب تک کہ وہ مجھے بخش نہ دے۔

CamScanner

کتاب الزکاۃ

زکوٰۃ کا بیان

سوال 1: زکوۃ کی تعریف اور حکم بیان کریں۔۔؟

جواب: زکوۃ مخصوص مال کا مخصوص شخص کو مالک بنانا ہے، یہ ہر آزاد مسلمان مکلف اور مالک نصاب پر فرض ہے۔

سوال 2: نصابِ زکوۃ کیا ہے۔۔؟

جواب: نصب زکوۃ، نقدی (سونا چاندی) سے چاہے ٹکڑا ہو، زیور یا برتن ہو یا اس کی قیمت کے برابر سامان تجارت ہو، قرض اور ضرورت اصلیہ سے فارغ ہو اور بڑھنے والا ہو اگرچہ بڑھنا تقدیری ہو۔

سوال 3: زکوۃ کی ادائیگی واجب ہونے کیلئے کیا شرط ہے۔۔؟

جواب: زکوۃ کی ادائیگی واجب ہونے کیلئے اصلی نصاب پر سال کا گزرنا شرط ہے اور جو کچھ سال کے دوران حاصل ہو اسے اس کے ہم جنس کیساتھ ملایا جائے اور سال پورا ہونے پر زکوۃ دی جائے۔ دوران سال حاصل ہونے والا فائدہ چاہے تجارت کے ذریعے ہو یا وراثت وغیرہ سے۔

سوال 4: اگر کسی صاحب نصاب نے کئی سالوں کی زکوۃ پہلے ادا کر دی تو کیا حکم ہے۔۔؟

جواب: [illegible]

سوال 5: زکوۃ کی ادائیگی کیلئے نیت کا کیا حکم ہے۔۔؟

جواب: ادائیگی کے صحیح ہونے کیلئے نیت شرط ہے جو فقیر کو اداء کرنے یا وکیل کو دینے کے وقت سے ملی ہو یا اس وقت میں ہو جب واجب مال کو الگ کرے، اگرچہ نیت حکمی ہو جیسے اس نے نیت کے بغیر زکوۃ دے دی پھر نیت کی اور مال ابھی تک فقیر کے پاس موجود تھا۔

سوال 6: دَین کی زکوٰۃ کی کون کون سی اقسام ہیں۔۔؟

جواب: دَین (قرض) کی کئی اقسام ہیں:

1: قوی:۔ دَین قوی وہ ہے جو قرض کا بدلہ یا مال تجارت کا بدلہ ہو، جب اس پر قبضہ کرے تو گزرے ہوئے وقت کی زکوۃ بھی ادا کرے۔

2: وسط:۔ دَین وسط اس چیز کا بدل ہے جو تجارت کیلئے نہ ہو مثلاً کام کاج کے کپڑے، رہائشی مکان وغیرہ اس صورت میں جب تک پورے نصاب پر قبضہ نہ کرے زکوۃ واجب نہیں ہو گی۔

3: ضعیف:۔ دَین ضعیف وہ ہے جو مال کا بدل نہ ہو جیسے حق مہر، وصیت، بدل خلع، قتل عمد کا بدل صلح، دیت وغیرہ۔

ان میں اس وقت تک زکوۃ واجب نہیں ہوتی جب تک نصاب پر قبضہ نہ کرے اور قبضہ کے بعد اس پر سال نہ گزر جائے۔

یہ حکم امام اعظم کے نزدیک ہے جبکہ صاحبین کے نزدیک تینوں قسم کے دین سے جتنے مال پر قبضہ کیا اس پر حساب کے مطابق زکوۃ واجب ہے۔

CamScanner

باب المصرف

زکوٰۃ کے مصارف

سوال: زکوۃ کے مصارف بیان کریں۔

جواب: زکوۃ کے درج ذیل مصارف ہیں:

1: **فقیر:**۔ یہ وہ شخص ہے جو اتنی چیز کا مالک ہو جو نہ تو نصاب کو پہنچتی ہے اور نہ ہی اس کی قیمت کو، چاہے کسی بھی مال سے ہو اگرچہ وہ تندرست کمانے والا ہو۔

2: **مسکین:**۔ یہ وہ شخص ہے جس کے پاس کچھ نہ ہو۔

3: **مکاتب:**۔ وہ غلام جسے مالک نے کہا کہ اتنی رقم ادا کر کے تم آزاد ہو سکتے ہو۔

4: **مدیون:**۔ جو دین سے زائد نصاب اور نہ ہی اس کی قیمت کا مالک ہو۔

5: **فی سبیل اللہ:**۔ (راہ خدا کا مسافر) جو غازیوں یا حاجیوں سے الگ ہو گیا ہو۔

6: **ابن السبیل:**۔ مسافر، کہ جس کیلئے وطن میں مال ہو لیکن اس کے پاس مال نہ ہو۔

7: **عامل:**۔ زکوۃ کی وصولی پر کام کرنے والے۔

CamScanner

باب صدقۃ الفطر

صدقہ فطر کا بیان

سوال 1: صدقہ فطر کس پر واجب ہے۔۔؟

جواب: صدقہ فطر ہر صاحب نصاب آزاد مسلمان پر عید الفطر کی صبح طلوع ہوتے وقت واجب ہے، چاہے نصاب کی قیمت کا مالک ہو اگرچہ اس پر سال نہ گزرے اور وہ تجارت کیلئے بھی نہ ہو، البتہ قرض، حاجت اصلیہ اور اہل و عیال کی ضروریات سے فارغ ہو۔

سوال 2: صدقہ فطر کی مقدار بیان کریں۔

جواب: صدقہ فطر گندم اس کے آٹے یا ستو سے نصف صاع اور کھجور انگور یا جو سے ایک صاع ہے، ان کی قیمت دینا بھی جائز ہے۔

ختم شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درودِ ابراہیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی

اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

صلوٰۃ ابراہیمی

حسن ترجمہ خصالہ

بفیضان اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ

نقوش نور الایضاح

محمد ریحان العطاری

مرادآبادی

خادم التدریس فی جامعۃ المدینۃ فیضان حسن

خطیب چشتی دھولکہ گجرات

Imagitor

CamScanner

فهرست

(١) كتاب الطهارة
(٢) فصل فی التحری
(٣) فصل فی مسائل الآبار
(٤) فصل فیما یجوز به الاستنجاء
(٥) فصول فی الوضوء
(٦) فصول فی الوضوء
(٧) فصول فی الوضوء
(٨) فصول فی الغسل
(٨) فصول فی الغسل
(٩) فصول فی الغسل
(١٠) فصلان فی التیمم
(١١) باب المسح علی الخفین
(١٢) باب الحیض والنفاس والاستحاضة
(١٣) باب الأنجاس
(١٤) کتاب الصلاة
(١٥) فصول فی الصلاة
(١٦) باب شروط الصلاة وارکانها
(١٧) فصل فی واجبات الصلاة

25 صفر المظفر 1443

3 اکتوبر 2021

ریحان العطاری

كتاب الطهارة

- المياه التي يجوز التطهير بها سبعة مياه
  - ماء السماء
  - ماء البحر
  - ماء النهر
  - ماء البئر
  - ماء المذوب من الثلج
  - ماء المذوب من البرد
  - ماء العين
- المياه على خمسة أقسام
  - طاهر مطهر غير مكروه
  - طاهر مطهر مكروه
  - طاهر غير مطهر
  - ماء النجس
  - ماء مشكوك
- المياه التي لا يجوز التطهير بها
  - ماء الشجر
  - ماء الثمر
  - الماء الذي زال طبعه بالطبخ
  - الماء الذي غلب عليه غيره
    - غلبة في المائعات
      - المائع الذي له ثلاثة أوصاف (ظهور وصفان)
      - المائع الذي له وصفان (ظهور وصف واحد)
      - المائع الذي لا وصف له (وزن)
    - غلبة في الجامدات
      - وہ جامد چیز پانی کو اس کے رقت و سیلان سے نکال دے
- الماء القليل إذا شرب منه حيوان
  - طاهر مطهر
  - ماء النجس
  - ماء مكروه استعماله
  - ماء مشكوك في طهوريته

Imagitor

CamScanner

②

فصل في التحري

تحري في الآوان

- اکثر برتن پاک ہوں
  - وضو اور پینے دونوں کے لئے جائز ہے
- اکثر برتن ناپاک ہوں
  - فقط پینے کے لئے تحری جائز ہے

تحري في الثياب

- اکثر کپڑے پاک ہوں
  - دونوں صورتوں میں ہر کام کے لئے تحری جائز ہے
- اکثر ناپاک ہوں
  - دونوں صورتوں میں ہر کام کے لئے تحری جائز ہے

Imagitor

CamScanner

فصل فی مسائل الآبار

الأشياء التي تفسد ماء البئر بوقوعهم وتنزح البئر

نزح بئر کی چار صورتیں

پورا کنواں

- وقوع نجاست سے اگرچہ نجاست کم ہی ہو جیسے خون یا شراب کا قطرہ
- وقوع خنزیر سے اگرچہ اس کا منہ پانی میں نہ گیا ہو اور اس کو زندہ نکال لیا گیا ہو
- کتے، بکری یا آدمی کے اس میں مر جانے سے
- کسی جانور کے پھول یا پھٹ جانے سے اگرچہ چھوٹا ہو

200 ڈول

- مذکورہ صورتوں میں پورے کنویں کو خالی کرنا ممکن نہ ہو

40 ڈول

- اگر کنویں میں مرغی، بلی، یا اس جیسے جانور مر جائیں

20 ڈول

- اگر کنویں میں چوہا یا اس جیسا چھوٹا جانور مر جائے

الأشياء التي لا تفسد ماء البئر بوقوعهم

- اس جانور کے مرنے سے جس میں خون نہیں ہوتا جیسے مچھلی، مینڈک، کھٹمل، مکھی وغیرہ وغیرہ
- آدمی کے یا اس جانور کے گرنے سے جو ماکول اللحم ہیں بشرطیکہ ان کے بدن پر نجاست نہ ہو
- کبوتر، چڑیا کی بیٹ سے
- مینگنی، گوبر، لید کے گرنے سے لیکن اگر اتنا زیادہ ہو کہ دیکھنے والے کو زیادہ لگے اور ڈول مینگنی سے خالی نہ نکلے
- خچر، گدھے، چیر پھاڑ کرنے پرندے اور درندوں کے گرنے سے بشرطیکہ ان کا لعاب پانی میں نہ جاوے

CamScanner

4

فصل فیما یجوز بہ الاستنجاء

الأشیاء التي یکرہ بہا الإستنجاء

- ہڈی
- آدمی یا جانور کا کھانا
- اینٹ
- ٹھیکری
- پکی ہوئی مٹی
- کوئلہ
- قابل احترام شیئ
  - پرانے پھٹے کپڑے کا ٹکڑا
  - ریشم
  - اون
  - داہنا ہاتھ

مکروہات استنجاء

- قبلہ کی طرف منہ کرنا
- قبلہ کی طرف پیٹھ کرنا
- إستقبال عین الشمس والقمر ومہب الریح
- پانی، سوراخ، سایہ، راستہ، پھلدار درخت کے نیچے پیشاب و پاخانہ کرنا
- کھڑے ہو کر پیشاب کرنا مگر عذر کی وجہ سے

آداب استنجاء

- الٹے قدم سے داخل ہونا
- داہنے پہلو پر زور دیتے ہوئے بیٹھنا
- قبل دخول تعوذ پڑھ لینا
- بغیر ضرورت کلام نہ کرنا
- سیدھے قدم سے باہر نکلنا
- پھر یہ دعا پڑھنا: الحمد للہ الذي أذهب عني الأذیٰ وعافاني

Imagitor

CamScanner

فصول في الوضوء

أركان الوضوء

- چہرہ دھونا
- کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا
- چوتھائی سر کا مسح کرنا
- ٹخنوں سمیت دونوں قدم دھونا

شروط وجوب الوضوء

- عاقل ہونا
- بالغ ہونا
- کافی پانی کے استعمال پر قدرت
- اسلام
- حیض کا نہ ہونا
- نفاس کا نہ ہونا
- تنگیٔ وقت نہ ہونا

شروط صحة الوضوء

- پاک پانی تمام کھال پر بہانا
- منافیٔ وضو کا منقطع ہونا
- بدن تک پانی پہونچنے سے روکنے والی کوئی چیز نہ ہو

تمام أحكام الوضوء

- گھنی داڑھی کے ظاہری حصہ کو دھونا واجب ہے
- ہلکی داڑھی کی کھال تک پانی پہونچانا واجب ہے
- چہرہ کی گولائی سے لٹکے ہوئے بال تک پانی پہونچانا واجب نہیں ہے
- منہ بند کرتے وقت اندر چھپے ہوئے ہونٹوں کا دھونا واجب نہیں ہے
- اگر انگلیاں ملی ہوئی ہوں یا ناخن نے دراز ہو کر پوروں کو گھیر لیا ہو یا ناخن میں ایسی چیز ہو جو پانی کو روکے تو اس کے نیچے پانی پہونچانا واجب ہے
- تنگ انگوٹھی کو حرکت دینا واجب ہے

حكمه الدنيوي

اس چیز کا مباح ہونا جو صرف وضو سے حلال ہو سکتی ہے

حكمه الأخروي

آخرت میں حصول ثواب

CamScanner

فصول فی الوضوء

فصل فی سنن الوضوء

- دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک دھونا
- شروع میں تسمیہ پڑھنا
- مسواک کرنا، اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے مسواک کرنا
- اگر صائم نہ ہو تو کلی اور استنشاق میں مبالغہ کرنا
- تین مرتبہ کلی کرنا
- تین چلو سے ناک میں پانی ڈالنا
- چلو پانی سے گھنی داڑھی کے نیچے خلال کرنا
- تمام انگلیوں کا خلال کرنا
- تین مرتبہ ہر عضو کو دھونا
- ایک مرتبہ تمام سر کا مسح کرنا
- سر کے پانی سے دونوں کانوں کا مسح کرنا
- بدن کو ملنا اور رگڑنا
- پے در پے دھونا
- نیت کرنا
- کتاب اللہ کی نص کے موافق ترتیب وار ادا کرنا
- سیدھی جانب اور انگلیوں کے سرے سے شروع کرنا
- مقدم سر سے شروع کرنا
- گردن کا مسح کرنا تاکہ گلے کا

فصل فی آداب الوضوء

- بلند جگہ پر بیٹھنا
- قبلہ کی جانب منہ کرنا
- بلا ضرورت کسی دوسرے سے مدد نہ لینا
- دنیاوی باتیں نہ کرنا
- دل و زبان دونوں سے نیت کرنا
- دعائے ماثورہ پڑھنا
- ہر عضو کو دھوتے وقت تسمیہ اور دعائے ماثورہ پڑھنا
- اپنی چھنگلی کو کان کے دونوں سوراخ میں ڈالنا
- کشادہ انگوٹھی کو حرکت دینا
- کلی اور استنشاق سیدھے ہاتھ سے کرنا
- ناک بائیں ہاتھ سے صاف کرنا
- اگر عذر نہ ہو تو وقت سے پہلے وضو کر لینا
- وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھنا

کھڑے ہو کر وضو سے بچے ہوئے پانی کو پینا اور یہ دعا پڑھنا
اللهم أجعلني من التوابين واجعلني من المتطهرين

فصل فی مکروہات الوضوء

- پانی اسراف کرنا
- پانی میں نجوسی کرنا
- منہ پر پانی زور سے مارنا
- وضو میں دنیوی باتیں کرنا
- بغیر عذر دوسرے سے مدد لینا
- نئے پانی سے تین مرتبہ مسح کرنا

Imagitor

CamScanner

(۲)

فصول في الوضوء

فصل في أوصاف الوضوء

- فرض
- واجب
- مستحب

فصل في نواقض الوضوء

- سبیلین سے خارج ہونے والی چیز مگر آگے کی ہوا
- بچہ کی پیدائش اگرچہ خون ظاہر نہ ہو
- سبیلین کے علاوہ بہنے والی نجاست
- کھانا، پانی، پتہ، پیپ کا منہ بھر قے ہونا
- وہ خون جو تھوک پر غالب ہو یا برابر ہو
- اس طرح سونا کہ مقعد زمین پر نہ ٹھہری ہو
- قبل بیدار ہونے کے سونے والے کی مقعد کا اٹھ جانا اگرچہ وہ زمین پر نہ گرے
- بے ہوشی، جنون، نشہ ہونا
- رکوع و سجود والی نماز میں بیدار بالغ کا قہقہہ لگانا اگرچہ اس سے نماز سے نکلنے کا ارادہ ہو
- بغیر حائل کسی چیز کے منتشر ذکر کا شرمگاہ کو چھونا

فصل فی غیر نواقض الوضوء

- ایسے خون کا ظاہر ہونا جو اپنی جگہ سے نہ بہے
- بلا خون بہے گوشت کا جھڑ کے کر جیسے رشتہ
- ذکر کو چھونا
- عورت کو چھونا
- بلا منہ بھرے قے ہونا
- نائم کا اتنا جھک جانا کہ اس کی مقعد کا زمین سے زائل ہونے کا احتمال
- زمین پر مقعد کو ٹھہرا کر سونا
- بلغم کی قے ہونا
- نمازی کا سونا مگر رکوع و سجود کی حالت میں سنت طریقہ پر ر

Imagitor

CamScanner

فصول فی الغسل

فصل فیما یوجب الغسل

- منی کا بلا جماع شہوت اپنی اصل جگہ سے جدا ہو کر ظاہر بدن تک نکلنا
- زندہ کے احد السبیلین میں حشفہ یا مقطوع الحشفہ کا اس کی مقدار پوشیدہ ہو جانا
- میت یا جانور سے وطی کی وجہ سے انزال ہونا
- سونے کے بعد رقیق پانی کا پانا جبکہ قبل سونے کے ذکر منتشر نہ ہو
- نشہ، بے ہوشی سے افاقہ کے بعد تری موجود ہونا جبکہ اسے منی ہونے کا غالب گمان ہو
- حیض، نفاس

فصل فیما لا یغسل منہا

- مذی ہو دی
- بغیر تری کے احتلام
- ولادت بغیر خون دیکھے
- ایسے کپڑے سے دخول جو مانع لذت ہو
- حقنہ لگوانا
- انگلی وغیرہ کو احد السبیلین میں داخل کرنا
- چوپایہ سے بلا انزال وطی کرنا
- میت سے بلا انزال وطی کرنا
- باکرہ سے اس طرح وطی بلا انزال جماع کرنا کہ بکارت زائل نہ ہو

فصل یفترض فی الاغتسال أحد عشر شیئا

- کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا
- ایک مرتبہ پورے بدن پر پانی ڈالنا
- داخل قلفہ کا دھونا جس کے کھولنے میں تکلیف نہ ہو
- داخل ناف کا دھونا
- مطلقا مرد کے کندھے ہوئے بالوں کا دھونا نا کہ عورت کے جبکہ اس کی جڑ میں پانی پہونچ جائے
- اس سوراخ کا دھونا جو ملا ہوا نہ ہو
- داڑھی کی کھال کو دھونا
- مونچھ کی کھال کو دھونا
- ابرو کی کھال کو دھونا
- فرج خارج کا دھونا

Imagitor

CamScanner

فصول في الغسل

فصل في سنن الغسل

- شروع میں تسمیہ پڑھنا
- نیت کرنا
- دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا
- بدن پر لگی نجاست کو دھونا
- اپنی شرمگاہ دھونا
- پھر نماز کی طرح وضو کرنا
- تمام بدن پر تین بار پانی بہانا
- پہلے سر پر پانی ڈالنا
- پھر سیدھے شانے پر ڈالنا
- پھر بائیں پر ڈالنا
- بدن ملنا، پے در پے دھونا

آداب الغسل

جو وضو کے آداب ہیں وہی غسل کے آداب ہیں مگر غسل میں استقبال قبلہ نہ کرے اور اسی طرح مکروہات بھی۔

متیٰ یسن الغسل

- نماز جمعہ کے لئے غسل کرنا
- نماز عیدین کے لئے غسل کرنا
- احرام باندھنے کے لئے غسل کرنا
- عرفہ میں بعد زوال حاجی کے لئے

متیٰ یستحب الغسل

- اس آدمی کے لئے جو پاکی کی حالت میں مسلمان ہوا ہو
- اس آدمی کے لئے جو جنون سے افاقہ میں آیا ہو
- اس آدمی کے لئے جو عمر کے حساب سے بالغ ہوا ہو
- سینگی کے بعد
- میت کو غسل دینے کے بعد
- شب براءت میں
- شب قدر میں جبکہ اس کے بارے میں یقینی علم ہو
- مدینہ منورہ میں داخل ہونے کے لئے
- یوم نحر کی صبح کو مزدلفہ میں ٹھہرنے کے لئے
- مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے لئے
- طواف زیارت کے لئے

- سورج یا چاند گہن کی نماز کے لیے
- کسی خوف دار چیز کی وجہ سے
- سخت آندھی کی وجہ سے
- نماز استسقاء کے لئے
- دن کی تاریکی کی وجہ سے

Imagitor

CamScanner

فصلان فی التیمم

صحت تیمم کی شرائط

- نیت کرنا
- تیمم کو درست کرنے والا عذر ہو
- تمام جگہ پر مسح کرنا
- پورے ہاتھ یا اکثر ہاتھ سے ہاتھ اور چہرے پر مسح کرنا
- ہتھیلی سے دو ضربیں مارنا
- تیمم کے وقت اس کے منافی چیز نہ ہو
- ہاتھ یا چہرے پر مسح سے مانع چیز نہ ہو

مسح کرنے والے میں تین شرائط ہوں

- اسلام
- بالغ ہونا
- نیت کی سمجھ ہونا

تیمم کے ارکان

- پورے چہرے کا مسح کرنا
- دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا

تیمم کا سبب اور اس کے واجب ہونے کے شرائط وہی ہیں جو وضو کا سبب اور شرائط ہیں

تیمم کی سنتیں

- شروع میں تسمیہ پڑھنا
- ترتیب وار کرنا
- پے در پے کرنا
- دونوں ہاتھ زمین پر رکھنے کے بعد انگلیوں سے شروع کرنا
- کہنیوں سے واپس لانا
- دونوں ہاتھوں کو جھاڑنا
- انگلیوں کو کشادہ رکھنا

Imagitor
CamScanner

باب المسح علی الخفین

شرائط جواز المسح علی الخفین

- دونوں پاؤں دھونے کے بعد موزے پہننا
- موزوں سے دونوں ٹخنے چھپنے چاہئیں
- ان موزوں میں برابر چلنا ممکن ہو
- موزے پاؤں کی تین چھوٹی انگلیوں کے برابر پھٹے نہ ہوں
- پاؤں پر بغیر باندھے موزے ٹھہر سکیں
- موزہ پاؤں تک پانی پہونچنے سے روکنے والا ہو
- ہاتھ کی تین چھوٹی انگلیوں کے برابر قدم کا اگلا حصہ باقی ہو

مدۃ المسح

- للمسافر: تین دن اور تین رات
- للمقیم: ایک دن اور ایک رات

فرض المسح

ہاتھ کی تین چھوٹی انگلیوں کے برابر پاؤں کے اگلے ظاہری حصہ پر مسح کرنا

سنۃ المسح

پاؤں کی انگلیوں کے سرے سے پنڈلی تک ہاتھ کی کھلی ہوئی انگلیوں کو کھینچنا

نواقض المسح

- ہر وہ چیز جو وضو کو توڑ دیتی ہے
- پانی کا موزہ میں دونوں قدم میں سے ایک کے اکثر حصہ پر پہونچنا
- پورہ موزہ یا موزہ کا اکثر حصہ موزہ کی پنڈلی کی طرف نکل جائے
- مدت کا ختم ہونا اگر نقصان کا خوف نہ ہو

Imagitor

CamScanner

باب الحیض والنفاس والاستحاضة

مدۃ الحیض

- اقل: 3 دن
- اوسط: 5 دن
- اکثر: 10 دن

مدۃ النفاس

- اقل: 40 دن
- اکثر: کوئی تعداد نہیں

مدۃ الاستحاضة

وہ خون جو حیض کی اقل مدت سے کم آئے یا حیض ونفاس کی اکثر مدت سے زیادہ آئے

الأشیاء التی یحرم من الحیض والنفاس

- نماز
- روزہ
- قرآن پڑھنا
- قرآن چھونا
- مسجد میں داخل ہونا
- طواف کرنا
- جماع کرنا

ناف کے نیچے سے گھٹنے تک فائدہ اٹھانا

الأشیاء التی یحرم من الجنابة

- نماز پڑھنا
- قرآن پڑھنا
- قرآن چھونا
- دخول مسجد
- طواف کرنا

الأشیاء التی یحرم علی المحدث

- نماز پڑھنا
- طواف کرنا
- قرآن چھونا مگر غلاف سے

Imagitor

CamScanner

باب الانجاس

- نجاست کی قسمیں
  - نجاست حکمیہ
  - نجاست حقیقیہ
    - نجاست غلیظہ
    - نجاست خفیفہ
- پرندوں کی بیٹ کا حکم
  - یؤکل لحمہ
    - یطیر فی السماء کحمامۃ وعصفور فخرئہما طاہر
    - لایطیر فی السماء کالدجاج والبط والأوز فخرئہما نجس نجاسۃ غلیظۃ
  - لایؤکل لحمہ
    - نجاسۃ خفیفۃ مطلقا

Imagitor

CamScanner

کتاب الصلاۃ

شرائط فرضیت نماز

- اسلام
- بالغ ہونا
- عاقل ہونا

اسباب نماز

سبب ظاہری

دخول وقت

اصل وقت

- فجر — طلوع فجر صادق سے طلوع شمس سے پہلے تک
- ظہر — زوال شمس سے ہر چیز کے اس کے دو مثل یا ایک مثل سایہ ہونے تک
- عصر — چیز کے اس کے دو مثل یا ایک مثل سایہ ہونے سے غروب شمس تک
- مغرب — غروب شمس سے غروب شفق احمر تک
- عشاء — غروب الشفق احمر سے طلوع صبح صادق تک

مستحب وقت

- فجر کو روشن کر کے پڑھنا
- گرمی میں ظہر کو ٹھنڈا کر کے اور سردی میں جلدی پڑھنا مگر بادل کے دن میں
- عصر کو مؤخر کرنا جب تک کہ سورج متغیر نہ ہو جائے اور بادلوں کے دنوں میں جلدی کرنا
- مغرب میں جلدی کرنا مگر بادلوں کے دنوں میں تاخیر
- تہائی رات تک عشاء کو مؤخر کرنا اور بادلوں کے دنوں میں جلدی

مکروہ وقت

- عند طلوع الشمس
- عند استواء الشمس
- عند غروب الشمس

سبب حقیقی

خطاب اللہ تعالیٰ

فصول فی الصلاۃ

فصل فی الاوقات المکروہ

مکروہات اوقات

- عند طلوع الشمس
- عند استواء الشمس
- عند غروب الشمس

فی أی اقات یکرہ التنفل

- بعد طلوع فجر فجر کی سنت کے علاوہ
- فجر کی فرض نماز کے بعد
- عصر کے فرض کے بعد
- مغرب کی نماز سے پہلے
- خطبہ کے لیے خطیب کے نکلنے کے وقت
- نماز سے فارغ ہونے تک
- اقامت کے وقت سوائے سنت فجر کے
- نماز عید سے پہلے خواہ مکان میں ہو
- عید گاہ میں نماز کے بعد
- عرفہ و مزدلفہ میں جمع صلاتین کے درمیان
- فرض نماز کا وقت تنگ ہوتے وقت
- پیشاب پاخانہ کے دفعت کے وقت
- کھانا موجود ہونے کے وقت جب اس کا اشتیاق ہو
- ہر ایسی چیز کے حاضر ہونے کے وقت جو دل کو مشغول کرے اور خشوع میں خلل ڈالے

مکروہات اذان

مستحبات اذان

- مؤذن نیک، سنت واوقات نماز کو جاننے والا ہو
- مؤذن باوضو ہو
- استقبال قبلہ مگر سفر میں نہیں
- دونوں انگلیوں کو کان میں رکھے
- حی علی الصلاۃ میں دائیں جانب اور حی علی الفلاح میں بائیں جانب منہ کرنا
- منارے میں گھومنا
- مستحب وقت کی رعایت کرتے ہوئے اذان واقامت میں اتنا فاصلہ رکھے کہ نماز کے پابند حضرات حاضر ہو جائیں
- مغرب میں تین چھوٹی آیتیں یا تین قدم چلنے کی مقدار فاصلہ رکھے
- بعد اذان تثویب کہنا

مکروہات اذان

- اذان میں الحان کرنا
- مخنث، جنبی، بے سمجھ بچہ، دیوانہ نشہ والا، عورت، فاسق بیٹھ کر اذان دینا
- اذان واقامت میں کلام کرنا
- جمعہ کے دن شہر میں ظہر کی نماز کے لیے اذان واقامت کہنا

باب شروط الصلاۃ وارکانہا

شروط الصلاۃ

- طہارت
- ستر عورت
- نیت
- استقبال قبلہ
  - للمکی المشاہد
    - اصابۃ عینہا
  - لغیر المشاہد
    - اصابۃ جہتہا
- وقت اور اس کے دخول کا یقین
- تکبیر تحریمہ
  - شروط صحتہا
    - تکبیر تحریمہ کا نیت سے ملا ہوا بغیر فاصلہ کے
    - تحریمہ کو ادا کرنا رکوع کے لئے جھکنے سے پہلے
    - نیت کو تحریمہ سے مؤخر نہ کرنا
    - تحریمہ کو اس طرح بولنا کہ خود سن سکے
    - مقتدی کے لئے متابعت کی نیت کرنا
    - فرض و واجب کی معین کرنا

ارکان الصلاۃ

- قیام
- قراءت
- رکوع
- سجود
  - شروط صحۃ السجود
    - کسی چیز پر سجدہ کرنا جس کا حجم موجود ہو اور پیشانی جم جائے
    - موضع قدمین سے محل سجود نصف ذراع سے زیادہ بلند نہ ہو
    - دونوں ہاتھ اور گھٹنے زمین پر رکھنا صحیح روایت کے مطابق
    - رکوع کو سجدہ پر مقدم رکھنا
    - پہلے سجدہ سے قریب قعود تک اٹھنا اصح روایت کے مطابق
    - دوسرے سجدہ کی طرف لوٹنا
- قعدہ اخیرہ
  - قعدہ اخیرہ کو ارکان سے مؤخر کرنا

شروط صحۃ اداء المفروض

- تمام ارکان کو بیداری کی حالت میں ادا کرنا
- نماز کی کیفیت اور اس میں مفروضہ افعال کی اس طرح معلومات ہونا کہ ان کو افعال مسنونہ سے ممتاز کر دے
- یا ان تمام افعال کے فرض ہونے کا اعتقاد ہو

واجبات الصلاۃ

- سورہ فاتحہ پڑھنا
- فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں اور وتر و نوافل کی تمام رکعتوں میں فاتحہ کے بعد سورت ملانا
- پہلی دو رکعتوں میں قراءت معین کرنا
- فاتحہ کو سورت پر مقدم کرنا
- سجدہ میں ناک پیشانی سے ملانا
- ہر رکعت میں دوسرے افعال نماز کی طرف منتقل ہونے سے پہلے پہلے سجدہ کر لینا
- تمام ارکان اطمینان سے ادا کرنا
- قعدہ اولی کرنا
- پہلے قعدہ میں صرف تشہد پڑھنا
- قعدہ اخیرہ میں تشہد پڑھنا
- تشہد کے بعد بغیر مہلت کے تیسرے رکعت کے لئے کھڑے ہو جانا
- لفظ السلام کہنا نا کہ علیکم
- وتر میں دعائے قنوت پڑھنا
- وتر کی زائد تکبیریں کہنا
- ہر نماز کو شروع کرنے کے لئے تکبیر متعین کرنا نا کہ خاص طور پر عیدین کے لئے
- عیدین کی دوسری رکعت میں تکبیر رکوع کہنا
- امام کا فجر، مغرب، اور عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں جہری قراءت کرنا
- ظہر و عصر کی تمام رکعتوں میں اور مغرب و عشاء کی پہلی دو رکعتوں کی علاوہ اور دن کے نوافل کی تمام رکعتوں میں سری قراءت کرنا

ریحان العطاری

Imagitor

CamScanner

دس ہزار سے زائد احادیث مبارکہ کا مجموعہ

الجامع الصغیر فی احادیث البشیر النذیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد دوم

بفیضانِ نظر

پیر عبد اللطیف خان نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

تالیف

امام المحدثین ابو الفضل

جلال الدین عبد الرحمن بن جمال الدین

ابو بکر بن محمد سابق الدین سیوطی

رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۹۱۱ھ

ترجمہ وحاشیہ

مفتی محمد عبد الرحمن جامی سعیدی

شعبہ تحقیق ادارہ نشان منزل لاہور کینٹ

نشان منزل
NISHANEMANZIL PUBLICATIONS

نشان منزل پبلی کیشنز

شاپ نمبر ۲، ظہور ہوٹل، نزد مکتبۃ المدینہ، داتا صاحب مارکیٹ، لاہور۔

علم فقہ کی بہترین کتاب کی شرح
بمطابق نصاب کنز المدارس بورڈ دعوت اسلامی بنام

مرآۃ الحقائق
علی شرح
کنز الدقائق

مرتب

ابو عدن عبد العلی عطاری مدنی
ناظم جامعۃ المدینہ فیضان امام حسین رائے ونڈ

نشانِ منزل پبلی کیشنز
شاپ نمبر ۲، ظہور ہوٹل، نزد مکتبۃ المدینہ، داتا دربار مارکیٹ، لاہور
فون: 03234878481، 042- 37114939

تنظیم المدارس، کنز المدارس، نظام المدارس کے جدید نصاب کے عین مطابق

زبدۃ الاتقان کا اردو ترجمہ وشرح جس میں زبدۃ الاتقان کی عبارات کی

ترجمہ وتشریح کے ساتھ ساتھ تمام اشکالات کو سوال وجواب کی صورت میں حل کیا گیا

زینت الاتقان

اردو ترجمہ وشرح

زُبدۃُ الاتقان

برائے طلباء وطالبات

مترجم وشارح

قاضی ابو محمد ڈاکٹر

مفتی خلیل احمد قادری

شیخ الحدیث جامعہ گلزار حبیبیہ داتا دربار لاہور

سابق مدرس جامعہ نعیمیہ، جامعہ نظامیہ لاہور

نشانِ منزل پبلی کیشنز

کنز المدارس کے نصاب کے عین مطابق شرح بنام

مِرأۃ المُسلِم
عَلی
شرح اِتحَاف المُسلِم

مرتب

ابو عدن عبد العلی عطاری مدنی

ناظم جامعۃ المدینہ فیضان امام حسین رائے ونڈ

نشانِ منزل پبلی کیشنز

شاپ نمبر ۲، ظہور ہوٹل، نزد مکتبۃ المدینہ، داتا دربار مارکیٹ، لاہور

فون: 042- 37114939، 03234878481

CamScanner

علم مناظرہ پر سوالاً جواباً شرح بنام

المرآۃ الفریدیہ
شرح
المناظرہ الرشیدیہ

مرتب

ابو عدن عبد العلی عطاری مدنی

ناظم جامعۃ المدینہ فیضان امام حسین رائے ونڈ

نشانِ منزل پبلی کیشنز

شاپ نمبر ۲، ظہور ہوٹل، نزد مکتبۃ المدینہ، داتا دربار مارکیٹ، لاہور

فون: 042- 37114939، 03234878481

CamScanner

علم مناظرہ پر سوالاً جواباً شرح بنام

المرآۃ الفریدیہ
شرح
المناظرہ الرشیدیہ

مرتب

ابو عدن عبد العلی عطاری مدنی

ناظم جامعۃ المدینہ فیضان امام حسین رائے ونڈ

نشانِ منزل پبلی کیشنز

شاپ نمبر ۲، ظہور ہوٹل، نزد مکتبۃ المدینہ، داتا دربار مارکیٹ، لاہور

فون: 03234878481، 042- 37114939

CamScanner

نشانِ منزل پبلی کیشنز

شاپ نمبر ۲ ظہور ٹاور نزد مکتبۃ المدینہ داتا دربار مارکیٹ لاہور فون: 042- 37114939،03234878481

Web: www.nishanemanzal.com eMail: nishanemanzal@gmail.com

CamScanner

Stowave

CamScanner

Stowave

CamScanner